



دعا کیجیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

دعا کیجئے

دعا کیجئے

نام کتاب	-----	دعا کیجئے
تالیف	-----	امام عبداللہ
ناشر	-----	الہدی پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن	-----	اول
ISBN	-----	978-969-8665-64-7
تعداد	-----	20,000
قیمت	-----	
تاریخ اشاعت	-----	یکم جولائی 2014ء، رمضان 1435ھ

ملنے کے پتے

اسلام آباد

7-اے کے بروئی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
 فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9
 salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی

30-اے سندھی مسلم کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان
 فون: +92-21-34169588 +92-21-34169557

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244
 فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450
 www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
 فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030
 www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road Chadwell Heath
 Essex RM6 4AJ London UK
 فون: +44-78-8979-0369 +44-20-8599-5277
 alhudaproducts.uk@gmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
6	مقدمہ	1
8	اللہ کے لیے تعریفی کلمات	2
13	نبی ﷺ پر درود بھیجنا	3
16	مقبول دعائیں	4
22	والدین کے لیے دعائیں	5
25	ازواج کے لیے دعائیں	6
30	اولاد کے لیے دعائیں	7
40	رزق کی کشادگی کی دعائیں	8
48	بھوک اور ناقوں سے بچنے کی دعائیں	9
53	گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دعائیں	10
61	بیماری سے شفا کی دعائیں	11
74	ذرا اور گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں	12
81	رنج و غم سے بچنے کی دعائیں	13
91	اخلاقی بیماریوں سے بچنے کی دعائیں	14
97	دل کی سلامتی کی دعائیں	15
102	جان و مال کی حفاظت کی دعائیں	16
111	سونے جاگنے کی دعائیں	17
119	صبح و شام کی دعائیں	18
129	سفر کی دعائیں	19
140	نظر بد اور حاسد سے حفاظت کی دعائیں	20
145	جادو سے حفاظت کی دعائیں	21

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
163	شیطان سے حفاظت کی دعائیں	22
167	تعویذ پڑھنے کے مواقع	23
180	اچھا پڑوسی پانے اور برے پڑوسی سے بچنے کی دعائیں	24
183	نعمتوں کے زوال سے بچنے کی دعائیں	25
189	کھانے کے بعد کی دعائیں	26
192	قرض سے نجات کی دعائیں	27
198	زندگی کی مشقتوں سے بچنے کی دعائیں	28
206	استخارہ اور خیر پانے کی دعائیں	29
215	ظلم سے بچنے کی دعائیں	30
224	حصول علم کی دعائیں	31
227	تسبیحات اور ان کی اہمیت	32
234	تسبیحات کے مواقع	33
241	نماز کے بعد کی دعائیں	34
252	گناہوں کی بخشش کی دعائیں	35
261	بری موت سے بچنے کی دعائیں	36
271	میت کے لیے دعائیں	37
277	میت کے گھر والوں کو دینے کے لیے دعائیں	38
278	عذاب قبر اور فقہ قبر سے حفاظت کی دعائیں	39
284	آخرت کی بھلائی کی دعائیں	40
290	جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں	41

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مقدمہ دعا کی اہمیت و فضیلت

دعا عبادت ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (فَالرَّبُّ يَكْتُبُ لَكُمْ دَعْوَاهُمْ) قَالَ رَبُّكُمْ اذْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ.
دعا عبادت ہے تمہارے رب کا فرمان ہے۔ ”تم مجھ سے دعا کرو، میں قبول کروں گا۔“ (سنن ابی داؤد: 1479)

اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ.
اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔ (مسند احمد: 8748)

اللہ تعالیٰ خود بندے کو دعا کرنے کے لیے پکارتا ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ يَقُولُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاَسْتَجِبُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَاُعْطِيهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَاُغْفِرُ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَمْضِيَ الْفَجْرُ.
اللہ تعالیٰ آسمان و تیار پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں بادشاہ ہوں! میں بادشاہ ہوں! کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخشش دوں؟ مسلسل طلوع فجر تک اسی طرح ہوتا رہتا ہے۔

(صحیح مسلم: 1772)

دعا تقدیر کو بھی بدل سکتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَزِدُ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ.
کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی سوائے دعا کے اور کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کر سکتی سوائے نیکی کے۔

(سنن الترمذی: 2139)

دعا ضرور فائدہ دیتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَهَلْ لَكُمْ عِبَادَةٌ بِاللَّهِ بِاللُّدْعَاءِ.
دعا اس کے بارے میں بھی فائدہ دیتی ہے جو کچھ نازل ہو چکا اور اسکے بارے میں بھی جو نہیں اترا، پس اللہ کے بندوں پر

دعا کرنا لازم ہے۔ (سنن الترمذی: 3548)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے لیے تعریفی کلمات

دعا سے پہلے اللہ کی تعریف کی اہمیت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی ﷺ ابو بکر اور عمر ایک ساتھ تھے۔ جب میں بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی تو نبی ﷺ نے فرمایا مانگو عطا کیا جائے گا، مانگو عطا کیا جائے گا۔ (سنن الترمذی: 593)

افضل کلام

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے چنا۔

1. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ .

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح مسلم: 6925)

پسندیدہ کلام

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، اللہ عزوجل کو کونسا کلام زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لئے پسند کر رکھا ہے۔

2. سُبْحَانَ رَبِّيَّ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَّ وَبِحَمْدِهِ .

پاک ہے میرا رب اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، پاک ہے میرا رب اور اسی کے لیے

سب تعریف ہے۔ (سنن الترمذی: 3593)

جنت کا خزانہ

نبی ﷺ نے ابو موسیٰ اشعریؓ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کا خزانہ ہے، تو میں نے کہا، کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا:

3. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ (کی توفیق) سے۔

(صحیح البخاری: 6409)

اللہ کو محبوب کلمات

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ کہے۔

4. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی برکت والا ہے، تیری بزرگی بلند و برتر ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ (السلسلة الصحيحة: 2598)

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے۔

5. سُبْحَانَ اللَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ .

اللہ پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے، اور

وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں، اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ (صحیح الادب المفرد: 497)

تعریفی کلمات

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

6. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

7. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ پاک ہے اور نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ (کی توفیق) سے۔

(مسند احمد: 6973)

8. اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ
بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ اور میں صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 1358)

9. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ
وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ
وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ.

اے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا
سنبھالنے والا ہے اور تیری ہی تعریف ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں پر
حکومت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیری ہی تعریف
ہے، تو سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات برحق ہے اور تیری بات سچی ہے اور جنت برحق ہے
اور روزِ برحق ہے اور تمام نبی سچے ہیں اور محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت برحق ہے۔

(صحیح البخاری: 1120)

10. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ
وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ
وَالْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثُّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ.

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے جس سے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے
علاوہ جو تو چاہے بھر جائے۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے، اے

اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل پگیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم: 1069)

11. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَّحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَّرَسُولُكَ وَاَلْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ.

اے اللہ! آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر سب کو جاننے والے! تو ہر چیز کا رب ہے اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور فرشتے بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔

(مسند احمد: 6597)

12. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَّحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ کے جو بہت زبردست حکمت والا ہے۔

(صحیح مسلم: 6848)



نبی علیہ السلام پر درود بھیجنا

دعا سے پہلے درود کی اہمیت

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہر دعا روک دی جاتی ہے یہاں تک کہ محمد ﷺ پر درود پڑھا جائے۔

(صحیح الترغیب و الترہیب: 1675)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس غلطیاں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔ (سنن النسائی: 1297)

آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو اور خوب کوشش سے دعا کرو، کہو:

1. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر خصوصاً رحمتیں نازل فرما۔ (سنن النسائی: 1292)

2. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور

آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل

محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف والا

اور بزرگی والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3370)

3. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی
آل ابراہیم پر اور اپنی برکت نازل فرما محمد پر اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت
نازل فرمائی آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3369)

4. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ.

اے اللہ! اپنی رحمت نازل کر محمد پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں جس طرح تو نے
رحمت نازل کی ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت بھیجی
ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ (صحیح البخاری: 6358)

5. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر اپنی رحمتیں نازل فرما، جیسے کہ تو نے ابراہیم پر رحمتیں
نازل فرمائیں اور محمد پر اور آل محمد پر اپنی برکتیں نازل فرما جیسے کہ تو نے آل ابراہیم پر

اپنی برکتیں نازل فرمائیں۔ بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 978)

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد جو نبی امی ہیں اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما۔ (سنن ابی داؤد: 981)

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰی

اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ

وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اپنی رحمتیں نازل فرما جیسے تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں، بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے اور محمد پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اپنی برکتیں اسی طرح نازل فرما جیسے تو نے آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں بے شک تو قابل تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

(مسند احمد: 23173)



مقبول دعائیں

وہ کلمات جن کے پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی نے دعا کی اور کہا:

1. يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ.

اے آسمانوں کو پیدا کرنے والے! اے زندہ اور قائم رہنے والے! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس نے اللہ کو اس کے اس نام سے پکارا کہ جب اس نام سے پکارا جاتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔

(صحیح الادب المفرد: 546)

بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے سنا:

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَّلَمْ یُوْلَدْ وَّلَمْ یَكُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدًا.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو ایک ہے، بے نیاز ہے، ایسی ذات ہے جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی وہ جنم دیا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(یہ سن کر) آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ سے اس کا وہ نام لے کر مانگا ہے کہ جب اس سے اس (نام) کے ساتھ سوال کیا جاتا ہے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول فرماتا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 1493)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو اس طرح دعا کرتے ہوئے سنا:

3. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں (اس ویلے سے) کہ ساری حمد تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، جلال اور اکرام والے!

تو نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً تو نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو وہ اسے قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے۔ (مسند احمد: 12205)

سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محلی کے پیٹ میں ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا یہ تھی:

4. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔
جو مسلمان آدمی بھی کسی مقصد کے لیے ان کلمات کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور اسکی دعا قبول فرماتا ہے۔

(سنن الترمذی: 3505)

اللہ کے اسم اعظم والے کلمات

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھنے کے بعد دعا کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا۔

5. اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو بہت ہی احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا اور عظمت و کرم والا ہے۔

تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے اللہ سے دعا کی ہے؟ اس نے اللہ سے اس کے اسمِ اعظم (کے ویلے) سے دعا کی ہے۔ اگر اس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3544)

جب ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کے بعد دعا کی جائے

نوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں سے فرمایا میرے بندوں کو بلاؤ۔ فرشتوں نے عرض کیا: یا رب! یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ان کے درمیان سات آسمان اور اس سے آگے عرشِ حائل ہے؟ اللہ نے فرمایا:

جب وہ

6. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

کہہ لیں تو ان کی پکار قبول ہوگی۔ (مسند احمد: 6860)

جب رات کو آنکھ کھلنے پر یہ پڑھا جائے

نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی رات کو آنکھ کھل گئی اور اس نے جاگ کر یوں کہا:

7. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ

وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور اسی کے لیے

سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (سُئی کرنے کی) طاقت۔

پھر (اس کے بعد) اس نے کہا:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

یا کوئی دعا کی تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اور اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے۔

(صحیح البخاری: 1154)

جب سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کے بعد دعا کی جائے

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دوران کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نے اوپر سے ایک آواز سنی تو آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا۔ تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا: یہ آسمان کا دروازہ ہے جسے آج کے دن کھولا گیا ہے۔ آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر اس سے ایک فرشتہ اتر آیا: یہ فرشتہ جو زمین کی طرف اترتا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترتا۔ اس (فرشتے) نے سلام کیا اور کہا کہ آپ کو ان دونوں کی خوشخبری ہو جو آپ کو دیے گئے اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحہ اللکاب اور دوسری سورۃ البقرۃ کی آخری آیات۔ آپ ان دونوں میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے تو آپ کو ضرور عطا کیا جائے گا۔ (صحیح مسلم: 1877)

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ

يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ (الفاتحة: 1-7)

سورة البقرة کی آخری دو آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ
 بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
 رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
 الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
 وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ
 اٰخَطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى
 الدِّينِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاَعْفُ
 عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ
 الْكٰفِرِيْنَ ۝

رسول (ﷺ) ایمان لایا اُس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کیا گیا اور مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ (وہ کہتے

ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پردہ بوجھ نہ ڈالنا جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب! تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوانا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرہ: 286-285)



والدین کے لیے دعائیں

والدین پر رحمت کی دعا

1. رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ۝

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ (الاسراء: 24)

ابومرہ نے بیان کیا کہ ایک بار وہ ابو ہریرہ کے ساتھ ان کے وطن العقیق گئے جب ابو ہریرہ اپنے وطن پہنچے تو بڑی اونچی آواز میں کہا: اماں جان! السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انہوں نے جواب دیا: ولیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر ابو ہریرہ کہنے لگے:

2. رَحِمَكَ اللَّهُ كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا.

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے جیسا کہ آپ نے بچپن میں میری پرورش فرمائی۔
ان کی والدہ نے جواب دیا: اے میرے بیٹے تمہیں بھی اللہ تعالیٰ بہترین جزا دے اور تم سے راضی ہو جیسا کہ تم نے
بڑھاپے میں میرے ساتھ نیک سلوک کیا۔ (صحیح الأدب المفرد: 11)

والدین کی مغفرت کی دعا

3. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الْحِسَابُ ۝

اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا۔

(ابراہیم: 41)

والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا

4. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کر سکوں جو تو نے مجھے اور میرے
والدین کو عطا کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت
سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔ (المسل: 19)

فوت شدہ والدین کے لیے مغفرت کی دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جنت میں ایک نیک آدمی کے درجے کو بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ اے میرے
رب! یہ درجہ مجھے کیسے ملا؟ اللہ فرماتا ہے کہ تیرے حق میں تیری اولاد کے استغفار کی برکت سے۔

(مسند احمد: 10610)

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاغْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نَزْلَهُ
وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ
الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ
دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا
مِنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ
عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین
مہمانی فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اسکے گناہوں کو اس
طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے
بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور
اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے بچا اور آگ کے عذاب سے بچا۔ (صحیح مسلم: 2276)
(فوت شدہ والدین کے لیے مزید دعائیں، میت کے لیے دعائیں میں دیکھیں)



ازواج کے لیے دعائیں

آنکھوں کی ٹھنڈک بننے والے زوج کی دعا کرنا

1. رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ (الفرقان: 74)

دلہن کے گھر آنے پر دینے کی دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے جب مجھ سے شادی کی تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے آپ ﷺ کے گھر کے اندر لے گئیں۔ گھر کے اندر انصار کی عورتیں موجود تھیں۔ انہوں نے یوں دعا دی:

2. عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ.

خیر و برکت کے ساتھ آئی ہو، تمہارا نصیب اچھا ہے۔ (صحیح البخاری: 5156)

شادی کرنے والے کو دینے کی دعا

نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے ایک گھٹلی کے وزن کے برابر سونے کے مہر پر نکاح کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

3. بَارَكَ اللَّهُ لَكَ.

اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے۔

دعوت ولیمہ کرو خواہ ایک بکری ہی کی ہو۔ (صحیح البخاری: 5155)

شادی شدہ جوڑے کو دینے کی دعا

نبی ﷺ جب کسی کو اس کی شادی کی مبارک باد دیتے تو فرماتے:

4. بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ .

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر برکت فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

(سنن ابی داؤد: 2130)

عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے قبیلہ بنو حشم کی ایک خاتون سے شادی کی، لوگوں نے (مبارک باد کے طور پر) کہا: تمہاری آپس میں موافقت ہو اور بیٹے نصیب ہوں۔ عقیل نے فرمایا اس طرح نہ کہو بلکہ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اس طرح کہو:

5. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ .

اے اللہ! انھیں برکت دے اور ان پر برکت نازل فرما۔ (سنن ابن ماجہ: 1906)

شادی کی رات بیوی کے پاس داخل ہوتے وقت کی دعا

شقیق کہتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام ابو جری تھا وہ ابن مسعود کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ: میں نے ایک نوجوان کنواری لڑکی سے شادی کی ہے۔ میں خوف زدہ ہوں کہ وہ مجھ سے نفرت کرے گی۔ تو عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: الفت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور نفرت شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے لیے اس چیز کو ناپسندیدہ کر کے دکھلائے جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے۔ جب وہ تمہارے پاس آئے تو اس کو کلمہ دینا کہ وہ تمہارے پیچھے کھڑی ہو کر دو رکعت نماز پڑھے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ ابن مسعود نے کہا کہ کہنا:

6. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ اَللّٰهُمَّ

اَجْمَعُ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا

فَرَّقَتْ إِلَىٰ خَيْرٍ .

اے اللہ! میرے لیے میری بیوی میں برکت دے اور اس کے لیے مجھ میں برکت دے۔ اے اللہ! ہمیں اکھٹا رکھنا تو خیر پر اکھٹا رکھنا اور جب تو ہمارے درمیان جدائی ڈالے تو خیر کی طرف جدائی ڈالنا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: 15176) (آداب الزفاف للالبانی)

بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیوی، خادم یا جانور حاصل کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر کہے:

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرٍ مَا جُبِلَتْ عَلَیْهِ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَیْهِ .

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی پیدائشی عادتوں کی بھلائی مانگتا ہوں، اور اس کے شر سے اور اس کی پیدائشی عادتوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 1918)

بیوی سے صحبت کے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کہے۔

8. بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ

مَا رَزَقْتَنَا .

اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔

تو ان کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (صحیح البخاری: 141)

ایسے ساتھی سے پناہ مانگنا جو قبل از وقت بوڑھا کر دے

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ
تَشِيْبِنِىْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلٰى رَبِّا، وَمِنْ
مَالٍ يَكُوْنُ عَلٰى عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلِ مَا كَرِهَتْ عَيْنُهُ تَرَائِىْ
وَقَلْبُهُ يَرُعَانِىْ اِنْ رَاى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِذَا رَاى
سَيِّئَةً اَذَاعَهَا.

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھا پے سے پہلے
بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن کر بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لئے باعث عذاب
بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور جس کا دل میری نگرانی کرتا
ہو اگر وہ نیکی دیکھے تو اس کو دباتا جائے اور جب برائی دیکھے تو اس کو نشر کر دے۔ (السلسلۃ الصحیحہ: 3137)

شوہر کی وفات پر پڑھنے کی دعا

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جس مسلمان پر کوئی بھی مصیبت آئے اور وہ وہی کہے
جس کا اللہ نے اس کو حکم دیا ہے یعنی

10. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ
وَ اَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں
اجردے اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرما۔

تو اللہ اس کو اس سے بہتر عطا فرماتے ہیں۔ کہتی ہیں کہ جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا ابو سلمہ سے افضل کون سے

مسلمان ہوں گے۔ پہلا گھرانہ تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت فرمائی پھر میں نے اسی قول کو دہرایا تو اللہ نے مجھے (ابوسلمہ کے بدلے) رسول اللہ ﷺ عطا فرمائے۔ (صحیح مسلم: 2126)

ام سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی مریض یا میت کے پاس موجود ہو تو خیر کی بات کہا کرو۔ کیونکہ جو تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا انتقال ہوا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوسلمہ فوت ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا کرو کہ:

11. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً.

اے اللہ مجھے اور انہیں معاف فرما اور مجھے ان کا نعم البدل عطا فرما۔

میں نے یہ (دعا) مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے زیادہ بہترین بدل محمد ﷺ عطا فرمائے۔

(صحیح مسلم: 2129)



اولاد کے لیے دعائیں

نیک اور پاکیزہ اولاد کے حصول کی دعا

1. رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔ (الصفوات: 100)

زکریا علیہ السلام کا دعا کرنا

2. رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (الانبیاء: 89)

3. رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ

سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ (آل عمران: 38)

اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے نیک اور پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو ہی دعا سننے والا ہے۔

اولاد کے حصول کے لیے استغفار کرنا

4. فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ۝

(نوح کہتے ہیں) تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگ لو، بلاشبہ وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔

وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ اور تمہاری مال اور اولاد سے مدد کرے گا۔ (نوح: 10-12)

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

(صحیح الادب المفرد: 508)

ایسی اولاد کی دعا کرنا جو علمی وارث بنے

ذکر یا علیہ السلام کی دعا

6. ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدُهُ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادَى رَبَّهُ

نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاسْتَعَلَ

الرَّاسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّي

خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے ذکر یا پر کی تھی۔ جب ذکر یا نے اپنے

رب کو چپکے چپکے پکارا۔ اور کہا اے میرے رب! میری ہڈیاں بوسیدہ ہو چکیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر

کے بال سفید ہو گئے، تاہم اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا۔ میں اپنے پیچھے اپنے

بھائی بندوں (کی برائیوں سے) ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو اپنی جناب سے مجھے ایک وارث

عطا فرما جو میرے اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ انسان بنانا۔

(مریم: 2-6)

اولاد کو اللہ کے راستے میں قبول کرنے کی دعا

7. رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

اے میرے رب! بے شک میں نے تیرے لیے اس کی نذر مانی ہے جو میرے پیٹ میں ہے کہ آزاد چھوڑا ہوا ہوگا، سو مجھ سے قبول فرما، بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(آل عمران: 35)

اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا

8. اِنِّیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بے شک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ (آل عمران: 36)

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کہے:

9. بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ

مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا

فرمائے۔

تو ان کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری: 141)

اولاد کو شرک سے محفوظ رکھنے کی دعا

10. وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝

اور مجھے بھی اور میری اولاد کو بھی (اس بات سے) بچائے رکھنا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ (ابراہیم: 35)

اولاد کے نماز قائم کرنے کی دعا

11. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اے میرے رب! مجھے بھی اور میری اولاد کو بھی نماز قائم رکھنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول

فرما۔ (ابراہیم: 40)

اولاد کی اصلاح کے لیے دعا

12. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي

ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے

والدین پر کیا ہے اور یہ بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری خاطر میری اولاد کی

اصلاح کر، میں تیرے حضور تو بہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبردار ہوں۔ (الاحقاف: 15)

ایسی اولاد سے پناہ مانگنا جو سرکش بن جائے

13. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ وَمِنْ زَوْجٍ
تُشَيَّبُنِي قَبْلَ الْمَشِيبِ وَمِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ
مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيلٍ مَا كَرِهَ عَيْنُهُ تَرَائِي
وَقَلْبُهُ يَرُغَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِذَا رَأَى سَيِّئَةً
أَذَاعَهَا .

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے
بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لئے باعث عذاب بن
جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور جس کا دل میری نگرانی کرتا
ہو اگر وہ کوئی نیکی (کی بات) دیکھے تو اس کو دبا دے اور اگر کوئی برائی (کی بات) دیکھے تو اس کو پھیلا

دے۔ (السلسلة الصحيحة: 3137)

اولاد کی حفاظت کی دعا

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لئے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ
تمہارے والد (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعے اسماعیل اور اسحاق کے لئے پناہ مانگا کرتے تھے:

14. أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ .

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان

پہنچانے والی نظر بد سے۔ (صحیح البخاری: 3371)

اولاد کی دینی و دنیاوی ضروریات پوری ہونے کی دعا کرنا

ابراہیم علیہ السلام کی دعا

15. رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْنِدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُونَ ۝

اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے قابل احترام گھر کے پاس ایسے میدان میں
لا بسایا ہے جہاں کوئی کھیتی نہیں، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ سو لوگوں کے دل ایسے کر
دے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انھیں پھلوں سے رزق عطا کر، تاکہ وہ شکر کریں۔ (ابراہیم: 37)

بچوں کو علم و حکمت کی دعا دینا

16. اَللّٰهُمَّ عَلِّمَهُ الْكِتَابَ.

اے اللہ! اسے کتاب (قرآن) کی تعلیم دے۔ (صحیح البخاری: 75)

17. اَللّٰهُمَّ عَلِّمَهُ الْحِكْمَةَ.

اے اللہ! اسے حکمت (سنت) سکھا۔ (صحیح البخاری: 3756)

18. اَللّٰهُمَّ فَفِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمَهُ التَّوْوِيْلَ.

اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور (کتاب) کی تاویل و تفسیر سکھا۔ (مسند احمد: 3022)

بچوں کے درست فیصلہ کرنے کی دعا

ابو سلمہ کہتے ہیں کہ ان کے والدین ان کے متعلق اپنا مقدمہ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک مسلمان تھا اور دوسرا کافر۔ نبی ﷺ نے بچے کو اختیار دیا، وہ ان میں سے کافر کی طرف مائل ہوا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

19. اَللّٰهُمَّ اِهْدِهٖ .

اے اللہ! اسے ہدایت دے۔

تو وہ مسلمان کی طرف مائل ہو گیا، چنانچہ آپ ﷺ نے (اس مسلمان) کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ (مسند احمد: 23755)

رافع بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا مگر ان کی بیوی نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا (جس کی وجہ سے ان دونوں کے درمیان طہجدگی ہو گئی) پس وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میری بیٹی نے ابھی ابھی دودھ چھوڑا ہے یا چھوڑنے کے قریب ہے۔ رافع نے کہا: بیٹی میری ہے۔ نبی ﷺ نے رافع سے کہا: ایک طرف بیٹھ جاؤ اور عورت سے کہا: دوسری طرف بیٹھ جاؤ اور بچی کو ان دونوں کے درمیان بٹھا دیا۔ پھر ماں باپ سے کہا: تم دونوں اسے بلاؤ۔ (انہوں نے بلایا) تو بچی اپنی ماں کی طرف جھک گئی۔ پس نبی ﷺ نے کہا:

20. اَللّٰهُمَّ اِهْدِهَا .

اے اللہ! اس بچی کو ہدایت دے۔ (سنن ابی داؤد: 2244)

چنانچہ بچی باپ کی طرف مائل ہو گئی تو اسی نے اس کو لے لیا۔

بچوں کی لمبی زندگی کی دعا

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے گھر والوں کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے لیے دعا کی تو (میری والدہ) ام سلمہ نے عرض کیا: یہ آپ کا چھوٹا سا خادم ہے۔ کیا آپ اس کو دعا نہ دیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

21. اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَاطْلُ حَيَاتَهُ، وَاعْفِرْ لَهُ .

اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر، اس کی زندگی لمبی کر اور اسے بخش دے۔

آپ ﷺ نے میرے لیے تین چیزوں کی دعا فرمائی۔ تو (اپنی اولاد میں سے) ایک سو تین کو تو میں دفن کر چکا ہوں اور میرے پھل ایک سال میں دو بار آیا کرتے ہیں۔ اور میری عمر لمبی ہو گئی ہے حتیٰ کہ میں لوگوں سے شرمانے لگا ہوں اور

میں بخشش کی امید رکھتا ہوں۔ (صحیح الادب المفرد: 509)

اولاد کے رزق میں برکت کی دعا

22. اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ.

اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے، اس میں اسے برکت عطا فرما۔

(صحیح البخاری: 6334)

اولاد کے کھانے میں برکت کی دعا

23. اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي اللَّحْمِ وَالْمَاءِ.

اے اللہ! ان کے گوشت اور پانی میں برکت عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 3364)

فرمانبردار اولاد کو دی جانے والی دعا

ابومرہ نے بیان کیا کہ ایک بار وہ ابو ہریرہ کے ساتھ ان کے وطن العقیق گئے جب ابو ہریرہ اپنے وطن پہنچے

تو بڑی اونچی آواز میں کہا: اماں جان! السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انہوں نے جواب دیا: وعلیک

السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر ابو ہریرہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے جیسا کہ آپ نے بچپن

میں میری پرورش فرمائی۔ ان کی والدہ نے جواب دیا:

24. جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا وَرَضِيَ عَنْكَ كَمَا

بَرَزْتَنِي كَبِيرًا.

اے میرے بیٹے تمہیں بھی اللہ تعالیٰ بہترین جزا دے اور تم سے راضی ہو جیسا کہ تم نے بڑھاپے

میں میرے ساتھ نیک سلوک کیا۔ (صحیح الادب المفرد: 11)

بچوں کے بچوں کے لیے دعا کرنا / نسلوں کے لیے دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

25. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَالْأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ.

اے اللہ! انصار کی، انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(صحیح مسلم: 6414)

(”انصار“ کی جگہ اپنے بچوں کا نام لیں)

سفر پر جاتے ہوئے بھی بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا

26. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور

مظلوم کی بددعا سے اور گھر اور مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (سنن النسائی: 5498)

اولاد کی وفات پر پڑھنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے

بندے کے بیٹے کی روح قبض کی؟ وہ عرض کرتے ہیں، ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم نے اس کے دل کا پھل

(کلوا) قبض کیا؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ (فرشتے) عرض

کرتے ہیں اس نے تیری تعریف کی اور پڑھا۔

27. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

(مسند الترمذی: 1021)

میت بچے کی بخشش کی دعا

28. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلْفًا وَّ اَجْرًا.

اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا اور اجر کا باعث بنا

دے۔ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز)

میت بچے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا

29. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔ (الموطأ لامام مالک: 613)

یتیم بچوں کو دعا دینا

30. اَللّٰهُمَّ اٰخُلْفُ جَعْفَرًا فِیْ اَهْلِهِ وَّبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِیْ

صَفْقَةِ یَمِیْنِهِ.

اے اللہ جعفر کے اہل خانہ کے معاملے میں تو ان کا خلیفہ بن جا اور عبد اللہ کے دائیں ہاتھ کے معاملے میں

برکت عطا فرما۔ (مسند احمد: 1750)

(”جعفر“ کی جگہ میت اور ”عبد اللہ“ کی جگہ یتیم بچے کا نام لیں)

رزق کی کشادگی کی دعائیں

بہترین رزق دینے والے سے رزق مانگنا

1. **وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ** ۝

اور ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ (السائدہ: 114)

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کہو گے:

2. **اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي**.

اے اللہ! مجھے رزق دے۔

تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے رزق دینے کا فیصلہ کر دیا۔ (السلفۃ الصحیحہ: 3336)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس آیا اس نے اس پر فاتے کے حالات دیکھے تو وہ جنگل کی طرف نکل گیا یہ دیکھ کر اس کی بیوی چکی کی طرف بڑھی اور اسے لاکر رکھا اور تنور کو دھکا یا اور کہنے لگی،

3. **اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا**.

اے اللہ! ہمیں رزق عطا فرما۔

اس نے دیکھا تو اچانک پیالہ بھرا ہوا تھا۔ پھر وہ تنور کے پاس گئی تو وہ بھی بھرا ہوا تھا۔ اتنے میں اس کا شوہر واپس آ گیا اور کہنے لگا کیا میرے بعد تمہیں کچھ حاصل ہوا ہے؟ اس کی بیوی نے کہا ہاں، ہمارے رب کی طرف سے۔ چنانچہ وہ اٹھ کر چکی کے پاس گیا۔ نبی ﷺ سے یہ واقعہ ذکر کیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر وہ چکی کا پاٹ نہ اٹھاتا تو وہ قیامت تک

گھومتی ہی رہتی۔ (مسند احمد: 10658)

رزق کے حصول کے لیے اللہ سے اس کا فضل مانگنا

عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا، آپ ﷺ نے کھانا لانے کے لیے (ایک آدمی کو) اپنی بیویوں کے پاس بھیجا، لیکن ان میں سے کسی ایک کے پاس بھی کھانا نہ ملا۔ تو آپ ﷺ نے یہ دعا کی:

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا
يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں، بے شک تیرے سوا اس کا
کوئی مالک نہیں۔

چنانچہ آپ ﷺ کے پاس بھی ہوئی بکری کا تھو لایا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے اور ہم رحمت کا انتظار
کر رہے ہیں۔ (السلسلۃ الصحیحۃ: 1543)

رزق کے حصول کے لیے استغفار کرنا

5. فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ عَفُوًّا رَّحِيْمًا
السَّمَاءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ
وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ اَنْهَارًا ۝

(نوح کہتے ہیں) تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگ لو، بلاشبہ وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔
وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری مال اور اولاد سے مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ
پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا۔ (نوح: 10-12)

ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہا کروں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: کہو:

6. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

اس کے بعد آپ نے انگوٹھے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا: یہ چیزیں تمہاری دنیا و آخرت کو جمع کرنے والی
ہیں۔ (صحیح مسلم: 7026)

رزق کے حصول کے لیے تسبیح کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نبی نوح ﷺ کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا:

7. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ

کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 134)

حلال و طیب رزق کی دعا مانگنا

8. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا

مُتَقَبَّلًا.

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، طیب رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ: 925)

9. اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرما اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک

سے بے نیاز فرما دے۔ (سنن الترمذی: 3563)

ضرورت کے مطابق رزق مانگنا

10. اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ بَيْتِي قُوْتًا.

اے اللہ! میرے گھر والوں کو اتنی روزی دے کہ وہ زندہ رہ سکیں۔ (مسند احمد: 7173)

بڑھاپے میں وسیع رزق کی دعا

11. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي
وَ اِنْقِطَاعِ عُمُرِيْ.

اے اللہ! جب میں بوڑھا ہو جاؤں اور میری عمر ختم ہونے لگے تو تو اپنا رزق مجھ پر وسیع کر دے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی: 3611)

فضل، رزق اور برکت کی دعا

12. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا
بَسَطْتَ وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ
وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ
عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النِّعِمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُوْلُ وَلَا
يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النِّعِمَ يَوْمَ الْعِيْلَةِ وَالْاَمْنِ يَوْمَ
الْحَرْبِ اَللّٰهُمَّ عَائِدًا بِكَ مِنْ سُوْءٍ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرًّا مَا
مَنَعْتَ مِنَّا.

اے اللہ! تیرے ہی لیے سب قسم کی تعریف ہے، اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سیننے والا نہیں، جو تو

دور کر دے تو کوئی اسے نزدیک کرنے والا نہیں، جسے تو نزدیک کر دے تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہیں نہ (تیری اطاعت میں) حائل ہوں اور نہ زائل ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تنگی کے دن کی نعمت اور جنگ کے دن کے امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تیری پناہ میں آتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو تو نے عطا کی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لی۔

(صحیح الادب المفرد: 541)

رزق میں برکت کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.

اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے، میرے گھر میں وسعت پیدا کر دے اور میرے رزق میں برکت

دے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1266)

صاع اور مد میں برکت کی دعا

14. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمِدَّنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَهٖ بَرَكَتَيْنِ.

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع میں اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما اور ایک برکت کے ساتھ دو

برکتیں کر دے۔ (صحیح مسلم: 3337)

پھلوں میں برکت کی دعا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ پہلا پھل دیکھتے تو وہ اسے نبی ﷺ کی طرف لے آتے تو جب رسول اللہ ﷺ اسے پکڑتے تو دعا فرماتے:

15. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدْنَانَا.

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 3334)

زمین کے پھل پانے کی دعا

16. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ ثَمَرَاتِ الْاَرْضِ وَبَارِكْ لَنَا فِي
مَدْنَانَا وَصَاعِنَا.

اے اللہ! ہمیں زمین کے پھلوں کا رزق دے اور ہمارے مدینہ اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما۔ (مسند احمد: 5354)

کھانے پینے کے بعد رزق میں برکت کی دعا کرنا

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ کوئی کھانا کھانے کو دے تو اسے چاہیے کہ یوں کہے:

17. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر رزق عطا فرما۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پینے کو دے تو اسے یوں کہنا چاہیے۔

18. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ دے۔ (سنن ابن ماجہ: 3322)

اولاد کے لیے رزق کی دعا

19. رَبَّنَا اِنِّىْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ اَفْيِدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَاَرْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّمْرَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُوْنَ ۝

اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے قابل احترام گھر کے پاس ایسے میدان میں
لا بسایا ہے جہاں کوئی کھیتی نہیں، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ سو کچھ لوگوں کے دل ایسے کر
دے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انھیں پھلوں سے رزق عطا کرتا کہ وہ شکر کریں۔ (ابراہیم: 37)

اولاد کے رزق میں برکت کی دعا

20. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَّوَلَدًا وَّبَارِكْ لَهٗ.

اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطا فرما اور اس کو برکت عطا کر۔ (صحیح البخاری: 1982)

دوسروں کے رزق میں برکت کی دعا

21. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ

وَارْحَمَهُمْ.

اے اللہ! جو رزق تو نے ان کو دیا اس میں ان کو برکت عطا فرما اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

(صحیح مسلم: 5328)

22. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ وَوَسِّعْ

عَلَيْهِمْ فِيْ اَرْزَاقِهِمْ.

اے اللہ! ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما اور انہیں برکت عطا فرما اور ان کے رزقوں کو کشادہ فرما۔

(مسند احمد: 17678)

23. بَارِكْ اَللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ.

اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے۔ (صحیح البعاری: 2049)

کمانے والے کے ہاتھ میں برکت کی دعا

عردہ بارتی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک دینار دیا تاکہ میں ان کے لیے ایک بکری خرید لاؤں۔ میں نے ایک دینار میں دو بکریاں خریدیں اور ان میں سے ایک بکری ایک دینار میں فروخت کر کے دوسری بکری اور ایک دینار لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پھر آپ کے سامنے قصہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا:

بَارِكْ اَللّٰهُ لَكَ فِيْ صَفْقَةِ يَمِيْنِكَ.

اللہ تمہارے دائیں ہاتھ کے معاملات میں برکت دے۔ (سنن الترمذی: 1258)

اس کے بعد مردہ کوفہ میں کناسہ کے مقام پر تجارت کیا کرتے اور بہت زیادہ نفع کمایا کرتے۔ پس مردہ کوفہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے۔



بھوک اور فاقوں سے بچنے کی دعائیں

دل کے غنا کی دعا کرنا

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالعَفَافَ وَالعِغْنٰی .

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 7079)

فقر و فاقہ سے پناہ مانگنا

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَ الدَّلٰةِ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ .

اے اللہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔ (سنن ابی داؤد: 1544)

نماز کے بعد فقر سے پناہ مانگنا

مسلم بن ابوبکرہ کہتے ہیں کہ میرے والد نماز کے بعد فرماتے تھے:

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ
وَ عَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ میں کفر اور فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (سنن النسائی: 1347)

چنانچہ میں بھی یہ کہنے لگا تو میرے والد نے دریافت کیا: اے میرے بیٹے! تم نے یہ جملے کس سے سیکھے ہیں؟ تو میں نے عرض کیا کہ آپ سے سیکھے ہیں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ انہیں نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

صبح و شام فقر سے پناہ مانگنا

4. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں
تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (مسند احمد: 20430)

بستر پر لیٹتے وقت فقر سے غمی ہونے کی دعا کرنا

5. اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ،
فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ
الْعَظِيمِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا،
أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ
شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنِّي
الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب! اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے!
اے تورات، انجیل اور قرآنِ عظیم کو نازل فرمانے والے! میں ہر اس جاندار کے شر سے تیری پناہ میں آتا
ہوں جس کی پیشانی تیری قبضے میں ہے۔ تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں۔ تو ہی آخر ہے تیرے بعد
کوئی نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی نہیں۔ تو ہی باطن ہے تجھ سے پوشیدہ تر کوئی چیز نہیں۔ مجھ سے

میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے (نجات دے کر) غنی کر دے۔ (سنن ابن ماجہ: 3873)

امیری اور فقیری کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے فتنہ اور آگ کے عذاب سے اور مال داری اور فقر کے

شر سے۔ (سنن ابی داؤد: 1543)

دیئے جانے اور روکے جانے کے شر سے بچنے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ
وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضَلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا
مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا
بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، جو تو سمیٹ لے اسے کوئی پھیلانے والا نہیں، جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس سے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جسے تو قریب کر دے اسے دور کرنے والا کوئی نہیں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں دی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لی۔

(ظلال الحنة للکلبانی: 381)

بھوک سے پناہ مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَاَنَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبَطَاْنَةُ.

اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں پس بے شک وہ بہت بری ساتھی ہے۔ اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بیشک پوشیدہ خصلتوں میں سے یہ بہت بری خصلت ہے۔

(سنن ابی داؤد: 1547)

شدت بھوک کے وقت کی دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ جب رات کو بھوک کی شدت کی وجہ سے کروٹیں بدلتے تو (یہ دعا) پڑھتے:

9. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ.

کوئی معبود برحق نہیں مگر اللہ، جو اکیلا اور زبردست ہے، آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان والی تمام چیزوں کا رب ہے، وہ غالب اور بہت بخشنے والا ہے۔ (السلسلۃ الصحیحہ: 2066)

خشک سالی اور بارش کی دعا

10. (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا

الغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حِينٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا بادشاہ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی (بے پروا) ہے اور ہم فقیر (محتاج) ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور جو تو نازل فرمائے اسے ہمارے لیے قوت اور ایک وقت تک کے لیے گزران بنا دے۔

(سنن ابی داؤد: 1173)



گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دعائیں

گھریلو پریشانیوں پر صبر کرنا اور اللہ سے مدد مانگنا

1. اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ اللَّهُمَّ صَبْرًا وَعَلَى اللَّهِ التُّكْلَانُ.

اللہ ہی مددگار ہے، اے اللہ! صبر عطا فرما اور اللہ پر ہی میرا توکل ہے۔ (مسند احمد: 19644)

پریشانیوں میں پڑھنے کی دعا

اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جن کو تم پریشانی کے وقت پڑھا کرو؟ وہ کلمات یہ ہیں:

2. اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

اللہ ہی، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں بناتی۔ (سنن ابی داؤد: 1525)

گھریلو کام کاج کی تھکاوٹ کا علاج

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھکی پیٹنے سے بہت تکلیف ہوتی۔ پھر انہیں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ہیں۔ اس لئے وہ بھی ان میں سے ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تم لوگوں نے مانگا ہے، میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ جب تم دونوں اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو:

3. اللَّهُ أَكْبَرُ 34 مرتبہ

اور الْحَمْدُ لِلَّهِ 33 مرتبہ

اور سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ

پڑھ لیا کرو۔ پس بے شک یہ عمل تم دونوں کے لیے اس سے بہتر ہے جو تم دونوں نے مانگا ہے۔ (صحیح البخاری: 3113)

خادم کی جگہ کفایت کرنے والی دعا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے آئیں تو آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ تم یہ کہو:

4. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،
رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ،
فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ
أَخِذْ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ
الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ،
اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ .

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! ادا کرنے والے اور گنہگار کو چیرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جسے تو اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے، تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں، اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ہی باطن ہے تجھ سے پوشیدہ تر کوئی چیز نہیں، مجھ سے میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے (نجات دے

(کرمی کر دے۔ (سنن الترمذی: 3481)

مکان کی تنگی دور کرنے کی دعا

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ .

اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے، میرے لیے میرے گھر میں وسعت پیدا کر دے اور میرے لیے میرے رزق میں برکت دے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1266)

گھریلو معاملات کی اصلاح کی دعا

6. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ .

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا الٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنا دے۔ (صحیح مسلم: 6903)

گھریلو معاملات میں درست فیصلہ کرنے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشِدِ اَمْرِيْ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ .

اے اللہ میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد: 16369)

آپس میں محبت پیدا کرنے کی دعا

8. اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا
سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي
أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ
عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ
لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَاتِّمَّهَا عَلَيْنَا.

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرمادے اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح کر دے اور سلامتی کے راستوں کی طرف ہماری رہنمائی فرما اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کرنور کی طرف لے آ، اور ہمیں تمام ظاہری اور چھپی بدکاریوں سے محفوظ رکھ۔ اور ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہمارے دلوں اور ہمارے زوج، اور ہمارے بچوں میں برکتیں عطا فرما اور ہماری توبہ قبول فرما بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا بنادے اور ان کی تعریف کرنے والا اور ان کو قبول کرنے والا بنادے اور ان (نعمتوں) کو ہم پر کامل فرمادے۔

(سنن ابی داؤد: 969)

اپنے نفس کے شر سے بچنے کی دعا

9. اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي عَلَى ارْشَادِ أَمْرِي.

اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور اس کام پر میری مدد فرما جو زیادہ بھلائی والا ہو۔

(مسند احمد: 19992)

اپنے سیدھے رہنے کی دعا

10. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَ سَدِّدْنِيْ .

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا رکھ۔ (صحیح مسلم: 6911)

اپنی زبان اور دل کی درستگی کی دعا

شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی دعا سکھائیے جس سے میں فائدہ

حاصل کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو

11. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ بَصْرِيْ وَ لِسَانِيْ

وَ قَلْبِيْ وَ مِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ .

اے اللہ! مجھے میرے کانوں، آنکھوں، زبان، دل اور شرمگاہ کے شر سے محفوظ رکھ۔ (سنن النسائی: 5484)

12. رَبِّ اَعِنِّيْ وَ لَا تَعِنُّ عَلَيَّ، وَ اَنْصُرْنِيْ وَ لَا تَنْصُرْ

عَلَيَّ، وَ اَمْكُرْ لِيْ وَ لَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَ اهْدِنِيْ وَ يَسِّرْ

هُدَايَا اِلَيَّ، وَ اَنْصُرْنِيْ عَلَيَّ مِنْ بَغْيِ عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاہِبًا، لَكَ

مِطْوَاَعًا اِلَيْكَ مُحِبَّتًا اَوْ مُنِيَّبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ

وَاعْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ
قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي .

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، تیرا از حد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے والا یا بار بار پلٹ کر آنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میری خطائیں دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو (حق پر) مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) نکال دے۔

(سنن ابی داؤد: 1512)

دوسروں کی زبان اور دل کی درستگی کی دعا کرنا

13. اللَّهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ وَاهْدِ قَلْبَهُ.

اے اللہ! اس کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور اس کے دل کو ہدایت بخش۔ (مسند احمد: 882)

بچوں کی طرف سے آنے والی اخلاقی پریشانی میں ان کو دعا دینا

14. اللَّهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ.

اے اللہ! اس کے گناہ معاف فرما، اس کے دل کو پاک فرما اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔

(مسند احمد: 2221)

گھر والوں کو خدمت کرنے پر دعا دینا

ابوزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے پانی طلب کیا میں ایک پیالے میں پانی لے کر حاضر ہوا اس میں ایک بال تھا جسے میں نے نکال لیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

15. اَللّٰهُمَّ جَمِّلْهُ.

اے اللہ! اسے جمال عطا فرما۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابوزید رضی اللہ عنہ کو 94 سال کی عمر میں دیکھا تو ان کی داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ تھا۔

(مسند احمد: 22881)

گھر والوں کے حقوق استطاعت کے مطابق ادا کر کے بھی

اللہ سے دعا کرنا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی ازواج کے مابین) تقسیم کرتے اور عدل کرتے اور فرمایا کرتے:

اَللّٰهُمَّ هَذَا قَسْمِيْ فَيَمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلْمُنِيْ فَيَمَا تَمْلِكُ
وَلَا اَمْلِكُ.

اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جو میرے بس میں ہے، اور اس بات میں مجھے ملامت نہ فرمانا جس کا تو مالک

ہے (یعنی دل کا میلان) اور میرا اس پر اختیار نہیں۔ (سنن ابی داؤد: 2134)

سفر پر جاتے ہوئے بھی گھر والوں اور بچوں کی فکر

اور ان کے لیے دعا کرنا

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور
مظلوم کی بددعا سے اور گھر اور مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (سنن النسائی: 5498)



بیماری سے شفا کی دعائیں

قرآنی دعائیں

ہر طرح کی تکلیف دور کرنے والی سورت

1. سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ (العنقہ: 1-7)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلے کے پاس سے گزرے۔ قبیلے والوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔ اس دوران میں اس قبیلے کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا۔ قبیلے والوں نے صحابہ سے کہا: تمہارے پاس اس کی کوئی دوا یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ نے کہا کہ تم لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی لہذا ہم اس وقت تک دم نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے لیے اس کی مزدوری نہ ملے کر دو۔ چنانچہ انہوں نے چند بکریاں دینا طے کر دیں۔ پھر ان میں سے ایک شخص نے سورۃ الفاتحہ پڑھنا شروع کر دی، دم کرتے

وقت منہ میں تھوک جمع کرتا رہا اور متاثرہ جگہ پر لگا تار ہایا کرنے سے وہ شخص تندرست ہو گیا۔ چنانچہ قبیلہ والے بکریاں لے کر آئے لیکن صحابہ نے کہا کہ جب تک ہم نبی ﷺ سے نہ پوچھ لیں یہ بکریاں نہیں لے سکتے۔ پھر جب آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ مسکرائے اور فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ الفاتحہ سے دم بھی کیا جا سکتا ہے؟ بکریاں لے لو اور اس میں میرا حصہ بھی رکھو۔ (صحیح البخاری: 5736)

2. معوذات

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی

اس کا ہمسر ہے۔ (الاخلاص: 1-4)

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے

شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوسْوِسُ فِي صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

بیماری میں معوذات کا دم کرنا

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار پڑتے تو اپنے اوپر معوذات پڑھ کر پھونکا کرتے اور اپنے (جسم) پر اپنے ہاتھ پھیرا کرتے تھے، پھر جب وہ مرض آپ کو لاحق ہوا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو میں وہی معوذات جن سے آپ ﷺ دم کیا کرتے تھے، وہ پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی تھی اور میں آپ ﷺ کے ہاتھ کو آپ (کے جسم) پر پھیر دیتی تھی۔ (صحیح البخاری: 4439)

زہریلے جانور کے ڈنک مارنے پر معوذات پڑھنا

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو بچھو نے ڈس لیا جبکہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے وہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی اور کو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوا لیا۔ آپ ﷺ اس پر ملتے جاتے اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے جاتے۔ (المعجم الصغير للطبرانی: 830)

ایوب علیہ السلام کی دعا

4. اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ۝

بے شک، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔ (الانباء: 83)

بیماری میں اللہ کی تعریف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو فرشتے بھیجتا ہے اور فرماتا ہے کہ دیکھتے رہو وہ ان لوگوں سے کیا کہتا ہے جو اس کی بیمار پرسی کو آتے ہیں۔ اگر وہ ان کے سامنے اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرتا ہے تو وہ دونوں فرشتے اس حمد و ثنا کو اوپر اللہ عزوجل کی طرف لے کر چڑھ جاتے ہیں، حالانکہ وہ اسے خوب جانتا ہے۔ تو وہ فرماتا ہے: میرے بندے کا کچھ پر حق ہے کہ اگر میں اس کو فوت کر دوں تو اس کو جنت میں داخل کروں گا اور اگر شفا دوں گا تو اس کو پہلے گوشت سے اچھا گوشت اور اس کو پہلے خون سے اچھا خون دوں گا اور اس سے اس کی برائیوں کو دور کر دوں گا۔

(الموطا لامام مالک: 1682)

شفا کی دعائیں

5. اِكْشِفِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ! لَا يَكْشِفُ الْكُرْبَ

غَيْرُكَ.

تکلیف دور کر دے، اے لوگوں کے رب! تیرے علاوہ تکلیف کو کوئی دور نہیں کر سکتا۔

(صحیح الجامع الصغیر: 1224)

6. اِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ

الْكُرْبَ إِلَّا أَنْتَ.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، شفا تو تیرے ہی ہاتھ میں ہے، تیرے سوا تکلیف کو دور کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔ (صحیح البخاری: 5744)

شدید تکلیف سے نجات کی دعا / جسم کے کسی حصے میں شدید تکلیف پر پڑھنے کی دعا

عثمان بن ابی عاص ثقفی کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے اتنی تکلیف تھی کہ قریب تھا کہ وہ مجھے ہلاک کر دیتی۔ تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس (درد کی جگہ) پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو:

9. بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجْدُ
وَ اَحَاذِرُ.

اللہ کے نام کے ساتھ، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی، اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

(عثمان کہتے ہیں کہ) میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ نے مجھے شفا دے دی۔ (سنن ابن ماجہ: 3522)

بیماری میں کمی کی دعا

10. اَللّٰهُمَّ اَنْقِصْ مِنَ الْمَرَضِ، وَلَا تَنْقُصْ مِنَ الْاَجْرِ.

اے اللہ! بیماری کو کم کر دے اور اجر میں کمی نہ کرنا۔ (صحیح الأدب المفرد: 389)

جوڑوں کے درد کا علاج

نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں جو کوئی آدمی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑے پر صدقہ لازم ہے تو ہر مرتبہ

11. سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ کہنا صدقہ ہے اور ہر مرتبہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ
 اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا صدقہ ہے،

نبی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم: 1671)

پھوڑے اور زخم کے لیے دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کسی انسان کے کسی (عضو) میں کوئی تکلیف ہوتی یا پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی انگلی اس طرح رکھتے (سفیان (راوی) نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی)، پھر اسے اٹھا کر فرماتے:

12. بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةٌ أَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ

سَقِيمُنَا بِأَذْنِ رَبِّنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ، تاکہ ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کو شفا دی جائے۔ (صحیح مسلم: 8719)

عافیت کی دعائیں کرنا

12. اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدْنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میرے جسم کو عافیت عطا کر، اے اللہ! میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! میری نگاہ کو

عافیت عطا کر، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (سنن ابی داؤد: 5090)

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔

(صحیح مسلم: 6849)

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ جوڑے کی طرح ہو چکا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم کسی چیز کی دعا مانگتے تھے یا اس سے کوئی سوال کرتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعا مانگتا تھا کہ اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے وہ جلدی دنیا ہی میں دے دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! تمہارے اندر اس کی ہمت یا طاقت نہیں، تم نے یہ دعا کیوں نہ کی کہ:

14. اَللّٰهُمَّ اِنَّا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِيْ الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔

نبی ﷺ نے اللہ سے اس کے لیے دعا کی تو اللہ نے اسے شفا دے دی۔ (صحیح مسلم: 6835)

بیماری میں اللہ کا ذکر کرنا/مرض الموت میں پڑھنے کی دعائیں

نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے:

15. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

تو اس کا رب اس کی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ،

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں۔ اور جب بندہ کہتا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ کہتا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے لئے ہی بادشاہی ہے اور میرے لئے ہی ہر قسم کی تعریف ہے

اور جب بندہ کہتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (بیکلی کرنے کی) طاقت نہیں مگر اللہ

(کی مدد) کے ساتھ۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (بیکلی کرنے کی) طاقت مجھ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ نبی ﷺ یہ فرمایا کرتے تھے جس نے اپنی بیماری میں یہ کہا اور پھر فوت ہو گیا اسے دوزخ کی آگ نہیں

کھائے گی۔ (سنن الترمذی: 3430)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس طرح کہا:

16. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا

کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی

کے لیے سب تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت نہیں مگر اللہ (کی مدد) کے ساتھ۔

تو وہ ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر پانچ بار گروہ دے لے، پھر فرمایا کہ جو ان کلمات کو دن میں یارات میں یا مہینے میں پڑھے، پھر اسی دن یا اسی رات یا اسی مہینے میں فوت ہو جائے، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 3481)

موت کے بالکل قریب مانگنے کی دعا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا اور وفات سے کچھ پہلے آپ کی طرف کان لگایا جبکہ آپ ﷺ پشت سے ان کا سہارا لیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے:

17. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالرَّفِيقِ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر اور رفیق سے مجھے ملا۔ (صحیح البخاری: 4440)

مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں

18. لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

کوئی فکر کی بات نہیں۔ ان شاء اللہ یہ مرض (گناہوں سے) پاک کرنے والا ہے۔ (صحیح البخاری: 5656)

19. اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ إِلَهَ النَّاسِ.

بیماری دور فرما دے، اے لوگوں کے رب! اے لوگوں کے معبود!۔ (سنن ابن ماجہ: 3473)

20. أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا

شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

بیماری دور کر دے، اے لوگوں کے رب! اس کو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، شفا تیری ہی شفا ہے،
ایسی شفا کہ بیماری بالکل نہ رہے۔ (صحیح مسلم: 5707)

21. اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي
لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا.

اے اللہ! اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کرنے والے! شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے
تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں، ایسی شفا عطا فرما کہ بیماری بالکل باقی نہ رہے۔ (صحیح البخاری: 5742)

22. بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ
كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ
أَرْقِيكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، اور ہر نفس کے
شر سے یا حاسد کی نظر سے، اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے، میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ پر دم کرتا ہوں۔
(صحیح مسلم: 5700)

23. بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكُ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ.

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو تندرست کرے گا اور ہر بیماری سے آپ کو شفا دے گا اور حاسد کے شر
سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔ (صحیح مسلم: 5699)

24. بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ
فِيْكَ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاَشْفِ اَنْتَ الشّٰفِي لَا
شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ .

اللہ کے نام کے ساتھ، میں آپ کو دم کرتا ہوں اور اللہ آپ کو ہر اس بیماری سے شفا عطا فرمائے جو آپ کے (جسم) میں ہے، اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اور شفا عطا فرما کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے اور تیرے علاوہ کوئی شفا نہیں دے سکتا۔ (مسند احمد: 26821)

25. اَللّٰهُمَّ اشْفِ قَلْبَهُ، وَاَشْفِ سَقَمَهُ.

اے اللہ! اسکے دل کو شفا دے اور اس کی بیماری کو دور کر دے۔ (صحیح الأدب المفرد: 417)

26. اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَا لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِي
لَكَ اِلَى جَنَازَةٍ.

اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دے تاکہ تیری راہ میں دشمن کو زخمی کرے یا تیری خاطر جنازے کے ساتھ چلے۔ (سنن ابی داؤد: 3107)

ہر طرح کی بیماری سے شفا کا دم

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت ابھی قریب نہ آیا ہو اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

27. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيْكَ.

میں عظمت والے اللہ، جو عرشِ عظیمِ کارب ہے، سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا دے۔
تو اللہ سے اس مرض سے شفا دے دے گا۔ (سنن ابی داؤد: 3106)

مریض کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعا کی:

28. أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّيِّبُ وَأَنْتَ

الشَّافِي.

تکلیف کو دور فرما، اے لوگوں کے رب! تو ہی طیب ہے اور تو ہی شفا دینے والا ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ خود یہ کہہ رہے تھے: مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے، مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔ (مسند احمد: 24774)

مریض کی پیشانی، سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیر کر دعا پڑھنا

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مکہ میں بیمار ہوا تو نبی ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا پھر میرے سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا پھر دعا کی:

29. اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا.

اے اللہ! سعد کو شفا عطا فرما۔

اور اس کے لیے اس کی ہجرت کو مکمل فرما۔ (سنن ابی داؤد: 3104)

(سعدؓ کی جگہ مریض کا نام لیں۔)

جلے ہوئے مریض پر پڑھنے کی دعا

محمد بن حاطب کی والدہ ام جمل بنت بجلل کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمہیں سرزمینِ حوشہ سے لے کر آ رہی تھی کہ جب میں مدینہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر پہنچی تو میں نے تمہارے لیے کھانا پکانا شروع کیا اسی اثنا میں ککلیاں ختم ہو گئیں،

میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم ہانڈی کے پاس گئے اور وہ الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی۔ میں تمہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یہ محمد بن حاطب ہیں نبی ﷺ نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب ڈالا اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیرا اور تمہارے لیے دعا کی اور تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے۔

30. أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

تکلیف کو دور فرما، اے لوگوں کے رب! اور شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفاء عطا فرما جو بیماری (کا نام و نشان) بھی نہ چھوڑے۔
میں تمہیں نبی ﷺ کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ (مسند احمد: 15453)

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھے۔

31. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

تمام تعریفیں اسی ذات کے لیے ہیں جس نے مجھے (اس مصیبت سے) نجات دی جس کے ساتھ اس نے تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی اکثر مخلوق پر بہت فضیلت دی۔

تو اس کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (سنن الترمذی: 3432)



ڈرا اور گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں

آندھی اور سخت اندھیرے کے وقت گھبراہٹ کی دعا

(سورة الفلق اور سورة الناس)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ ہم جھد اور

ابواء کے درمیان تھے کہ آندھی آئی اور سخت اندھیرا چھا گیا تو رسول اللہ ﷺ

1. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ .

کے ذریعے پناہ مانگنے لگے اور فرمانے لگے کہ اے عقبہ! ان کے ذریعے اللہ سے پناہ مانگا کرو۔ کسی پناہ مانگنے والے نے ان

سے بڑھ کر افضل کلمات سے پناہ نہیں مانگی۔ (سنن ابی داؤد: 1463)

ابن عباس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابن عباس! کیا میں تمہیں تَعُوذُ کے سب

سے افضل کلمات کے بارے میں نہ بتاؤں جن سے تَعُوذُ کرنے والے تَعُوذُ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو سورتیں

2. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ .

(مسند أحمد: 17297)

جان کے خوف کے وقت کی دعا

3. الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

فَاخْشَوْهُمْ فزادهم إيماناً وقالوا

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ○

وہ لوگ کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے لیے (فوج) جمع کر لی ہے، سو ان سے

ڈرو، تو اس (بات) نے انھیں ایمان میں زیادہ کر دیا اور انھوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کار
ساز ہے۔ (آل عمران: 173)

ڈرا اور گھبراہٹ میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا
4. الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ
اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھو! دل اللہ کے ذکر
سے ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ (الرعد: 28)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے رات سے عاجز آجائے کہ وہ پریشان
کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے جہاد کرنے سے بزدلی کرے تو اسے چاہیے کہ خوب
اللہ کا ذکر کرے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 1496)

نبی ﷺ کی گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں

زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گھبرائے ہوئے داخل ہوئے،
آپ ﷺ فرما رہے تھے:

5. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

عرب میں اس برائی کی وجہ سے بربادی آجائے گی جس کے دن قریب آنے کو ہیں۔
(صحیح البخاری: 7135)

6. اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ.

اللہ ہی اللہ ہی میرا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ (صحیح الجامع الصغیر: 8859)

عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ذریا گھبراہٹ کے موقع پر انہیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے:

7. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ.**

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضگی سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے دوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (سنن ابی داؤد: 3893)

بدر کی رات نبی ﷺ کی دعا

نبی ﷺ قبلہ رخ ہوئے پھر (دعا کے لیے) اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے رب سے گزرا کر دعا مانگنا شروع کی:

8. **اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي.**

اے اللہ! میرے لئے اپنے کئے ہوئے وعدے کو پورا فرما، اے اللہ! اپنے وعدہ کے مطابق عطا فرما، اے اللہ! اگر اہل اسلام کی یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی۔

آپ ﷺ برابر اپنے رب سے ہاتھ دراز کئے قبلہ کی طرف منکر کے دعا مانگتے رہے یہاں تک کہ آپ کی چادر آپ کے شانہ سے گر پڑی۔ پس ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے، آپ کی چادر کو اٹھایا اور اسے آپ کے کندھے پر ڈالا پھر آپ کے پیچھے سے آپ ﷺ سے لپٹ گئے اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ کی اپنے رب سے دعا کافی ہو چکی۔ عنقریب وہ آپ سے اپنے کئے ہوئے وعدے کو پورا کرے گا، تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کی کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار لاکھ تار فرشتوں سے کروں گا۔ پس اللہ نے آپ ﷺ کی فرشتوں کے ذریعہ مدد فرمائی۔ (صحیح مسلم: 4588)

نہایت گھبراہٹ کے وقت کی دعا

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے غزوہ خندق کے دن عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے دل تو (اچھل کر) حلق میں آگئے ہیں، کیا کوئی (دعا) ہے جس کو ہم پڑھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! (یہ دعا پڑھو)

9. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِنَا.

اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کو امن سے تبدیل فرما۔ (السلسلة الصحيحة: 2018)

رات کے وقت گھبراہٹ کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات سے خوف کھائے کہ وہ پریشان کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے مقابلہ کرنے سے ڈرے تو چاہیے کہ وہ اس قول کی کثرت کر دے۔

10. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ
کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک سونے کا پہاڑ اللہ عزوجل کے راستے میں خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 1541)

دشمن سے ڈر کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کو خرچ کرنے سے بچائے اور دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرے اور رات سے خوف کھائے کہ وہ اس کو پریشان کرے گی تو اسے چاہیے کہ وہ اس قول کی کثرت کر دے۔

11. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ،

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اللہ پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ سب سے بڑا

ہے۔ (صحیح الادب المفرد: 209)

رات کو نیند میں گھبراہٹ کی دعا

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو گھبرا گیا کرتا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے

عرض کیا: میں رات کو ڈر جاتا ہوں تو میں اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے میں اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے روح الامین نے سکھائے ہیں؟ کہو:

12. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ .**

میں اللہ کے تمام کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں جن سے آگے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی فاجر بڑھ سکتا ہے۔ ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہیں اور رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے،

اے نہایت رحم کرنے والے! (السلسلة الصحيحة: 2738)

برے خواب کے شر سے بچنے کی دعا

13. **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ .**

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے۔

ابوسلمہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں (برے) خواب دیکھتا تھا اور اس کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا کہ میں بھی خواب دیکھتا تھا اور میں بھی بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھے خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھکارے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(صحیح البخاری: 7044)

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، اور پریشان کن

خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اس سے ناگوار ہو تو بیدار ہوتے ہی تین مرتبہ تھو تھو کرے اور اس خواب کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔ پس وہ (خواب) اس کو کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔ اور ابوسلمہ (راوی) کہتے ہیں کہ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ گراں ہوتے تھے جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے، میں ان کی کوئی پروا نہیں کرتا۔ (صحیح البخاری: 5747)

گھبراہٹ والا خواب دیکھنے کے بعد کی دعا

محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور ان ہولناکیوں کا شکوہ کیا، جو وہ خواب میں دیکھتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر آؤ تو یہ کہا کرو:

14. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ.**

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے دوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (السلسلة الصحيحة: 264)

صبح و شام گھبراہٹوں سے امن پانے کی دعا

15. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ**

أَنْ أُعْتَالَ مِنْ تَحْتِي .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنی دنیا اور اپنے دین، اپنے اہل خانہ اور اپنے مال کے متعلق درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال اور مجھے خوف سے امن عطا کر، اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (مسند احمد: 4785)

گھبراہٹ میں اجر اور بہترین بدلہ پانے کی دعا

ام سلمہ سے مروی ہے کہ بے شک ابوسلمہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: جس مسلمان پر بھی مصیبت آئے پھر وہ گھبرا کر اللہ کے اس قول میں پناہ لے یعنی یہ کہے:

16. اَنَا لِلّٰهِ وَاَنَا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اِحْتَسَبْتُ

مُصِيبَتِيْ فَاَجْرُنِيْ فِيْهَا وَعَوِّضْنِيْ مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ! میں اپنی مصیبت میں تجھ ہی سے اجر کی امید رکھتا ہوں پس مجھے اس پر اجر دے اور مجھے اس کا بدلہ دے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کو اس (مصیبت) پر اجر بھی دیتے ہیں اور اس سے بہتر بدلہ بھی عطا فرماتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ: 1598)



رنج و غم سے بچنے کی دعائیں

اپنے غم کی فریاد اللہ سے کرنا

1. إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ... ۞

میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ (یوسف: 86)

اللہ کو کافی سمجھنا

2. وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ... ۞

اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ (العلاق: 3)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو ان کا آخری قول یہ تھا:

3. حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ (صحیح البخاری: 4564)

استغفار کرنا

4. لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۞

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (المل: 46)

نبی ﷺ نے فرمایا: بندہ جب تک اللہ عزوجل سے استغفار کرتا ہے اس وقت تک اللہ عزوجل کے عذاب سے محفوظ رہتا

ہے۔ (مسند أحمد: 23999)

5. رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي... 0

اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔ پس مجھے معاف فرما دے۔ (النصیر: 16)

6. رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِيْنَ 0

اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

(المؤمنون: 118)

7. اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6307)

رنج و غم میں کثرت سے تسبیحات کرنا

8. سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح مسلم: 6843)

9. وَاَلَقَدْ نَعَلْمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ 0

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّجِدِيْنَ 0 وَاَعْبُدْ

رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ 0

اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ اس سے تنگ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ اور اپنے رب کی عبادت کریں، یہاں

تک کہ آپ کے پاس یقین آجائے۔ (الحجر: 99-97)

رنج و غم میں اللہ کی تعریف اور اس کا شکر و صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے متعلق اللہ عزوجل کی تقدیر اور فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کی تعریف کرتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر بھی اپنے رب کی تعریف کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ (مسند احمد: 1487)

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو کہتے سب تعریفیں اس اللہ کے لیے جس کے فضل و انعام سے نیک کام انجام پاتے ہیں۔ اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے:

10. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ .

ہر حال میں اللہ ہی کی تعریف ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 3803)

نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا

ابی بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ پر کثرت درود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں آپ پر کس قدر درود بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا پوچھنا ہی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا آدھا حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: اگر میری ساری دعا آپ پر درود ہی ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہاری فکریں دور ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(سنن الترمذی: 2457)

درود ابراہیمی

11. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيدُ اللَّهِ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3370)

مصائب سے نجات دلانے والا کلمہ

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے

12. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

کہا تو ایک دن یہ کلمہ اسے اس کے مصائب سے نجات دلانے گا، اس سے پہلے جو ہو چکا وہ ہو چکا۔

(السلسلہ الصحیحہ: 1932)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اخلاص کے ساتھ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

کہتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ (کلمہ) عرش تک پہنچ جاتا ہے۔

(یہ اسی صورت میں ہوتا ہے) جب کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ (سنن الترمذی: 3590)

غم سے لازمی نجات دینے والی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتا دوں کہ جب کسی رنج و الم یا دنیا کی آزمائشوں میں سے کسی آزمائش

میں جتنا آدمی اسے پڑھے تو اس کی تکلیف دور ہو جائے؟ آپ ﷺ سے کہا گیا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا:

13. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ .

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

(السلسلة الصحيحة: 1744)

نبی ﷺ کی رنج و غم کے وقت کی دعائیں

14. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ .

اے زندہ اور اے قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلے سے فریاد کرتا ہوں۔

(صحیح الجامع الصغیر: 4791)

15. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اَشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا .

اللہ ہی، اللہ ہی، میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (صحیح الجامع الصغیر: 348)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی پریشانی یا غم یا بیماری یا سختی لاحق ہو تو وہ کہے:

16. اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا شَرِيْكَ لَهُ .

اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

تو اس سے وہ چیز دور کر دی جاتی ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 6040)

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الرَّجَالِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دکھ اور غم اور عاجزی اور سستی اور بخل اور بزدلی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے۔ (صحیح البخاری: 2893)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ پریشانی آنے پر یہ فرماتے تھے:

17. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو نہایت عظمت والا اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔ (صحیح مسلم: 6921)

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی ہے کہ میں کہوں:

18. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ
اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ نہایت بردبار اور نسی ہے، اللہ پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (مسند احمد: 701)

پریشان حال کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے:

19. اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكْلِنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةً

عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے سارے معاملات درست فرما دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(سنن ابی داؤد: 5092)

دنیا کے غم کی آسانی کی دعا

20. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ

الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اے اللہ! نہیں کوئی کام آسان مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل کام کو آسان

کر دیتا ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 2886)

21. اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشِيَّتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ

الْيَقِيْنَ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

بِاسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاَجْعَلْهُ الْوَارِثَ

مِنَّا وَاَجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمْنَا وَاَنْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا .

اے اللہ! ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری (ہم میں اتنی تقسیم کر دے کہ) وہ ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین دے کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہماری سماعت، بصارت اور قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث بنا دے۔ اور ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا اور نہ (دنیا کو) ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے (شخص) کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ (سنن الترمذی: 3502)

غم اور دکھ میں کہے جانے والے کلمات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو جب کبھی کوئی غم اور دکھ لاحق ہو اور وہ یہ (کلمات) کہے لے:

22. اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ

نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي

قَضَاؤِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ

نَفْسِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي

كِتَابِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتُ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ

تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي

وَذَهَابَ هَمِّي .

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے،

میری ذات پر تیرا حکم ہی چلتا ہے، میری ذات کے متعلق تیرا فیصلہ عدل و انصاف والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں، جو تو نے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ نام سکھایا، یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم میں روشنی اور میری پریشانی کی دوری کا ذریعہ بنا دے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور دکھ دور کر دیں گے اور اس کی جگہ کشادگی پیدا کر دیں گے۔ کسی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اس دعا کو سیکھ نہ لیں، فرمایا کیوں نہیں، جو بھی اس دعا کو سنے اس کے لئے مناسب ہے کہ اسے لکھ لے۔ (المسئلة الصحيحة: 199)

کرب کے وقت کا دم

23. اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكُرْبَ اِلَّا اَنْتَ.

تکلیف کو دور فرمائے لوگوں کے رب!، شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے، اس تکلیف کو تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ (مسند احمد: 24234)

غم و پریشانی کے وقت اپنا کوئی نیک عمل بتا کر اللہ کو پکارنا

24. اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ اِبْتِغَاءً وَجْهَكَ فَاَفْرِجْ لَنَا مِنْهَا.

اے اللہ! اگر تیرے علم کے مطابق میں نے یہ کام تیری رضا حاصل کرنے کے لیے کیا تھا تو ہمارے لیے اس میں کشادگی پیدا کر دے۔ (صحیح البخاری: 5974)

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اگر کسی مسلمان پر کوئی مصیبت آئے اور وہ کہے جس کا اللہ نے اس کو حکم دیا ہے یعنی:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي
وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔

تو اللہ اس کو اس سے بہتر عطا فرماتے ہیں، کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا ابوسلمہ سے افضل کون سے مسلمان ہوں گے؟ پہلا گھرانہ تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت فرمائی پھر میں نے یہ قول کہا تو اللہ نے مجھے (ابوسلمہ کے بدلے) رسول اللہ ﷺ عطا فرمائے۔ (صحیح مسلم: 2126)



اخلاقی بیماریوں سے بچنے کی دعائیں

کینے سے بچنے کی دعا

1. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کے لیے ہمارے دلوں میں کدورت نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (الحشر: 10)

اچھی سیرت کی دعا

2. اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ.

اے اللہ! تو نے میری صورت بہت اچھی بنائی ہے، پس میری سیرت بھی بہت اچھی کر دے۔

(مسند احمد: 24392)

اچھے اخلاق کی دعا مانگنا

3. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لَاحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا

اِلَّا اَنْتَ وَاَصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا

اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور
برے اخلاق مجھ سے دور فرما تیرے سوا کوئی مجھ سے برے اخلاق دور کرنے والا نہیں ہے۔

(صحیح مسلم: 1812)

ابو امامہ کہتے ہیں کہ میں تمہارے نبی ﷺ کی جس فرض یا نفل نماز کے بھی قریب ہوا، میں نے انہیں ان کلمات سے دعا
کرتے ہوئے سنا، سو وہ ان میں اضافہ کرتے تھے۔

4. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ، اللَّهُمَّ انْعِشْنِي،
وَاجْبِرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا
يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میرے گناہوں اور میری خطاؤں کو معاف فرما۔ اے اللہ مجھے تندرست کر دے۔ میری کمیاں
پوری کر دے، اور نیک اعمال اور اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، کیونکہ ان کی نیکی کی طرف رہنمائی
کرنے والا اور ان کی برائی کو دور کرنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

(معجم الکبیر للطبرانی: 7811، صحیح الجامع الصغیر: 2146)

بری اخلاقی صفات سے اللہ کی پناہ مانگنا

5. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ
وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(سنن الترمذی: 3591)

دل کی سختی، غفلت اور نفاق سے اللہ کی پناہ مانگنا

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ
وَالْمُسْكِنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوْقِ
وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھا پے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں مجتہی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، شہرت اور دکھاوے سے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1285)

بخل سے پناہ مانگنا

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل اور انتہائی بڑھا پے سے۔ (سنن ابی داؤد: 3974)

ستس، بزدلی اور کنجوسی سے اللہ کی پناہ مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ناکارہ بڑھا پے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔ (صحیح البخاری: 6371)

بچوں کو بزدلی سے پناہ مانگنا سکھانا

سعد رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کے ذریعے پناہ مانگتے:

9. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے سب سے ذیل حصے میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ (صحیح البخاری: 2822)

غم سے وقت اللہ کی پناہ مانگنا

سلیمان بن مرد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس گالی گلوچ کی، اس وقت ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے کو غم سے حالت میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کہہ دے تو اس کی یہ غصہ کی حالت چلی جائے گی کاش یہ کہہ دے:

10. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

لوگوں نے اس آدمی سے کہا کہ تم سننے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

(صحیح البخاری: 6115)

اپنے اعضاء کے شر سے پناہ مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِىْ وَمِنْ شَرِّ

بَصْرِىْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِىْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِىْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّىْ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنے مادہ منویہ کی برائی سے۔ (سنن ابی داؤد: 1553)

اپنے اعمال کے شر سے پناہ مانگنا

فرودہ بن نوفل اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے بھی جو میں نے نہیں کیے۔ (صحیح مسلم: 6896)

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُهُ نَفْسِىْ.

اے اللہ! میں ان اعمال کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کیے ہیں۔

(مسند احمد: 24033)

ایسے نفس سے پناہ مانگنا جو سیر نہ ہو

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔

(صحیح مسلم: 6906)

دوسروں پر ظلم کرنے سے اللہ کی پناہ مانگنا

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفُقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ .

اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا

ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔ (سنن ابی داؤد: 146)

جس پر کوئی زیادتی کی ہو اس کے لیے دعا

16. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا

بَشْرٌ فَاِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَذِيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعْنَتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا

لَهُ صَلَاةً وَرِزْقًا وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو ہرگز وعدے کے خلاف نہیں کرتا، میں صرف ایک انسان ہوں،

تو جس مومن کو میں تکلیف دوں، اس کو برا کہوں، اس پر لعنت کروں، اسے سزا دوں تو تو اسے اس کے

لئے رحمت اور پاکیزگی اور ایسا قرب کا باعث بنا دے کہ وہ قیامت کے دن اس کے ذریعے تیرے

قریب ہو۔ (صحیح مسلم: 6619)

دل کی سلامتی کی دعائیں

دل کے ٹیڑھے پن سے بچنے کی دعا

1. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اے ہمارے رب! ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرا اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بلاشبہ تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ (آل عمران: 8)

دل میں نور پیدا کرنے کی دعا

2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا.

اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر۔ (صحیح البخاری: 6316)

دل کو صاف کرنے کی دعا

3. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِيْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثُّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے صاف

کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق و مغرب میں رکھی ہے۔ (صحیح البخاری: 6368)

دل کی ہدایت کی دعا

4. اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبِيْ وَ سَدِّدْ لِسَانِيْ وَ اَسْأَلُ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ.

اے اللہ! میرے دل کو رہنمائی عطا فرما، میری زبان کو درستگی عطا فرما اور میرے دل کے کینے کو دور فرما۔

(مسند احمد: 1997)

دین پر دل کی ثابت قدمی کی دعا

5. اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ.

اے اللہ! اے دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

(صحیح مسلم: 6750)

شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ سے کہا: اے ام المومنین! رسول اللہ ﷺ جب آپ کے پاس ہوتے تو اکثر کیا دعا کرتے؟ تو انہوں نے کہا نبی ﷺ کی اکثر دعا یہ ہوا کرتی تھی:

6. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّثْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ.

اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادے۔

وہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کی اکثر دعا یہ کیوں ہوتی ہے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّثْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ.

آپ ﷺ نے فرمایا اے ام سلمہ! ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے جب

چاہے اسے سیدھا رکھتا ہے اور جب چاہے اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ (مسند احمد: 26679)

دل میں تقویٰ پیدا کرنے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكَّيْتَهَا اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَكَاةِهَا
اَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا.

اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کر اور اسے پاکیزہ بنا، تو ہی پاکیزہ بنانے والوں میں سے بہتر ہے اور تو ہی اس کا مددگار اور مالک ہے۔ (صحیح مسلم: 6906)

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالعِفَافَ وَالعِغْنٰى.

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6904)

سلامت دل کی دعا کرنا

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلٰى
الرُّشْدِ، وَاَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعِزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَا تَعَلَّمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا
تَعَلَّمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوْبِ.

اے اللہ میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور ہدایت میں پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلامت دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے ان (تمام گناہوں) کی بخشش کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں، بے شک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

(السلسلة الصحيحة: 3228)

ایسے دل سے پناہ مانگنا جو ڈرتا نہ ہو

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔

(صحیح مسلم: 6906)

اپنے دل کے شر سے پناہ مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِىْ وَمِنْ شَرِّ بَصْرِىْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِىْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِىْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيْىْ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کے شر سے اور اپنی آنکھ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنے مادہ منویہ کے شر سے۔ (سنن أبی داؤد: 1553)

دوسروں کے دل کی ہدایت کی دعا

12. اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَتَبِّتْ لِسَانَهُ.

اے اللہ! اس کے دل کو ہدایت دے اور اس کی زبان کو مضبوط کر۔ (سنن ابن ماجہ: 2310)

دوسروں کے دل کی طہارت کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ.

اے اللہ! اس کے گناہ معاف فرما، اس کے دل کو پاک فرما اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔

(مسند احمد: 2221)

دوسروں کے دل کی شفا کی دعا

14. اَللّٰهُمَّ اشْفِ قَلْبَهُ، وَاشْفِ سَقَمَهُ.

اے اللہ! اس کے دل کو شفا دے اور اس کی بیماری کو دور کر دے۔ (صحیح الأدب المفرد: 417)



جان و مال کی حفاظت کی دعائیں

آیت الکرسی مال کے تحفظ میں کفایت کرنے والی دعا

محمد بن ابی بن کعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے، وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا وہ جانور سے مشابہ ایک نو عمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان؟ اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا جن یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدق کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو اسے صبح پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 542)

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کا کافی ہونا

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔

(صحیح البخاری: 5009)

اللہ کو کافی سمجھنا

1. حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔ (آل عمران: 173)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔ اس کو براہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ محمد ﷺ نے اس وقت کہا تھا جب

لوگوں نے (مسلمانوں کو ڈرانے کے لیے) کہا تھا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے لیے (فوج) جمع کر لی ہے، سو ان سے ڈرو، تو اس (بات) نے انھیں ایمان میں زیادہ کر دیا اور انھوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔
(صحیح البخاری: 4563)

2. حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔
(الشوہبہ: 129)

صبح و شام حفاظت کی دعائیں پڑھنا

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى دِيْنِىْ وَدُنْيَاىْ وَاَهْلِىْ

وَمَا لِىْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِىْ وَاَمِنْ رَوْعَاتِىْ اَللّٰهُمَّ

احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْْ وَاَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ يَمِيْنِىْ وَعَنْ

شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ

مِنْ تَحْتِىْ .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے۔ مجھے میری گھبراہٹوں سے امن عنایت فرما۔ اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔ (سنن ابی داؤد: 5076)

سوتے وقت اللہ کی حفاظت مانگنا

4. اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَ اَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا
وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا، وَاِنْ اَمَتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا،
اَللّٰهُمَّ! اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اس کو فوت کرے گا، تیرے لیے ہی اس کا مرنا اور زندہ رہنا ہے۔ اگر تو اس کو زندگی عطا کرے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر تو اس کو موت دے تو اسے بخش دینا۔

اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (السلسلة الصحيحة: 3998)

5. بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ
اَمْسَكَتَ نَفْسِيْ فَاَرْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا
تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ .

اے میرے رب! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی) تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (صحیح البخاری: 6320)

اپنا آپ اللہ کے سپرد کر کے سونا

براء بن عازب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر آؤ تو اس طرح وضو کرو جس طرح نماز کے لیے کرتے ہو پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو:

6. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ

إِيَّكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِيَّكَ رَعْبَةً وَرَهْبَةً إِيَّكَ لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِيَّكَ اللَّهُمَّ آمَنْتُ
بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسَلْتُ.

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اپنی پشت تیری پناہ میں دی
(تجھے ہی اپنا سہارا بنالیا) تجھ سے امید اور تیرے خوف کے ساتھ۔ تجھ سے بھاگ کر میرے لیے
تیرے سوا کہیں کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں۔ اے اللہ! میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو
نے نازل کی ہے اور تیرے اس نبی کو تسلیم کیا جسے تو نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

تو اگر تم اسی رات مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور ان (کلمات) کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ (صحیح البخاری: 247)

تمام دن شیطان سے حفاظت کی دعا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا:

7. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے
سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ اس کے لیے سونیکیاں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹادی
جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی حتیٰ کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر
عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھے۔ (صحیح البخاری: 6403)

دشمن سے حفاظت کی دعا

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ ہوتا تو اس طرح دعا کرتے۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(مسن ابی داؤد: 1539)

ناگہانی آفت سے حفاظت کی دعا

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَتِكَ وَفُجَاةٍ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیری دی ہوئی کوئی نعمت چھین جائے یا تیری دی ہوئی عافیت پلٹ جائے یا تیرا کوئی ناگہانی عذاب آجائے۔ اور تیرے تمام غصے اور ناراضیوں سے تیری پناہ

چاہتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6943)

سخت مشقت اور بری تقدیر سے حفاظت کی دعا

10. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ
الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں سخت مشقت سے، اور بد نصیبی کے پانے سے، اور بری تقدیر سے اور دشمنوں

کے خوش ہونے سے۔ (صحیح البخاری: 6616)

لوگوں کے غلبے سے حفاظت کی دعا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کہا کرتے تھے:

11. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَعِ الدِّينِ وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ
اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل سے، قرض
چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے۔ (صحیح البخاری: 6369)

ظاہری و باطنی فتنے سے حفاظت کی دعا

12. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْأَعْيُنِ وَالْكَذِّابِ .

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ
میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! میں اس
کانے و جال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہے۔ (مسند احمد: 2778)

ہر شر سے حفاظت کی دعا

13. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا
عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ

عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ .

اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں، وہ جلد ملنے والی ہو یا بدیر اور مجھے اس کا علم ہو یا نہ ہو اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے، وہ جلدی طاری ہونے والا ہو یا بدیر اور وہ میرے علم میں ہو یا نہ ہو۔

(السلسلة الصحيحة: 1542)

لباس کے شر سے حفاظت کی دعا

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو قیص یا عمامہ (کہہ کر) اس کپڑے کا نام لیتے پھر فرماتے:

14. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ .

اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں تو نے ہی یہ مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی خیر اور جس کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے

شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 4022)

بیوی اور خادم کے شر سے حفاظت کی دعا

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ .

اے اللہ! میں اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا، اور اس کے شر سے

تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2162)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دن اور رات کے شر سے حفاظت کی دعا

16. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي
 هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي
 هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
 وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ
 وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور ساری تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اس کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس رات کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ میں عذاب اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(صحیح مسلم: 6908)

اور جب آپ ﷺ صبح کرتے تو اس طرح کہتے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ

رات اور دن کی برائی سے پناہ مانگنا

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ
السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ
جَارِ السُّوْءِ فِىْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے، بری رات سے، بری گھڑی سے، برے ساتھی
سے اور مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1299)



سونے جاگنے کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں

سورة البقرة کی آخری دو آیات

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔

(صحیح البخاری: 5009)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل کتاب لکھ دی تھی اور اس میں سے دو آیتیں نازل کر کے ان سے سورۃ البقرۃ کا اختتام فرمادیا، لہذا جس گھر میں تین راتوں تک سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھی جائیں گی شیطان اس (گھر) کے قریب نہیں آسکے گا۔ (مسند احمد: 18414)

سورة الاخلاص اور معوذتین

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرماتے تو روزانہ رات کو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر

1. قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ

بِرَبِّ النَّاسِ .

پڑھ کر پھونک مارتے پھر دونوں ہاتھ اپنے تمام جسم پر پھیرتے جہاں تک ممکن ہوتا۔ پہلے اپنے سر اور چہرے پر پھیرتے

اور سامنے کے بدن پر اور یہ عمل آپ ﷺ تین مرتبہ کرتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5017)

آیۃ الکرسی

2. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اولگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

ایک جن نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: وہ آیت جو سورۃ البقرۃ میں ہے (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 662)

سورة السجدة اور سورة الملك

رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک اَلَمْ تَنْزِيلُ (السَّجْدَةُ) اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔ (سنن الترمذی: 2892)

تسبیحات فاطمہ ہر طرح کی تھکاوٹ کا علاج

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بچکی پینے سے بہت تکلیف ہوتی۔ پھر انہیں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ہیں۔ اس لئے وہ بھی ان میں سے ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں۔ آپ

نے فرمایا: جو کچھ تم لوگوں نے مانگا ہے، میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ جب تم دونوں اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو

3. اللَّهُ أَكْبَرُ 34 مرتبہ اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ 33 مرتبہ اور

سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ

پڑھ لیا کرو۔ پس بے شک یہ عمل تم دونوں کے لیے اس سے بہتر ہے جو تم دونوں نے مانگا ہے۔ (صحیح البخاری: 3113)

رسول اللہ ﷺ جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور کہتے:

4. اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا.

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6314)

نبی ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر تین مرتبہ فرماتے:

5. اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچالینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ (سنن ابی داؤد: 5045)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر جانے لگے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے کپڑے کے کنارے سے اسے تین مرتبہ

جھاڑ لے پھر یہ دعا پڑھے:

6. بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنَّ

أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا

تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ .

اے میرے رب! تیرا نام لے کر میں اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیرے نام ہی کے ساتھ اس کو اٹھاتا

ہوں۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے بخش دینا اور اگر اسے واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا

جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ (صحیح البخاری: 7393)

7. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ
مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُوْرِي.

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کے لیے نہ کوئی کفایت ہے نہ ٹھکانہ۔ (صحیح مسلم: 6894)

8. بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ
شَيْطَانِيْ وَفَكِّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میری قید کو کھول دے۔ اور مجھے اعلیٰ وارفع مجلس کا ہم نشین کر۔ (سنن ابی داؤد: 5056)

9. اَللّٰهُمَّ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ.

اے اللہ! ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد: 51)

10. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِيْ وَآوَانِيْ وَأَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَمْلِكُهُ
وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے رہنے کو جگہ عنایت فرمائی، مجھے کھلایا اور پلایا اور وہ ذات جس نے مجھ پر احسان کیا اور بہت زیادہ کیا، جس نے مجھے دیا اور بہت خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ ہی کی تعریف ہے۔ اے اللہ! اے ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک! اے ہر چیز کے معبود! میں آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 5058)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے یہ دعا پڑھی تو اس نے ساری مخلوق کی بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی تعریفیں کہہ ڈالیں:

11. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَ آوَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنَجِّبَنِيْ مِنَ النَّارِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے رہنے کو جگہ عنایت فرمائی۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ پر احسان کیا اور مہربانی کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے

نجات دے دے۔ (المستدرک للحاکم: 2045)

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر جا کر یہ دعا پڑھے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

12. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ،

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (صحیح ابن حبان: 5528)

13. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوْى وَمُنزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تو ہی اس کو پیشانی سے پکڑنے والا ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے

پس تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی نہیں اور تو میں ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تیرے سوا کوئی نہیں، ہم سے قرض ادا کروادے اور ہمیں محتاجی سے مالدار کر دے۔ (صحیح مسلم: 6889)

14. اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَ اَنْتَ تَوْفَاہَا، لَكَ مَمَاتِہَا
وَمَحْيَاہَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْہَا وَاِنْ اَمَتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ .

اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا، تیرے لیے ہی اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے تو اس کو بخش دینا، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6888)

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹے آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو۔ پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو:

15. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَ جُہِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَضْتُ اَمْرِيْ
اِلَيْكَ وَ اَلْجَاتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَعْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا
مَلْجَاً وَ لَا مَنْجَا مِّنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ
بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اُرْسَلْتُ .

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے پر در کر دیا۔ اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا۔ میں نے (تیرے ثواب کی) توقع اور (تیرے عذاب کے) ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں مگر تیرے ہی پاس۔ اے اللہ! جو کتاب تو نے نازل کی میں اس پر ایمان لایا۔ جو نبی تو نے بھیجا میں اس پر ایمان لایا۔

اگر تم اسی رات مر گئے تو تم فطرت پر مرو گے اور اس دعا کو سب باتوں کے آخر میں پڑھو۔ (صحیح البخاری: 247)

جاگنے کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ جب جاگتے تو فرماتے:

16. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مرنے (سونے) کے بعد دوبارہ زندگی دی اور اسی کی طرف

لوٹ کر جانا ہے۔ (صحیح البخاری: 6314)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جاگے تو یہ کہے:

17. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ

رُوحِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ.

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میرے جسم کو عافیت دی اور مجھ پر میری روح لوٹائی اور مجھے اپنے

ذکر کی توفیق دی۔ (سنن الترمذی: 3401)

معوذتین

عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: ”کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں جو ان تمام سورتوں سے بہتر ہیں جنہیں لوگ پڑھتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے۔

18. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

پڑھائیں۔ پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی ﷺ آگے بڑھے اور نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں۔ پھر میرے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: اے عقبہ! تم کیا سمجھے؟ یہ دونوں سورتیں سوئے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو۔

(سنن النسائی: 5439)

صبح و شام کی دعائیں

اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا اور

1. **اللَّهُ أَكْبَرُ** اللہ سب سے بڑا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ اللہ پاک ہے

اور **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

کہنا اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے دو یا اس سے زیادہ غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اسی طرح نماز عمر سے غروب آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر

ہے۔ (مسند احمد: 22194)

آیۃ الکرسی

2. **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ**

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے ادگمہ پکرتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

محمد بن ابی بن کعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا وہ ایک جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان؟، اس نے کہا میں جن ہوں (پھر انہوں نے حدیث بیان کی جس میں) انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرۃ میں ہے "اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ" جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس غیبی نے سچ کہا ہے۔

(المعجم الكبير للطبراني: 542)

معوذات

2. سورة الاخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس. (تین تین بار)

عبداللہ بن غیبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا ہم رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، اسی اثنا میں آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ فرمایا: کہو، تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہوگی۔ (مسند احمد: 22664)

جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن پڑھے آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تمہارے آج کے کہے ہوئے کلمات کو

ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا۔

3. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ

عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ.

اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (صحیح مسلم: 6913)

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: جس نے (شام کو)

4. بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔

تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ (اس حدیث کو روایت کرنے والے) ابان بن عثمان کو فالح ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالح کیونکر ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالح ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔

(سنن أبی داؤد: 5088)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے:

5. اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أُمْسِينَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ

نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے

اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔
اور جب شام کرے تو یوں کہے:

6. اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے
اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جاتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3391)

عبدالرحمن بن ابی ہاشم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔

7. أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ
وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا
إِبْرَاهِيمَ، حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ
السلام کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسند احمد: 15360)

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھائیے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام
کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر کہو:

8. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَه
وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أُجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔ (سنن الترمذی: 3529)

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب اللہ کے نبی ﷺ شام کرتے تو فرماتے:

9. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے شام کی اللہ کے لیے اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

اور صبح کرتے تو اس طرح فرماتے:

10. أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اللہ کے لیے اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کے دن اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم: 6908)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہے:

11. رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا.

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گا یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔ (السلسلة الصحيحة: 2686)

11. اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي،
اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. (صبح شام تین تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (سنن ابی داؤد: 5090)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہ سے کہا میری وصیت سننے کے بعد تمہیں کیا چیز روکتی ہے کہ تم صبح و شام یہ کہو:

12. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ
كُلَّهُ وَ لَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ .

اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

(المستدرک للحاکم: 2044)

حضرت ابن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے۔

13. اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوءُ
بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہ لیا اور ای دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ (صحیح البخاری: 6306)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

14. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ
وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي
اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي.

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر رکھا اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں اپنی دنیا میں اپنے اہل میں اور اپنے مال میں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(سنن ابی داؤد: 5074)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ کل رات بچھوکانے سے مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا:

15. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.**

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا۔ (صحیح مسلم: 6880)

ابو عیاش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہے:

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا

اور اگر شام کو یہ کہے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔ (سنن ابی داؤد: 5077)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

(صحیح مسلم: 6843)



سفر کی دعائیں

گھر والوں کی مسافر کے لیے دعائیں

مسافر کو اللہ کے سپرد کرنے کی دعا

1. اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے عمل کے اختتام کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں۔

(سنن ابی داؤد: 2602)

مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور ایک آدمی عراق جانے کے لئے نکلے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہمیں رخصت کرنے کے لئے ہمارے ہمراہ چلے جب انہوں نے ہمیں چھوڑنے کا ارادہ کیا تو کہا: میرے پاس تمہیں دینے کے لئے کچھ نہیں۔ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب کسی چیز کو اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے تو وہ اس کی حفاظت کرتا ہے:

2. اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ.

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خاتمے کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(السلسلة الصحيحة: 2547)

مسافر کو خیر کی دعا دینا

3. زُوِّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرْ لَكَ

الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ.

اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ عطا کرے، تیرے گناہ معاف کرے، اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو

آسان کرے۔ (سنن الترمذی: 3444)

مسافر کے لیے سفر میں آسانی کی دعا کرنا
4. اَللّٰهُمَّ اطْوِلْ لَهٗ الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.

اے اللہ! اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس کے لیے سفر کو آسان فرما۔ (سنن الترمذی: 3445)

مسافر کی سفر میں دعائیں

مسافر کی دعا کی اہمیت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

5. ثَلَاثٌ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لِهِنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَ دَعْوَةُ الْمَسَافِرِ وَ دَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ.

تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں

دعا۔ (سنن ابن ماجہ: 3862)

مسافر کا گھر والوں کو اللہ کے سپرد کرنا

6. اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَانِعُهُ.

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ (سنن ابن ماجہ: 2825)

سواری پر بیٹھنے کی دعا

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر تھا کہ سوار ہونے کے لیے آپ کے سامنے

سواری لائی گئی۔ آپ نے جب اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا تو کہا:

7. بِسْمِ اللَّهِ .

پھر جب ٹھیک طرح سے اس پر بیٹھ گئے تو کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ

پھر کہا:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ .

پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو اپنا تابع نہ بنا سکتے تھے اور بلاشبہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

پھر تین بار الْحَمْدُ لِلَّهِ کہا۔

پھر تین بار اللَّهُ أَكْبَرُ کہا۔

پھر کہا: سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ .

اے اللہ! تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو مجھے معاف فرما دے بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

پھر آپ بیٹے۔ آپ سے کہا گیا: امیر المؤمنین! آپ کس بات پر بیٹے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا جیسے کہ میں نے کیا ہے اور آپ ﷺ بیٹے (بھی) تھے تو میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تھا: اے اللہ کے رسول! آپ کس بات پر بیٹے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ تیرے رب کو اپنے بندے پر تعجب آتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہ بخش دے۔ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی بخش نہیں سکتا۔

(سنن ابی داؤد: 2604)

آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی سے (آسمان کی طرف) اشارہ کر کے فرماتے ---

8. اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ
اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلَبْنَا بِذِمَّةِ اللَّهِمَّ ازْوِلْنَا
الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی ہے اور گھر والوں کا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! تو خیر خواہی کے ساتھ ہمارا ساتھی بن اور ہمیں ذمے اور حفاظت کے ساتھ واپس لوٹا۔ اے اللہ ہمارے لیے زمین کو سکیڑ دے اور ہم پر سفر آسان کر دے۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور برالوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(سنن الترمذی: 3438)

سواری دینے والے رب کے ساتھ کی دعا

9. اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ
وَالْحَامِلُ عَلَى الظَّهْرِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحٍ وَاقْلَبْنَا
بِذِمَّةِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ مِلْحٍ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! تو ہی سفر میں میرا ساتھی اور اہل و عیال میں میرا جانشین ہے اور سواری کی پیٹھ پر بٹھانے والا ہے اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچا ہم سفر کی مشقت کی بد مزگی سے اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (مسند احمد: 9205)

نیکی اور تقویٰ والے سفر کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب بھی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر کسی سفر کے لئے نکلتے تو تین مرتبہ

10. اللَّهُ أَكْبَرُ .

کہتے پھر فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا
الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا
سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ
فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ .

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لئے اسے مسخر فرمایا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور ہم
اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان
اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور
اس کی مسافت کو لپیٹ دے، اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے اے
اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم کے منظر سے اور اپنے مال اور گھر والوں میں برے انجام سے لوٹنے
سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 3275)

سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا

11. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالكَّابَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ اَقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ.

اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے، اے اللہ! میں سفر کی تنگی اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ دے اور ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرما دے۔ (مسند احمد: 2723)

سفر میں گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَّابَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (سنن النسائي: 5498)

سفر میں عاجزی، سستی، بخل اور قرض سے پناہ کی دعا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابو طلحہ سے فرمایا: اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ میرے لیے تلاش کرو جو میری خدمت کرے جب کہ میں خیبر کے لیے نکلوں۔ ابو طلحہ اپنی سواری پر مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے

گئے، میں اس وقت ابھی لڑکا تھا، بالغ ہونے کے قریب تھا۔ جب بھی رسول اللہ ﷺ کہیں قیام فرماتے تو میں آپ کی خدمت کرتا۔ اکثر میں سنتا کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے:

13. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم اور رنج سے اور عاجزی سے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔ (صحیح البخاری: 2893)

کشتی پر بیٹھنے کی دعا

14. بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَهَا وَمُرْسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(مرد: 41)

دورانِ سفر

بلندی پر چڑھتے ہوئے:

15. اللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (صحیح البخاری: 2994)

بلندی سے نیچے اترتے ہوئے:

سُبْحَانَ اللَّهِ.

اللہ پاک ہے۔ (صحیح البخاری: 2994)

اللہ کا ذکر کرنا

16. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

سب سے بڑا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حسب استطاعت اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور جب تم کوئی برائی کرو تو اسی وقت توبہ کرو، مخفی برائی کی توبہ مخفی انداز میں اور علانیہ گناہ کی توبہ علانیہ انداز میں ہونی چاہئے۔

(السلسلة الصحيحة: 3330)

کسی منزل پر پڑاؤ ڈالتے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھ لے:

17. أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے گی۔ (صحیح مسلم: 6878)

کسی شہر اہستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا

18. رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ۝

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کرو اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکالو اور میرے لیے

اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔ (ہی اسرائیل: 80)

19. رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والا ہے۔ (المومنون: 29)

20. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَذْرَتْ
وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیطانوں کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے بے شک میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہے تیری

پناہ مانگتا ہوں۔ (السلسلۃ الصحیحہ: 2759)

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

21. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَانِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا

صَاحِبِنَا وَاَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر اس حال میں کہ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 6900)

سفر سے واپسی کی دعائیں

22. اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ
 لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللَّهُمَّ
 إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ
 مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بُعْدَهُ،
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ،
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ
 وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ، آئِبُونَ تَائِبُونَ
 عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس
 (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے
 رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال
 کرتے ہیں جو تجھے پسند ہو۔ اے اللہ! ہم اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔
 اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور ہمارے اہل و عیال میں ہمارا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! میں
 سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے اہل و عیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے تیری
 پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب
 کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: 3275)

23. آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے

والے ہیں۔ (صحیح البخاری: 3085)

24. أَوْبًا أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حِوْبًا.

پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا

کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج: 11، 11735)



نظر بد اور حاسد سے حفاظت کی دعائیں

نظر بد کی دعائیں

کسی چیز کو دیکھ کر یہ کہنا

1. مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ... ۰

جو اللہ نے چاہا کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔ (الکہف: 39)

پسندیدہ چیز کو دیکھ کر برکت کی دعا دینا

2. بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ.

اللہ تمہیں اس میں برکت دے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کی ذات یا اس کے مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔ (مسند احمد: 15700)

معوذتین پڑھنا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

3. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۰ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۰ وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۰ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۰

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۰

کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

4. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 6-1)

ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے علاوہ سب کچھ ترک کر دیا۔ (سنن الترمذی: 2058)

اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ حاصل کرنا

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لئے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے والد (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اسماعیل اور اسحاق کے لئے پناہ مانگا کرتے تھے:

5. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ.

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر

نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔ (صحیح البخاری: 3371)

نظر بد سے حفاظت کا دم

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر نظر بد سے حفاظت کے لئے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور کہتی:

6. اَمْسَحِ الْبُأْسَ رَبِّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ.

اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، شفا تیرے ہاتھ میں ہے، تیرے علاوہ اسے کوئی دور نہیں

کر سکتا۔ (مسند احمد: 24995)

شدید نظر لگ جانے پر دعا

عبداللہ بن عامر کہتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف دونوں غسل کرنے کے ارادے سے نکلے وہ کوئی اوٹ تلاش کر رہے تھے۔ سہل نے اون کا جب اتارا۔ (عامر کہتے ہیں کہ) جب میں نے اسے دیکھا تو اسے میری نظر لگ گئی۔ وہ پانی میں اتر کر نہانے لگ گیا میں نے پانی میں اس کے بڑانے کی آواز سنی۔ میں اس کے پاس آیا۔ اسے تین دفعہ آواز دی لیکن اس نے جواب نہ دیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ تشریف لائے اور پانی میں داخل ہو گئے گویا کہ میں اب بھی آپ کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے اس کے سینے پر تین دفعہ ہاتھ مارا اور پھر یہ دعا دی:

7. اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا.

اے اللہ! اس سے اس کی گرمی و سردی اور بیماری و لاغری دور کر دے۔

پھر کھڑے ہوئے اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کی ذات یا اس کے مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے

پسند آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 2572)

صبح و شام کی دعائیں پڑھنا

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جس نے (شام کو) تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔

8. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

اللہ کے نام سے، وہ ذات کہ اس کے نام سے کوئی چیز زمین میں ہو یا آسمان میں، نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی نے بیان کیا کہ اس حدیث کے روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو قانع ہو گیا تھا تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ قانع کیسے ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا ہے۔ لیکن جس دن مجھے یہ قانع ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا تھا۔ (سنن ابی داؤد: 5090)

ہر طرح کے نقصان سے بچنے کی دعا

خولہ بنت حکیم سلمیہؓ سے مروی ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کہہ لے:

9. أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔
تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی یہاں تک کہ وہ اپنی اس جگہ سے کوچ کر جائے۔ (صحیح مسلم: 6878)

حاسد کے شر سے بچنے کی دعائیں

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

10. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

آپ کہیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور
اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔ اور
حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (العلق: 1-5)

جبرائیل علیہ السلام کا دم

عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ
کانپ رہے تھے تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا:

11. بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ
حَسَدِ حَاسِدٍ وَكُلِّ عَيْنٍ وَّاسْمِ اللّٰهِ يَشْفِيْكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دیتی ہے، ہر حاسد کے حسد
سے اور ہر نظر بد سے، اور اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ آپ کو شفا دے۔ (مسند احمد: 22760)



جادو سے حفاظت کی دعائیں

قرآنی دعائیں

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ (الفاتحة: 1-7)

خارجہ بن صلت بھی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اسلام قبول کیا، پھر جب واپس جانے لگے تو ایک قوم کے پاس سے گزر رہا جن کے یہاں ایک مجنون آدمی تھا جسے انہوں نے لوہے کی زنجیروں سے باندھ رکھا تھا، اس کے اہل خانہ کہنے لگے کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا یہ ساتھی (یعنی نبی ﷺ) خیر لے کر آیا ہے کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے تم اس کا علاج کر سکو؟ تو میں نے سورة الفاتحة پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ (سنن ابی داؤد: 3896)

سورة البقرة شیطان کا توڑ

سورة البقرة

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورة البقرة پڑھا کرو، کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت، اسے چھوڑنا باعث حسرت ہے اور اس کے پڑھنے والے پر جادوگر قدرت نہیں پاسکتے۔ (صحیح مسلم: 1874)

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورة البقرة کی تلاوت کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1864)

رقیہ شرعیہ

درج ذیل قرآنی آیات

سورة البقرة (5-1)

2. اَلَمْ يَكُنْ لَكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَهُمْ
يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ
مِّن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى
مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

الم۔ یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں، تقویٰ والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا، اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

سورة البقرة (102)

3. وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا
 كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ
 السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ
 وَمَا يَعْلَمَنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ
 فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا
 هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا
 يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي
 الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا
 يَعْلَمُونَ ۝

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیطان سلیمان کی بادشاہت میں پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور (اس کی پیروی کرتے) جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا، حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں لہذا تم کفر نہ کرو، چنانچہ وہ ان دونوں سے جادو سیکھتے جس کے ذریعے سے وہ شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے اور وہ اس جادو سے اللہ کے حکم کے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ اور وہ ان سے وہ علم سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچاتا اور نفع نہ دیتا، حالانکہ وہ جانتے تھے کہ جس نے اس کو خریدا، آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں، اور البتہ تحقیق وہ بہت بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش! وہ جان لیتے۔

سورة البقرة (163-164)

4. وَالْهَكْمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لیے چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اللہ کے نازل کردہ آسمانی پانی میں کہ اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور ہر قسم کے جانوروں میں جو اس میں پھیلانے ہیں اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور آسمان و زمین کے درمیان مسخر کیے جانے والے بادلوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

سورة البقرة (255)

5. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

سورة البقرة (285-286)

6. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفِرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلًّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُوَاخِذُنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاغْفُ عَنَّا

وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش (مانگتے ہیں) اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب! تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

سورة آل عمران (18-19)

7. شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ
قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ
عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ
اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اللہ نے گواہی دی کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں

نے بھی، اس حال میں کہ وہ انصاف پر قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا آپس میں ضد کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورة الاعراف (54-56)

8. اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یُعْشِیْ الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَیْثُا وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهٗ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفِیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَاَدْعُوْهُ خَوْفًا وَطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہ رات کو دن پر اوڑھ دیتا ہے جو تیز چلتا ہوا اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا کیے) اس حال میں کہ اس کے حکم سے تابع کیے ہوئے ہیں، بن لو! پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے، بہت برکت والا ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

سورة الاعراف (117-122)

9. وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فغلبوا هُنَالِكَ وَانقلبوا صَاغِرِينَ ۝ وَالْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ وہ اپنا عصا پھینک دے، تو اچانک وہ ان چیزوں کو ننگے لگا جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ چنانچہ جی بات ثابت ہوگئی اور ان کا کیا کرایا سب باطل ہو گیا اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

سورة یونس (81-82)

10. فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

جب انہوں نے پھینکا تو موسیٰ نے کہا یہ جو تم لے کر آئے ہو یہ تو جادو ہے، بے شک اللہ اسے جلدی باطل کر دے گا، اس لیے کہ اللہ مفسدین کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعے ثابت کر دے گا خواہ مجرمین اس کو ناپسند ہی کریں۔

سورة طه (69)

11. وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا

كَيْدٌ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۝

جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُسے ڈال دو، وہ اُن کے کرتب کو نگل جائے گا۔ انہوں نے جو کچھ بنایا وہ جادو گر کا دھوکا ہے اور جادو گر کہیں سے بھی آجائے کامیاب نہیں ہو سکتا۔

سورة المؤمنون (115-118)

12. أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

تَرْجِعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَقُلْ

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

کیا تم نے گمان کر لیا کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ پس بہت بلند ہے اللہ، سچا بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور آپ کہیں اے میرے رب! مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

سورة الصّفت (1-10)

13. وَالصّفتِ صفاہ ۞ فالزّجراتِ زجراً ۞ فلتلّیتِ
 ذکراً ۞ انّ الہکم لواحِدٌ ۞ ربّ السموتِ والارضِ
 وما بینہما وربّ المشرقِ ۞ انا زینا السماء الدنیا
 بزینتہ ۞ الکواکبِ ۞ وحفظاً من کلّ شیطنٍ مارِدٍ ۞ لا
 یسمعونّ الی الملاّ الاعلیٰ ویقدفونّ من کلّ جانبٍ ۞
 دحوراً ۞ ولہمّ عذابٌ واصبٌ ۞ الا من خطف الخطفة
 فاتبعہ شہابٌ ثاقبٌ ۞

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف باندھنے والے ہیں خوب صف باندھنا، پھران کی جو ڈانٹنے والے
 ہیں زبردست ڈانٹنا، پھران کی جو ذکر کرنے والے ہیں بلاشبہ تمہارا الٰہ ایک ہی ہے، وہ جو آسمانوں اور
 زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے اور سارے مشرقوں کا رب ہے۔ بلاشبہ ہم نے
 آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے، وہ عالم
 بالا کی باتیں سن نہیں سکتے، اور ہر طرف سے ان پر (شہاب) پھینکے جاتے ہیں تاکہ وہ بھاگ کھڑے
 ہوں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی (شیطان کوئی بات) اچانک اچک
 کر لے اڑے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

سورة الاحقاف (29-33)

14. وَاذِ صرَفْنَا اِلَيْکِ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
 مُنذِرِينَ ۝ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ
 مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَىٰ الْحَقِّ وَإِلَىٰ
 طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ
 يَعْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَنْ
 لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ
 مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا
 أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَعْى
 بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ
 عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف پھیرا، جبکہ وہ قرآن نور سے سنتے تھے، پھر جب وہ (نبی کی تلاوت سننے) ان کے پاس حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کو ڈرانے والے بن کر لوٹے۔ کہنے لگے: اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق کی طرف اور صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کے داعی کی بات کو قبول کر لو، اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور اس کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہوگا، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے

کہ بے شک اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں! بلاشبہ وہ ہر چیز پر کمال قدرت رکھنے والا ہے۔

سورة الرحمن (33-36)

15. يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّ اسْتِطْعَمْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ
أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاَنْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا
بِسُلْطَنِ ۝ فَبِأَيِّ آيَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاطِدٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آيَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ۝

اے گروہ جن و انس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل بھاگنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ! کسی غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے۔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم دونوں بچ نہ سکو گے۔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سورة الحشر (21-24)

16. لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا
مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(اے نبی ﷺ!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے
 دب جاتا اور پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔ وہ اللہ
 ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چہیں اور کھلی چیز کو جاننے والا ہے، وہی بے حد رحم والا، نہایت
 مہربان ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن
 دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنی مرضی چلانے والا، بے حد بڑائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس سے
 جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو خاکہ بنانے والا، گھرنے ڈھالنے والا، صورت بنانے والا
 ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی
 سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔

سورة التغابن (14-16)

17. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِّنْ أَرْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
 لَّكُمْ فَاخْذُرُوهُمْ وَإِن تَعَفُّوْاْ وَتَصْفَحُواْ وَتَغْفِرُواْ فَإِنَّ اللَّهَ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ
 أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُواْ وَأَطِيعُواْ

وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک تمہاری بیویوں اور تمہارے بچوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض ایک آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے، سو اللہ سے ڈرو۔ حقیقی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، تمہارے اپنے لیے بہتر ہوگا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے جائیں سو وہی کامیاب ہیں۔

سورة الجن (1-9)

18. قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ وَأَنَاظِنَّا ۖ لَنْ نَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۖ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَّبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَتٍ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۖ وَأَنَا كُنَّا نَقَعُدُّ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شَهَابًا رَصَدًا ۝

(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن) غور سے سنا اور انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے۔ جو بھلائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے (اب) ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا اور بلاشبہ یہ ہمارے بے وقوف لوگ اللہ کے ذمے بہت سی جھوٹی باتیں لگاتے رہے ہیں اور یہ کہ ہم نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہرگز کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے، اسی طرح انہوں نے ان (جنوں کا غرور) اور بڑھادیا۔ اور یہ کہ ان (انسانوں) نے بھی وہی گمان کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو (رسول بنا کر) نہ بھیجے گا اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمانوں کو ٹولا تو دیکھا کہ وہ سخت پہریداروں اور شہابیوں سے بھرا ہے۔ اور یہ کہ پہلے ہم سُن گُن لینے کے لیے (آسمان میں) بیٹھنے کی جگہ پالیتے تھے مگر اب جو کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے گھات میں ایک شہابِ ثاقب لگا ہوا پاتا ہے۔

معوذات

ہر شر سے بچنے کے لیے

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

19. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ

کوئی اس کا ہمسر ہے۔ (الاخلاص: 1-4)

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

20. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

آپ کہیے: میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

21. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

آپ کہیے: میں پناہ پکارتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال) کر چیخے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے پھر جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان کو لازم پکرایا اور ان کے سوا دوسروں کو ترک کر دیا۔ (مسلم شرمذی: 2058)

عبداللہ بن ضعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش بھی ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا ہم رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، اسی اثنا میں آپ ﷺ نماز پڑھ کر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ فرمایا: کہو، تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔ اور معوذتین صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہوگی۔ (مسند احمد: 22664)

جبریل علیہ السلام کی سکھائی گئی دعا

ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عبدالرحمن بن زینب سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت کیا کیا جب ان کے پاس شیاطین آئے؟ انہوں نے کہا: شیاطین مختلف وادیوں اور گھاٹیوں سے اتر کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ان میں سے ایک شیطان کے ساتھ آگ کا شعلہ تھا جس سے اس کا ارادہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو جلادے، لیکن وہ مرعوب ہو گیا۔۔۔ اور خود ہی پیچھے ہٹنے لگا، اتنی دیر میں جبرائیل آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد کہیے۔ نبی ﷺ نے پوچھا کیا کہوں؟ انہوں نے کہا آپ کہیں:

22. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ
وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأً وَبَرًّا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي
الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ.

میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس (چیز) کے شر سے جس کو اس نے بنایا، پیدا کیا اور پھیلا یا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتا ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے بہت رحم فرمانے والے۔

چنانچہ شیاطین کی آگ بجھ گئی اور اللہ عزوجل نے انہیں نکلت دے دی۔

(مسند احمد: 15461، السلسلة الصحيحة: 2995)

شدید جنات کے حملے سے بچانے والی دعا

تعلق بن حکیم سے روایت ہے کہ کعب اجار نے کہا اگر میں چند کلمات نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے لوگوں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ کعب نے کہا:

23. **أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ
وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرًّا.**

میں اللہ کے چہرے کی پناہ لیتا ہوں جس سے عظیم کوئی اور چیز نہیں ہے۔ اور اس کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے کوئی نیک یا بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور اس اللہ کے تمام اسمائے حسنی کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اس چیز کے شر سے جس کو اس نے بنایا، پیدا کیا اور پھیلایا۔ (الرمط لمام مالک، 1707، مشکاة المصابیح: 2479)

اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھنا

24. **بِسْمِ اللَّهِ (۱۷)**

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدُ وَأُحَادِرُ (۱۷)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا

ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 5737)

مزید دعاؤں کے لیے دیکھیں: بیماری سے شفا کی دعائیں، شیطان سے حفاظت کی دعائیں۔

شیطان سے حفاظت کی دعائیں

شیاطین سے بچانے والی آیت، آیت الکرسی

1. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے ادگہ پگڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

محمد بن ابی بن کعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے بھجوروں کے کھلیان تھے، تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا وہ جانور سے مشابہ ایک نو عمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے ان کو جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان؟ اس نے کہا نہیں! بلکہ میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا: جن یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم

تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے پچاسکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرۃ میں ہے۔ (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْيَوْمُ) جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے آکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس ضعیف نے سچ کہا ہے۔ (المعجم الكبير للطبرانی: 542)

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

2. اَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ
 آمِنٌ بِاللَّهِ وَمَلَكَاتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
 مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
 الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
 وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
 رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا
 وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مؤمن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے

(گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کرا اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کرا اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کرا، تو ہی ہمارا مالک ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔
(البقرہ: 286-285)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل کتاب لکھ دی تھی اور اس میں سے دو آیتیں نازل کر کے ان سے سورۃ البقرہ کا اختتام فرمادیا، لہذا جس گھر میں تین راتوں تک سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھی جائیں گی شیطان اس (گھر) کے قریب نہیں آسکے گا۔ (مسند احمد: 18414)

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔
(صحیح البخاری: 5009)

قرآنی دعائیں

3. رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزِ الشَّيْطٰنِ ۝ وَاَعُوْذُبِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اے میرے رب! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (المؤمنون: 98-97)

4. اَنْتَیْ مَسْنِیَ الشَّيْطٰنِ بُنْصِبٍ وَّعَذَابٍ ۝

بے شک شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے۔ (ص: 41)

تَعَوِّزُ پڑھنا

5. وَإِنَّمَا يَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

اور اگر کبھی شیطان آپ کو اکسائے تو اللہ سے پناہ مانگیے بے شک وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

(الأعراف: 200)

6. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْحِهِ

وَنَفْثِهِ.

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان مردود مجھ پر کوئی جنون کا اثر ڈالے یا مجھے تکبر پر آمادہ کرے یا غلط

شعر و شاعری کی طرف لے آئے۔ (مسند احمد: 22179)



تعوذ پڑھنے کے مواقع

تلاوت قرآن سے پہلے تعوذ پڑھنا

1. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ... ۞

پھر جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔ (النحل: 98)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت سے پہلے یہ کہا کرتے تھے۔

2. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (الأوسط لابن المنذر) صحیح

نماز میں قرآن بھلانے والے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا

3. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! شیطان میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہوتا ہے اور مجھے قرآن بھلا دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شیطان ہے جسے ”خزب“ کہا جاتا ہے جب تم ایسی بات محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دیا کرو پس میں نے ایسے ہی کیا تو شیطان مجھ سے دور ہو گیا۔ (صحیح مسلم: 5738)

صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت شیطان کے شر سے اللہ کی حفاظت مانگنا

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ ایسے کلمات کا حکم دیتے جنہیں میں جب صبح کروں اور

جب شام کروں تو کہہ لیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: کہو:

4. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور موجود (ہر چیز) کے جاننے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے، اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

آپ نے فرمایا: جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب اپنے بستر پر آؤ تب اس دعا کو پڑھ لیا کرو۔

(سنن ابی داؤد: 5064)

رات کو سوتے وقت

5. بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاحْسَأْ

شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى.

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میری قید کو کھول دے۔ اور مجھے اعلیٰ دارِ قیامت کا ہم نشین کر۔ (سنن ابی داؤد: 5056)

برا خواب دیکھنے پر تعوذ پڑھنا / شیطانی خواب کے شر سے بچنے کی دعا

6. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے۔

ابو سلمہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں (برے) خواب دیکھتا تھا اور اس کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے

ابوقادہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا کہ میں بھی خواب دیکھتا تھا اور بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ

مجھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی مجھے خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھکا کرے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (صحیح البخاری: 7044)

ابوقادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارا خواب اللہ کی طرف سے ہے، اور پریشان کن خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناگوار ہو تو بیدار ہوتے ہی تین مرتبہ تھو تھو کرے اور اس خواب کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔ پس وہ (خواب) اس کو کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔ اور ابوسلمہ (راوی) کہتے ہیں کہ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ گراں ہوتے تھے جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے، میں ان کی کوئی پروا نہیں کرتا۔ (صحیح البخاری: 5747)

ڈریا گھبراہٹ کے وقت

عبداللہ بن عمرو بن العاص روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ڈریا گھبراہٹ کے موقع پر انہیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے:

7. **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ.**

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضگی سے، اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (سنن ابی داؤد: 3893)

بیوی سے ہم بستری کے وقت

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے محبت کرے تو کہے:

8. **بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ**

مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں)۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔

تو ان کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری: 141)

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ .

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنٹیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 142)

مسجد میں داخل ہوتے وقت

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے۔

10. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطٰنِهِ

الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ .

میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، جو انتہائی عظمت والا ہے، میں اس کے انتہائی محترم چہرے کی پناہ لیتا ہوں اور اس کے سلطان قدیم کی پناہ لیتا ہوں۔

تو عقبہ (راوی) نے کہا: کیا بس اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ (سنن ابی داؤد: 466)

مسجد سے نکلنے وقت

11. اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ .

اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچالے۔ (سنن ابن ماجہ: 514)

کسی بستی اشہر میں داخل ہوتے وقت

12. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَذْرَتْ
وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا .

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن پر آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور سات
زمینوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن کو ان زمینوں نے اٹھایا ہوا ہے۔ اور ہواؤں کے رب! اور ان
چیزوں کے جن کو یہ ہوا میں اڑاتی پھرتی ہیں۔ شیطانوں کے رب! اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے۔
میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس بستی کے شر سے
اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (السلسلۃ الصحیحہ: 2759)

غصے کے وقت

سلیمان بن صرد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس گالی گلوچ کیا، اس وقت ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے ہوئے
تھے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصے کی حالت میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا:
میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کہہ دے تو اس کی یہ غصہ کی حالت چلی جائے گی کاش یہ کہہ لے،

13. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

لوگوں نے اس آدمی سے کہا کہ تم سنتے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

(صحیح البخاری: 6115)

غلط بات منہ سے نکل جانے پر

14. اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے لات اور عزی کی قسم کھالی، تو ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا کہ تم نے بے ہودہ بات کہی، تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے ابھی نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، اور میں نے لات اور عزی کی قسم کھالی ہے۔ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تین مرتبہ یہ کہو:

15. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ.

اور بائیں جانب تین مرتبہ تھکا رو، اور شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو، اور آئندہ ایسے مت کہنا۔ (مسند احمد: 1622)

گدھے کی آواز سن کر

16. اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اس (مرغ) نے فرشتہ دیکھا ہے۔ اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔ (صحیح البخاری: 3303)

بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر سارے کام کرنا

17. بِاسْمِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں نے کہا: (اے میرے رب) تو نے اپنی ساری مخلوق کا رزق واضح کر دیا ہے، تو میرا رزق کہاں ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جس پر میرا نام نہ لیا جائے۔

(السلسلة الصحيحة: 708)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی جب ابتدا ہو یا جب شام ہو تو اپنے بچوں کو روک لو (اور گھر سے باہر نہ نکلے دو) کیونکہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اللہ کا

نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو۔ اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکو اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو۔
(صحیح البخاری: 5623)

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کا پردہ یہ ہے کہ جب کوئی بیت الخلا جائے تو:

18. بِاسْمِ اللّٰهِ.

پڑھ لے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 3611)

لباس پہنتے وقت بسم اللہ پڑھنا

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کا پردہ یہ ہے کہ جب کوئی اپنے کپڑے اتارے تو:

19. بِاسْمِ اللّٰهِ.

پڑھ لے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 3610)

سواری پر بسم اللہ پڑھ کر بیٹھنا

ابولاس خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حج کے موقع پر صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ سواری کے لئے دیا، ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! شاید یہ کمزوری کی وجہ سے ہمارا ابو جہندہ اٹھا سکے، نبی ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کے گوبان پر ایک شیطان ہوتا ہے، جب تم اس پر سوار ہونے لگو تو اللہ کا نام لے کر سوار ہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے، پھر ان کو اپنے لیے استعمال کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی سوار کرتا ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 2271)

نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی گردن پر جب وہ سو جاتا ہے تمیں گر ہیں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بڑی لمبی ہے تو جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو کرتا ہے تو اس پر سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباث اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1819)

بچے کی پیدائش کے وقت اللہ کا ذکر کرنا

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (الوسواس) کے متعلق بتایا کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو کچھ کالگاتا ہے۔ اگر وہاں اللہ عزوجل کا ذکر کیا جائے تو وہ چلا جاتا ہے اور اگر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو بچے کے دل پر جم جاتا ہے۔
(صحیح البخاری)

صبح و شام سو بار درج ذیل دعا پڑھنے سے شیطان سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمہ

20. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دن میں سو دفعہ پڑھا اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لئے سونئیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ وہ شام کر لے۔ اور کوئی شخص (اس دن) اس سے بہتر عمل نہیں لاتا سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ کرے۔ (صحیح البخاری: 6403)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ پڑھنا

ابو درداءؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

23. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ.

میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

پھر فرمایا:

24. أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ.

میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں۔

تین بار یہ کہا۔ اور آپ نے اپنا ہاتھ پھیلا یا جیسے کوئی چیز لے رہے ہوں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ سے نماز میں کچھ کہتے ہوئے سنا، جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنا اور ہم نے آپ کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے بھی دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تاکہ میرا منہ جلانے تو

میں نے تین مرتبہ کہا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ.

میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

پھر میں نے کہا کہ میں تجھ پر اللہ کی پوری لعنت بھیجتا ہوں وہ تین مرتبہ تک پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا اللہ کی قسم اگر ہمارے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعائے ہوتی تو وہ صبح تک بندھا رہتا اور مدینہ والوں کے بچے اس کے

ساتھ کھیلتے۔ (صحیح مسلم: 1211)

موت کے وقت شیطان کے اچکنے سے پناہ مانگنا

ابو یسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

25. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

التَّرَدِّيَّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں دب کمرنے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں گر کر مرنے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے یا از حد بوڑھا ہو جانے سے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس کر دے۔ (سنن ابی داؤد: 1552)

شیطانی وسوسوں کا علاج

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اور اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کونکہ ہو جانا سے زیادہ پسند ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

26. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ الَّذِي رَدَّ

كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی جس نے اس (ابلیس کے) مکر کو وسوسے کی طرف لوٹا دیا۔ (سنن ابی داؤد: 5112)

سورة الناس پڑھنا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

27. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (الناس: 6-1)

آپ کہیے میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

مسنون دعائیں

تعویذ پڑھنا

28. اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز کسی نے پیدا کی؟ یہاں تک کہ کہتا ہے کہ تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ آئے تو وہ اللہ سے پناہ مانگے اور اس (شیطانی خیال) کو چھوڑ دے۔ (صحیح البخاری: 3276)

آمَنْتُ بِاللّٰهِ پڑھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ سوالات کرتے رہیں گے حتیٰ کہ کہا جائے گا: یہ مخلوق اللہ نے پیدا کی ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ سو جو کوئی اس قسم کی کوئی بات کرے (یا وہم پائے) تو اسے چاہیے کہ یوں کہے:

29. آمَنْتُ بِاللّٰهِ.

میں اللہ پر ایمان لایا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جب لوگ ایسا کہیں تو تم کہو:

30. اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ لَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

پھر وہ اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ (سنن ابی داؤد: 4721، 4722)

ابو زمیل کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لاسکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبے والی بات ہے؟ اور فس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: اگر تمہیں اس چیز میں شک ہو جو ہم نے اتاری ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو وہ کتاب پڑھتے ہیں جو تم سے پہلے اتاری گئی۔ پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو:

31. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ.

وہ اللہ ہی سب سے اول ہے اور وہی سب سے آخر ہے۔ وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز سے خوب باخبر ہے۔ (سنن ابی داؤد: 5110)



اچھا پڑوسی پانے اور برے پڑوسی سے بچنے کی دعائیں

اللہ کے پڑوسی بننے کی دعا کرنا

1. رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۝

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا۔ (التحریم: 11)

صالح جلیس کی دعا کرنا

2. اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا.

اے اللہ! مجھے کوئی نیک ساتھی عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 3742)

برے پڑوسی سے پناہ مانگنا

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجِ
تَشِيْبِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رِبًّا وَمِنْ
مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلِ مَا كَرِهَ عَيْنُهُ تَرَائِيْ
وَقَلْبُهُ يَرُعَانِيْ اِنْ رَاى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِذَا رَاى
سَيِّئَةً اَذَاعَهَا.

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھا پے سے پہلے
بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے، اور ایسے مال سے جو میرے لئے باعث عذاب
بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور جس کا دل میری نگرانی

کرتا ہوا گروہ مجھ میں کوئی بھلائی دیکھے تو اس کو دبا جائے اور جب کوئی برائی دیکھے تو اس کو پھیلا دے۔

(السلسلة الصحيحة: 3137)

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ
وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ
السُّوْءِ فِى دَارِ الْمَقَامَةِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے، بری رات سے، بری گھڑی سے، برے ساتھی سے اور مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے۔ (السلسلة الصحيحة: 1443)

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِى دَارِ الْمَقَامَةِ
فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

اے اللہ! میں مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، کیونکہ خیرہ نشین کا پڑوسی تو (ادھر ادھر) منتقل ہو جاتا ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 3943)

ظالم کے خلاف اللہ کی ہمتیگی کی دعا کرنا

6. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
كُنْ لِىْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهِ مِّنْ خَلَائِقِكَ
اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْفِئِىْ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ
ثَنَّاوُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! تو میرا پڑوسی بن جا (یعنی میرے لیے پناہ بن

جا) فلاں بن فلاں کے اور اس کے گروہ کے (مقابلے میں) جو تیری مخلوق ہیں (اور اس بات سے روک دے) کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی کرے یا وہ سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (صحیح الادب المفرد: 548)

میت کے لیے اللہ کی ہمسائیگی مانگنا

7. اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بَنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ
فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ
وَالْحَقِّ اللَّهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ
أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی اور امان میں آ گیا ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے، تو اپنے وعدے وفا کرنے والا اور حق والا ہے۔ اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بہت ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(سنن ابی داؤد: 3204)



نعمتوں کے زوال سے بچنے کی دعائیں

اللہ کی طرف سے ہی نعمتیں ملتی ہیں

1. وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْرُّونَ ۚ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۚ

اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف تم گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

(الحمل: 53-54)

شکرانے سے نعمتیں بڑھتی ہیں

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

2. الْحَمْدُ لِلَّهِ.

سب سے افضل شکر ہے۔ (السلطة الصحيحة: 1497)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ پر نعمت فرمائے اور وہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ.

کہے تو اس بندہ نے جو دیا، وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے لیا۔ (یعنی الْحَمْدُ لِلَّهِ کہنا، مال، اولاد اور کسی بھی دوسری نعمت

سے بڑا ہے)۔ (سنن ابن ماجہ: 3805)

نعمتوں کا شکر ادا کرنا

3. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ (السج: 19)

ہر نماز کے بعد شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر فرمایا اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا:

4. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ
عِبَادَتِكَ.

اے اللہ! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہترین انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔
(سنن ابی داؤد: 1522)

سجدہ تلاوت میں نعمت کے شکر کی توفیق مانگنا

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِهَا، اَللّٰهُمَّ حُطِّ عَنِّيْ بِهَا وَزُرًّا،
وَ اٰحَدِثْ لِيْ بِهَا شُكْرًا، وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ

عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجَدَتَهُ.

اے اللہ! مجھ سے اس (سجدے) کی وجہ سے معاف کر دے اور میرے لیے اس کے ذریعے شکر نعمت پیدا کر دے اور اسے مجھ سے قبول فرمائے جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد سے ان کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔
(صحیح الترغیب والترہیب: 1442)

جب لوگ دنیا جمع کر رہے ہوں تو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا

6. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

اے اللہ میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور ہدایت میں پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلامت دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے ان (تمام گناہوں) کی بخشش کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں، بے شک توفیوں کو خوب جاننے والا ہے۔

(السلسلة الصحيحة: 3228)

نعمت دیکھ کر یہ پڑھنا

7. مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ... 0

جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔ (الکہف: 39)

ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کی دعا

8. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ
وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِيَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ
بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعِيْلَةِ وَالْأَمْنِ يَوْمَ الْحَرْبِ
اللَّهُمَّ عَانِدًا بِكَ مِنْ سُوءِ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اے اللہ! تیرے ہی لیے سب قسم کی تعریف ہے، اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، جو تو دور کر دے تو کوئی اسے نزدیک کرنے والا نہیں، جسے تو نزدیک کر دے تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہیں نہ (تیری اطاعت میں) حائل ہوں اور نہ زائل ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تنگی کے دن کی نعمت اور جنگ کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تیری پناہ میں آتا ہوں اس

چیز کی برائی سے جو تو نے عطا کی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لی۔

(صحیح الادب المفرد: 541)

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ
وَمُرَافَقَةً مُّحَمَّدٍ فِيْ اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ.

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ (السلسلة الصحيحة: 2301)

بدنی نعمتوں کی عافیت کی دعا

10. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِىْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصْرِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ مجھے میری سماعت میں عافیت عطا فرما، اے اللہ مجھے میری بصارت میں عافیت عطا فرما۔ تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ (مسند احمد: 20430)

نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَّتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیری (دی) کوئی نعمت چھین جائے یا تیری (دی) ہوئی عافیت پلٹ جائے یا کوئی ناگہانی عذاب آجائے۔ اور تیرے تمام غصے (ناراضیوں) سے

تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6943)

نعمتوں کے زوال پر تسبیح کرنا

12. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

تیرے سوا کوئی الہ نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ (الانبیاء: 87)



کھانے کے بعد کی دعائیں

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھائے اور اس پر اس کا شکر ادا کرے اور ایک گھونٹ پئے اور اس پر اس کا شکر ادا کرے۔ (صحیح مسلم: 6932)

2. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس کھانے میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔ (سنن ابی داؤد: 3730)

3. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ

وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا .

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے کھلایا اور پلایا اور اسے جسم میں پیوست کیا اور اس کے نکلنے کی راہ بنائی۔ (سنن ابی داؤد: 3851)

4. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ

غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ .

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی قوت و طاقت کے بغیر مجھے عطا کیا۔ (سنن ابی داؤد: 4023)

5. الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا

مُودَعٍ وَلَا مُسْتَعْنَىٰ عَنْهُ رَبَّنَا.

کثیر، پاکیزہ اور بابرکت تعریف اللہ کے لیے ہے، (اس کھانے کو) ہم کافی نہیں سمجھتے، نہ اس کو ترک کرتے ہیں اور اے ہمارے رب! نہ ہم اس سے بے پرواہ ہو سکتے ہیں۔ (صحیح البخاری: 5458)

6. اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ

وَأَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ مَا أُعْطَيْتَ.

اے اللہ! تو نے ہی کھلایا، تو نے ہی پلایا، تو نے ہی غمی کراتا ہے، تو ہی مالدار کرتا ہے، تو نے ہدایت دی اور تو نے ہی زندگی عطا فرمائی، جو تو نے عطا کیا اس پر تیری ہی تعریف ہے۔ (مسند احمد: 16595)

عروہ بن زبیر کے سامنے جب کوئی کھانے پینے کی چیز آتی یہاں تک کہ وہ ابھی تو اس کو کھاتے پیتے اور کہتے:

7. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

وَنَعَّمَنَا، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ الْفِتْنَا نِعْمَتِكَ بِكُلِّ شَرٍّ

فَأَصْبَحْنَا مِنْهَا وَأَمْسَيْنَا بِكُلِّ خَيْرٍ فَنَسْأَلُكَ

تَمَامَهَا وَشُكْرَهَا لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ

غَيْرُكَ إِلَهَ الصَّالِحِينَ وَرَبَّ الْعَالَمِينَ، الْحَمْدُ

لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

سب تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا اور پلایا اور نعمتیں عطا فرمائیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تیری نعمت اس وقت آئی جب ہم شر میں پھنسے ہوئے تھے، ہم نے اس نعمت کی وجہ سے ہر طرح کی خیر کے ساتھ صبح کی اور شام کی، ہم تجھ سے مکمل نعمت اور اس کے شکر کا سوال کرتے ہیں۔ تیری خیر کے سوا کوئی خیر نہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے صالحین کے معبود اور سارے جہانوں کے رب! سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے کسی میں طاقت نہیں سوائے اللہ کے، اے اللہ! جو رزق تو ہمیں دے اس میں برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(الموطأ لامام مالك، كتاب صفة النبي ﷺ: 1740)

دودھ پینے کے بعد کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اور زیادہ دے۔ (سنن ابن ماجہ: 3322)



قرض سے نجات کی دعائیں

اللہ سے مدد مانگنے پر قرض ادا ہو جانا

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن جب زبیر رضی اللہ عنہ (میدان جنگ میں) کھڑے ہوئے تو مجھے بلایا، میں ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! آج کے دن ظالم یا مظلوم ہی قتل ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج میں مظلوم قتل کیا جاؤں گا اور مجھے سب سے بڑی فکر اپنے قرض کی ہے۔ کیا تمہیں کچھ اندازہ ہے کہ قرض ادا کرنے کے بعد ہمارا کچھ مال بچ سکے گا؟ پھر انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! ہمارا مال فروخت کر کے اس سے قرض ادا کر دینا۔ اور فرمانے لگے کہ اے میرے بیٹے! اگر قرض ادا کرنے سے عاجز ہو جاؤ تو میرے مولیٰ سے مدد طلب کر لینا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں ان کی بات نہ سمجھ سکا کہ انہوں نے کیا ارادہ کیا تھا یہاں تک کہ میں نے پوچھا: اے ابا جان! آپ کے مولیٰ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اللہ۔ عبداللہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! مجھے ان کا قرض ادا کرنے میں جو بھی دشواری آئی تو میں نے اسی طرح دعا کی کہ:

1. يَا مَوْلَى الزُّبَيْرِ اقْضِ عَنْهُ دَيْنَهُ.

اے زبیر کے مولیٰ! ان کا قرض ادا کر دے۔

تو ادا ہو گئی کی صورت پیدا ہو جاتی تھی۔ (صحیح البخاری: 3129)

نبی ﷺ کا قرض سے پناہ مانگنا

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کیا کرتے تھے:

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ قرض سے اتنی پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے کہا: جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو بات پر جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ (صحیح البخاری: 2397)

ادائیگی قرض کے لیے دعا

6. اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ
 فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ
 آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ
 الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
 فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ
 عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے! میں ہر چیز کے شری سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے۔ تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تھا اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہوگا۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن میں ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں۔ میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے۔

(سنن الترمذی: 3481)

پہاڑ کے مثل قرض ادا ہو جانے کی دعا

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں مکاتبت سے عاجز آ گیا ہوں، اس میری مدد فرمائیے، علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے، اگر تم پر صبر نامی پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو بھی اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا۔ یوں کہو:

7. اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! مجھے اپنے حرام (کردہ مال) سے اپنے حلال کے ساتھ کفایت فرما اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔ (سنن الترمذی: 3563)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا سکھاؤں کہ جس کے ساتھ تم دعا کرو، اگر تم پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ تم سے ادا کر دے گا۔ اے معاذ یہ پڑھو:

8. اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَّحْمٰنُ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَرَحِيْمُهُمَا تُعْطِيْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ
مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ
مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ بادشاہت کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے تیرے ہی ہاتھ میں خیر و بھلائی ہے، اور تو ہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ دنیا اور آخرت کا رحمن اور ان دونوں کا رحیم! تو جسے چاہتا ہے دنیا و آخرت دیتا ہے اور ان کو جن سے چاہتا ہے روک دیتا ہے، مجھ پر ایسی رحمت سے رحم فرما جو مجھے تیرے علاوہ کی رحمت سے بے نیاز کر دے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 1821)

سونے سے قبل قرض کی ادائیگی کی دعا کرنا

سبیل کہتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرنا تو ابوصالح اسے دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھنے کا حکم دیتے:

9. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اَقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .

اے اللہ! اے آسمانوں کے رب! اور اے زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! اے اور گھٹلی کو پھاڑنے والے! اے تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں ہر شر والی چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو ہی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا۔ تو سب سے آخر ہے تیرے بعد کچھ نہ ہو گا۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں۔ تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے پوشیدہ تر کوئی نہیں۔ ہمارا قرض ادا فرمادے اور ہمیں محتاجی سے بے پروا کر دے۔ (صحیح مسلم: 6889)

جس سے قرض لیا اس کو دعا دینا

10. بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ .

اللہ تمہارے مال و مال میں برکت عطا فرمائے۔ (سنن النسائی: 4683)

قرض کی ادائیگی پر قرض لینے والے کو دعا دینا

11. أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهِ بِكَ.

آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی پورا بدلہ دے۔ (صحیح البخاری: 2305)



زندگی کی مشقتوں سے بچنے کی دعائیں

بوجھوں میں آسانی کے لیے دعا کرنا

1. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اس کو ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مددگار ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرہ: 286)

حالات کی آسانی کے لیے دعائیں

2. رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔

(طہ: 25-28)

3. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ

الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا .

اے اللہ! ہمیں کوئی کام آسان مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل کام کو آسان کر دیتا ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 2886)

مشکل معاملات کے حل کے لیے دعا
4. رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ
أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملے
میں رہنمائی مہیا فرما۔ (الکہف: 10)

فکریں دور کرنے کا نسخہ نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا
5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ
السلام پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف کیا ہوا، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما
محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر۔

بیشک تو تعریف کیا ہوا، بڑی شان والا ہے۔ (صحيح البخارى: 3370)

ابلی بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ پر بکثرت درود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں آپ پر کس قدر درود بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا: چوتھائی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: آدھا حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: اگر میری ساری دعا آپ پر درود ہی ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہاری فکریں دور ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(سنن الترمذی: 2457)

سختی کے وقت کی دعا

6. اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكْلِنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةً
عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کے لیے میرے نفس کے حوالے نہ فرما، اور میرے سارے معاملات درست فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (سنن ابی داؤد: 5090)

سختی و مشقت سے پناہ مانگنا

7. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ
الْقَضَاءِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں سخت مشقت سے اور بد نصیبی کے پانے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے

خوش ہونے سے۔ (صحیح البعاری: 6616)

سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا

8. اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي
الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ.

اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا تلہبان ہے، اے اللہ! میں سفر کی تنگی اور
واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے پیٹ دے اور ہمارے
لیے اس سفر کو آسان فرما دے۔ (مسند احمد: 2723)

دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگنا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ جوڑے کی طرح ہو چکا تھا، تو رسول
اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم کسی چیز کی دعا مانگتے تھے یا کوئی سوال کرتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعا مانگتا تھا
کہ اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے وہ جلدی دنیا میں ہی دے دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
سبحان اللہ! تمہارے اندر اس کی ہمت یا طاقت نہیں ہے، تم نے یہ دعا کیوں نہ کی کہ:

9. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے
بچالے۔

پھر نبی ﷺ نے اللہ سے اس کے لیے دعا کی تو اللہ نے اسے شفا دے دی۔ (صحیح مسلم: 6835)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ ایک دن زادیہ میں تھے تو ان سے کہا گیا کہ آپ کے کچھ بھائی بصرہ سے
آئے ہیں، تاکہ آپ ان کے لیے دعا کریں، انہوں نے کہا:

10. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر اور ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

تو انہوں نے اس سے زیادہ دعا کی خواہش کی تو آپ نے پھر اسی جیسا کہا۔ اور کہا کہ اگر یہ تمہیں مل گیا تو دنیا و آخرت کی خیر مل گئی۔ (صحیح الادب المفرد: 494)

دنیا اور آخرت کو جمع کرنے والے کلمات

آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

11. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي.

اے اللہ مجھے معاف فرما مجھ پر رحم فرما مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے انکو ٹٹے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا: یہ چیزیں تمہاری دنیا و آخرت کو جمع کرنے والی ہیں۔ (صحیح مسلم: 6851)

دنیا و آخرت کی اصلاح کی دعائیں

12. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ أَمْرِي

وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي

الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرمایا جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو درست فرمایا جس میں میرا لاشا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں

میرے لئے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنا دے۔

(صحیح مسلم: 6903)

دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرنا

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی دعا سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت مانگو۔ وہ شخص دوسرے دن پھر آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! سب سے افضل دعا کوئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت مانگو، جب تمہیں دنیا و آخرت میں عافیت مل گئی تو تم نے فلاح پائی۔ (صحیح الادب المفرد: 496)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ اس دعا سے بہتر کوئی دعا نہیں مانگتا:

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 3851)

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ

شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے درگزر اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن عطا فرما۔ اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ (سنن ابی داؤد: 5074)

دنیا کی رسوائی سے پناہ طلب کرنا

16. اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

اے اللہ! ہمارے تمام معاملات کا انجام اچھا فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔ (مسند احمد: 17628)

دنیا کی تنگی سے پناہ مانگنا

17. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔ (سنن ابی داؤد: 5085)

زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَاَرْدَلِ

الْعُمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل اور سستی سے اور ذلیل عمر (بڑھاپے) سے، اور عذاب قبر سے اور

زندگی اور موت کے فتنے سے۔ (صحیح مسلم: 6876)



استخارہ اور خیر پانے کی دعائیں

استخارہ کی دعا

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے، جیسے قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعات پڑھے اس کے بعد یوں دعا کرے:

1. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ
وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
وَعَاقِبَةِ أُمْرِي فَاقْضِ لَهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ
وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
وَعَاقِبَةِ أُمْرِي... فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي
الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے نصیب میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے پھر مجھے

اس میں برکت دے۔ اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے۔ تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے۔ پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو پھر مجھے راضی بھی کر دے۔ (صحیح البخاری: 1162)

خیر پانے کی دعا

2. رَبِّ اِنِّى لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

اے میرے رب! بے شک جو بھلائی بھی تو میری طرف نازل فرمائے، میں اس کا محتاج ہوں۔
(الفصص: 24)

دنیا و آخرت کی خیر جمع کرنے والی دعا

ابوطارق بن اشیم کہتے ہیں کہ میں سنا کرتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا تو آپ ﷺ اسے (یہ دعا) سکھاتے تھے:

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔
اور آپ ﷺ فرماتے یہ کلمات تمہارے لیے دنیا و آخرت کی خیر جمع کریں گے۔ (مسند احمد: 15881)

خیر سے بھرنے والے کلمات

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں قرآن کا تھوڑا سا حصہ بھی یاد نہیں کر سکتا، اس لئے مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو میرے لیے کافی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہہ لیا کر:

4. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ پاک ہے اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کے کرنے کی) طاقت نہیں مگر اللہ (کی مدد) کے ساتھ۔

اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو اللہ عزوجل کے لئے ہے، پس میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہو

5. **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.**

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق

عطا فرما۔

پھر وہ آدمی پلٹ کر چلا گیا اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے بند کر رکھا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص نے تو

اپنے ہاتھ خیر سے بھر لیے۔ (مسند احمد: 19110)

خیر کثیر پانے کی دعا

براہ بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: جب تم سونے لگو یا جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

6. **اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي**

إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا

مَلْجَأًا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ

الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے تابع کر دیا، اور اپنی پشت تیری طرف جھکا لی، اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا، ثواب میں رغبت کرتے ہوئے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہوئے۔ تیری بارگاہ کے سوا کوئی

ٹھکانا اور جائے پناہ نہیں۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی، اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

پھر اگر تم اس رات میں فوت ہو گئے تو تمہاری موت فطرت (دین اسلام) پر ہوگی، اور اگر (خیریت سے) تمہاری صبح ہو گئی تو تمہاری یہ صبح اس حال میں ہوگی کہ تم بہت بھلائی حاصل کر چکے ہو گے۔ (سنن ابن ماجہ: 3876)

ہر طرح کی خیر پانے کا سوال کرنا

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيْهِ لِيْ خَيْرًا.

اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صَلِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ مانگی ہو، اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے، اسے میرے لیے خیر

بنادے۔ (مسند احمد: 25019)

دنیا کی زندگی میں خیر کے اضافے کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ

وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرمایا جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنا دے۔

(صحیح مسلم: 6903)

دن اور رات کی خیر مانگنا

عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب شام کرتے تو کہتے:

9. اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلَهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ

اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذِهِ

اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ

الْكَبْرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ

وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اس کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس رات کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! میں تجھ سے جہنم میں عذاب اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

اور جب آپ صبح کرتے تو اسی طرح کہتے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ (صحیح مسلم: 6908)

سواری یا بیوی کی خیر کا سوال کرنا

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جُبِلْتُ عَلَیْهِ
وَاعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلْتُ عَلَیْهِ.

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر مانگتا ہوں اور اس کی پیداؤں کی خیر چاہتا ہوں۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس کی پیداؤں کے شر سے۔ (سنن ابن ماجہ: 1918)

لباس پہنتے وقت خیر کا سوال کرنا

11. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ
خَیْرِهِ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ
مَا صُنِعَ لَهُ.

اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں تو نے ہی یہ مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی خیر اور جس کے لیے یہ کیڑا بنایا گیا ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 4020)

کھانا کھانے کے بعد خیر کی دعا کرنا

12. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔ (سنن ابی داؤد: 3730)

ہوا چلنے پر خیر کا سوال کرنا / آندھی کو برا بھلا کہنے کی بجائے خیر مانگنا

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلْتُ بِهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلْتُ بِهِ.

اے اللہ میں تجھ سے اس (ہوا) کی خیر مانگتا ہوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر اور جو اس کے ذریعے بھیجا گیا ہے اس کی بھی خیر مانگتا ہوں اور اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جو شر اس کے ذریعے بھیجا گیا ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 2085)

بستی / شہر میں داخل ہوتے وقت خیر کا سوال کرنا

14. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتُ وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتُ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَدْرَتُ

وَرَبِّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرِ
مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا.

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن پر آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور سات
زمینوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن کو ان زمینوں نے اٹھایا ہوا ہے۔ اور ہواؤں کے رب! اور ان
چیزوں کے جن کو یہ ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ شیطانوں کے رب! اور ان مخلوقات کے جن کو ان
شیطانوں نے گمراہ کیا ہے۔ میں تجھ سے اس (بستی) کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا
ہوں۔ اور اس (بستی) کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(السلسلة الصحيحة: 2759)

مصیبت پہنچنے پر خیر کا سوال کرنا

15. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ
وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں
اجردے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 2126)

احسان کرنے والے کو خیر کی دعا دینا

16. جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا.

اللہ تجھے اس کا بہترین بدلہ دے۔ (سنن الترمذی: 2035)

شادی کی مبارک باد دیتے ہوئے خیر کی دعا دینا

17. بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا

فِي خَيْرٍ .

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر اپنی برکت فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

(سنن ابی داؤد: 2130)



ظلم سے بچنے کی دعائیں

ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں

1. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی

مددگار نہیں۔ (آل عمران: 191-192)

ظالم سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

2. رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے بچالے۔ (القصص: 21)

3. إِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

بے شک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے ہر اس متکبر سے جو

یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔ (غافر: 27)

4. عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے۔ (یوسف: 85-86)

5. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وَ انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمارے کام میں اگر زیادتی ہوگئی ہو تو اسے بھی معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ (آل عمران: 147)

6. وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ

بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے، ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے رب! ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (الاعراف: 89)

7. رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب! یقیناً تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (المنحہ: 4-5)

فسادی لوگوں سے بچنے کی دعا

8. رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

اے میرے رب! مفسد لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔ (العنکبوت: 30)

ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ

وَاعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔ (سنن ابی داؤد: 1544)

ظالم کے خلاف اللہ کی مدد پانے کی دعائیں

10. اَللّٰهُمَّ اكْفِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان کے مقابلے میں کافی ہو جا۔ (صحیح مسلم: 1544)

11. اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! تو جس طرح چاہے، اس سے ہماری کفایت فرما۔ (مسند احمد: 3)

12. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ.

اے اللہ! ہم تجھ کو ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد: 1537)

13. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ وَبَصْرِيْ، وَاجْعَلْهُمَا
الْوَارِثِيْنَ مِنِّيْ، وَاَنْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمْنِيْ وَاَرِنِيْ
مِنْهُ ثَارِيْ.

اے اللہ! میری سماعت و بصارت کی میرے لیے اصلاح کر دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا دے اور
جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما اور میرا انتقام مجھے اس میں دکھا دے۔

(صحیح الادب المفرد: 506)

14. اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشِيَّتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ
الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَا
بِاسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمْنَا وَاَنْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا
أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا
يُرْحَمُنَا .

اے اللہ! ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمائیداری (ہم میں اتنی تقسیم کر دے کہ) وہ ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین دے کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہماری سماعت، بصارت اور قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث بنا دے۔ اور ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا اور نہ (دنیا کو) ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ (سنن الترمذی: 3502)

15. رَبِّ اَعْتَبْنِي وَلَا تُعِنُّ عَلَيَّ وَانصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ
وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ اِلَيَّ
وَانصُرْنِي عَلَيَّ مِنْ بَغْيِ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ
شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مَطْوَعًا اِلَيْكَ
مُحِبًّا اَوْ مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاجِبْ
دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاسْأَلْ
سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ .

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، سچھی سے ڈرنے والا، تیرا از حد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے والا یا بار بار پلٹ کر آنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میری خطائیں دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری جنت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو (حق پر) مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) نکال دے۔

(سنن ابی داؤد: 1510)

ظالموں کے شر سے بچنے کی دعا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی ایک پر کوئی ایسا حاکم ہو جس کی سخت گیری یا اس کے ظلم سے وہ ڈرے تو چاہیے کہ وہ کہے:

16. اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،
كُنْ لِي جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ
أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْفِي عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! تو میرا پڑوسی بن جا (یعنی میرے لیے پناہ بن جا) فلاں بن فلاں کے اور اس کے گروہ کے (مقابلے میں) جو تیری مخلوق ہیں (اور اس بات سے روک دے) کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی کرے یا وہ سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (صحیح الادب المفرد: 548)

ابن عباس سے روایت ہے، انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم سلطان (بادشاہ) کے پاس آؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آجائے گا تو یہ (دعا) تین مرتبہ پڑھو:

17. اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا

أَخَافُ وَأَحْذَرُ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ

إِلَّا بِإِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَاتِّبَاعِهِ

وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ

شَرِّهِمْ، جَلِّ تَنَاوُكَ وَعَزِّ جَارِكَ وَتَبَارَكَ

اسْمُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق پر سب سے زیادہ غالب ہے، اللہ ان (چیزوں) سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھا سنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پشت پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی

معبود نہیں۔ (صحیح الادب المفرد: 549)

ظالموں کے علاقے سے بچنے کی دعا

18. رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ

لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

اے ہمارے رب! ہمیں اس ہستی سے نکال لے جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنا دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا۔ (السا، 75)

اپنے ظلم سے معافی کی دعا

18. رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي.

اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔ لہذا مجھے معاف فرما دے۔ (القصص: 16)

19. سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

ہمارا رب پاک ہے، بلاشبہ ہم ہی ظالم ہیں۔ (الاعراف: 29)

20. رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے۔ (الأعراف: 23)

21. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ يَا رَبِّ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ

رَبِّيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو میرا رب اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، اے میرے رب! پس میرے گناہ کو معاف فرما، بے شک تو ہی میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہ کو معاف نہیں کر سکتا۔ (مسند احمد: 10681)

22. اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ
الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفُرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِي إِنَّكَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ .

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) بہت ظلم کیے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، اس لئے اپنے پاس سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (صحیح البخاری: 834)



حصول علم کی دعائیں

اللہ ”العلیم“ ہی تعلیم دینے والا ہے

1. وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور اللہ ہی تمہیں تعلیم دینے والا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ (الفرقہ: 282)

علم میں اضافے کی دعا

2. رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔ (مغز: 114)

لا علمی کی بات سے پناہ مانگنا

3. رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ

وَأَلَّا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنُ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝

اے میرے رب! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے کچھ علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں سے ہو جاؤں گا۔ (معد: 47)

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ ،

وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ .

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں اور

جو میں نہیں جانتا ہوں اس کے لیے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ (صحیح الادب المفرد: 554)

اللہ سے نفع بخش علم مانگنے کا حکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے نفع بخش علم مانگو اور فائدہ نہ دینے والے علم سے اللہ کی پناہ مانگو۔ (سنن ابن ماجہ: 3843)

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ .

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور فائدہ نہ دینے والے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(السلسلة الصحيحة: 1511)

روزانہ صبح فجر کی نماز کے بعد نفع بخش علم مانگنا

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا
وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا .

اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ دینے والے علم، پاک رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ: 925)

جو علم حاصل کیا اس سے فائدہ پانے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِىْ بِمَا عَلَّمْتَنِىْ، وَعَلِّمْنِىْ مَا يَنْفَعُنِىْ،
وَارْزُقْنِىْ عِلْمًا تَنْفَعُنِىْ بِهٖ .

اے اللہ! تو مجھے جو علم عطا فرمائے اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے وہ علم دے جو مجھے فائدہ دے، اور مجھے

ایسا علم دے جس کے ذریعے میں فائدہ اٹھا سکوں۔ (السلسلة الصحيحة: 3151)

غیر نافع علم سے پناہ مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔

(صحیح مسلم: 6906)

بچوں کو علم کی دعا دینا

9. اَللّٰهُمَّ عَلِّمَهُ الْكِتَابَ.

اے اللہ! اسے کتاب (قرآن) کا علم عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 75)

10. اَللّٰهُمَّ فَفِّهْهُ فِى الدِّىْنِ وَعَلِّمَهُ التَّوْبِلَ.

اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور کتاب کی تاویل و تفسیر سمجھا۔ (مسند احمد: 3022)

11. اَللّٰهُمَّ عَلِّمَهُ الْكِتَابَ وَالحِسَابَ وَقِه العَذَابَ.

اے اللہ! اسے حساب و کتاب سکھا دے اور اس کو عذاب سے بچا۔ (السلسلة الصحيحة: 3227)



تسبیحات اور ان کی اہمیت

سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے سے زمین و آسمان کا بھر جانا

ابو مالک حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

1. سُبْحَانَ اللَّهِ ، أَلْحَمْدُ لِلَّهِ .

اللہ پاک ہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

کہنے سے زمین و آسمان کی درمیانی فضا بھر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 534)

سواؤنٹوں سے افضل عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے سے قبل سو بار:

2. سُبْحَانَ اللَّهِ .

اللہ پاک ہے۔

کہا تو یہ سواؤنٹوں سے بہتر ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 658)

بیس نیکیاں ملنا اور بیس برائیاں مٹنا

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے چار کلمات چنے ہیں۔

3. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

جس نے سُبْحَانَ اللَّهِ کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور جس نے

اللَّهُ أَكْبَرُ کہا اس کے لیے بھی اسی طرح ہے اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اس کے لیے اسی طرح ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 1554)

ہزار نیکیاں ملنا اور ہزار برائیاں مٹنا

سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہردوں ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا: ہم میں کوئی آدمی ہزار نیکیاں کیسے کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی سو مرتبہ

4. سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے۔

پڑھتا ہے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا اس کی ہزار خطاؤں مٹا دی جاتی ہیں۔ (صحیح مسلم: 6852)

تسبیح پڑھنا بھی صدقہ ہے اجڑوں کی طرف سے صدقہ

نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں جو کوئی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے تو ہر مرتبہ

5. سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے۔

کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

کہنا صدقہ ہے اور ہر مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم: 1671)

اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا کلام

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے چنا:

6. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح مسلم: 6925)

قیامت کے دن افضل عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدی صبح و شام سو مرتبہ

7. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لاسکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔ (صحیح مسلم: 6843)

تمام مخلوق کے رزق کی کنجی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نبی نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا: میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں۔۔۔

8. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 134)

پریشانی یا ڈر و خوف دور کرنے کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات سے خوف کھائے کہ وہ پریشان کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے مقابلہ کرنے سے ڈرے تو چاہے کہ وہ اس (قول) کی کثرت کر دے۔

9. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک سونے کا پہاڑ اللہ عزوجل کے راستے میں خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 1541)

زبان پر ہلکے مگر میزان میں بھاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن میزان میں بھاری ہیں اور رحمن کو محبوب ہیں۔

10. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت والا۔ (صحیح البخاری: 6682)

جنت میں درخت لگانے والے کلمات

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص

11. سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔

کہتا ہے اس کیلئے جنت میں گھوڑا کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3465)

اللہ کا محبوب کلام

سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

12. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

تمہیں اس میں سے کسی بھی کلمہ سے شروع کرنا نقصان ندرے گا۔ (صحیح مسلم: 5601)

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے:

13. **سُبْحَانَ اللَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ**

الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

اللہ پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ (کی مدد) کے ساتھ، اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح الادب المفرد: 497)

تمام چیزوں سے بہتر کلمات

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

14. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

گناہوں کو جھاڑنے والے کلمات

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے سوکھ چکے تھے۔

آپ ﷺ نے اس پر اپنی لاشی ماری تو اس کے پتے جھرنے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

15. **الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ پاک ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

سے اسی طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے۔ (مسند الترمذی: 3533)

محرومی سے بچانے والے کلمات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ کلمات ایسے ہیں کہ جن کو سو مرتبہ پڑھنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا:

16. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا

ہے۔ (صحیح الادب المفرد: 486)

آگ سے بچانے والے کلمات

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا بچاؤ حاصل کر لو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ

کے رسول! کیا دشمن آ گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، بلکہ جہنم سے تمہارا بچاؤ۔ کہو:

17. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن تمہارے آگے آ کر اور پیچھے آ کر تمہارا بچاؤ کریں گے اور یہی کلمات باقی رہنے والی

نیکیاں ہیں۔ (صحیح الترغیب و الترہیب: 2266)

اللہ تعالیٰ کا ان کلمات کے جواب میں تصدیق کرنا

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کسی بہترین چیز کی تعلیم دیں۔ نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اس طرح کہا کرو:

18. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

تو اعرابی نے (ان چار چیزوں کو) اپنی انگلیوں پر شمار کیا اور چل دیا، لیکن کچھ سوچنے کے بعد پھر واپس آ گیا۔ تو نبی ﷺ مسکرائے اور فرمایا: خستہ حال بد سوچنے لگ گیا ہے۔ اس نے واپس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ یہ سارے کلمات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں میرے لئے کیا ہے؟ نبی ﷺ نے اسے فرمایا: اے اعرابی! جب تم سُبْحَانَ اللَّهِ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ جب تم الْحَمْدُ لِلَّهِ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ جب تم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ اور جب تم اللَّهُ أَكْبَرُ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ اور جب تم

اللَّهُمَّ! اغْفِرْ لِي

اے اللہ! مجھے بخش دے۔

کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے بخش دیا۔ جب تم

اللَّهُمَّ! ارْحَمْنِي

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما۔

کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے رحم کر دیا اور جب تم

اللَّهُمَّ! ارزُقْنِي

اے اللہ! مجھے رزق دے۔

کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے رزق دینے کا فیصلہ کر دیا۔ اعرابی نے اپنے ہاتھ پر یہ سات کلمات شمار کئے پھر چل

دیا۔ (السلسلة الصحيحة: 3336)

آسمان کے دروازے کھلنے کا باعث بننے والے کلمات

ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا:

23- **اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا .**

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ اور صبح و شام اللہ ہی کی پاکی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کے کلمات کہنے والا کون ہے؟ جماعت میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے اس بارے میں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں نے ان کلمات کو پھر کبھی نہیں چھوڑا۔ (صحیح مسلم: 1358)

تسبیحات کے مواقع

صبح و شام تسبیح کرنا

1. **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا** ○

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ○

اے ایمان والو! اللہ کو بکثرت یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔ (الاحزاب: 41-42)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص

2. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ .**

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

ایک دن میں سو بار کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔
(صحیح البخاری: 6405)

نماز فجر کے بعد

جو یہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن چڑھے آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تمہارے بعد ایسے چار کلمات تمنا مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تمہارے آج کے کہے ہوئے کلمات کو ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا:

3. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.**

اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (صحیح مسلم: 6913)

فجر اور عصر کے بعد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا اور

4. **اللَّهُ أَكْبَرُ** اللہ سب سے بڑا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ اللہ پاک ہے

اور

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللهُ اللهُ

کہتا اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے دویا اس سے زیادہ غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اسی طرح نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (مسند احمد: 22194)

رکوع و سجود میں

5. سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ .

منزلہ اور پاک ذات جو فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔ (صحیح مسلم: 1091)

6. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي .

پاک ہے تو، اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

(صحیح البخاری: 794)

نماز کے بعد

نبی ﷺ نے فرمایا: جو ہر نماز کے بعد

10.7 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے۔

10 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور

10 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہے تو زبان کی ادائیگی کے اعتبار سے 150 بار ہے (مجموعی طور پر پانچوں نمازوں کے بعد) اور تراویح میں 1500 ہوں گے۔ (سنن ابی داؤد: 5065)

سوتے وقت

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی سونے لگے تو

8. 34 بار **اللَّهُ أَكْبَرُ** اللہ سب سے بڑا ہے اور

33 بار **الْحَمْدُ لِلَّهِ** سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور

33 بار **سُبْحَانَ اللَّهِ** اللہ پاک ہے

کہے زبانی طور پر تو یہ 100 ہے مگر میزان میں یہ تسبیحات 1000 ہوں گی۔ (سنن ابی داؤد: 5065)

9. **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بَكَ وَضَعْتُ جَنِبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.**

اے اللہ! میرے رب تو پاک ہے، میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا اور تیرے نام کے ساتھ اسے اٹھاتا ہوں اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے معاف فرما اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرما جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6892)

نبی ﷺ کا راتوں کو مسلسل اللہ کی تسبیح کرنا

ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دن بھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا اور جب رات آتی تو آپ ﷺ کے دروازے کے پاس سو جاتا، میں ہمیشہ سنتا کہ آپ ﷺ یہ پڑھ رہے ہیں۔

10. **سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ رَبِّي.**

اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے، میرا رب پاک ہے۔

یہاں تک کہ میں تھک جا تا یا میری آنکھیں مجھ پر غالب آ جائیں تو میں سو جاتا۔ (صحیح الترغیب و الترہیب: 539)

رات اٹھنے پر

11. **وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ**

(اے نبی ﷺ) آپ اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کیجئے۔ بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب آپ اٹھا کریں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے۔ (الطور: 48)

شریق ہوزنی کہتے ہیں کہ میں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو کس چیز سے ابتدا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا ہے جس کے متعلق تم سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ ﷺ جب رات کو اٹھتے تھے تو

12. **دس بار اللَّهُ أَكْبَرُ ، دس بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ، دس بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، دس بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ،**

دس بار أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ، دس بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر دس بار کہتے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيْقِ الدُّنْيَا وَضَيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

پھر نماز شروع فرماتے۔ (سنن ابی داؤد: 5085)

قرآن پڑھتے ہوئے

نبی ﷺ جب خوف والی آیت پڑھتے تو اللہ کی پناہ مانگتے، اور جب رحمت والی آیت پڑھتے تو اللہ کی رحمت کا سوال

کرتے، اور جب ایسی آیت سے گزرتے جس میں اللہ کی پاکی بیان کی گئی ہوتی تو کہتے۔

13. سُبْحَانَ اللَّهِ .

اللہ پاک ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 4782)

بجلی کی کڑک سن کر

14. سُبْحَانَ الَّذِي سَبَّحَتْ لَهُ .

پاک ہے وہ ذات جس کی تو نے تسبیح کی۔ (صحیح الادب المفرد: 559)

15. سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ

مِنْ خِيفَتِهِ .

پاک ہے وہ ذات کہ (بادل) کی گرج جس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (تسبیح کرتے ہیں)۔ (الادب المفرد: 560)

بلندی سے اترتے وقت

16. سُبْحَانَ اللَّهِ .

اللہ پاک ہے۔ (صحیح البخاری: 2993)

تعجب کے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی بیل پر بوجھ ڈالے ہوئے اسے ہانک رہا تھا کہ اس بیل نے اس آدمی کی طرف دیکھ کر کہا کہ میں اس کام کے لئے پیدا نہیں کیا گیا، بلکہ مجھے تو کھیتی باڑی کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگوں نے حیرانگی اور

گھبراہٹ میں

17. سُبْحَانَ اللَّهِ .

اللہ پاک ہے۔

کہا اور کہا، کیا تیل بھی بولتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو اس بات پر یقین کرتا ہوں اور ابو بکر اور عمر بھی یقین کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 6183)



نماز کے بعد کی دعائیں

نماز قائم کرنے کے لیے اللہ سے مدد مانگنا

1. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اے میرے رب! مجھے بھی اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والے بنا۔ اے ہمارے رب!

میری دعا قبول فرما۔ (ابراہیم: 40)

نماز کے بعد کے اذکار

2. اللَّهُ أَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ایک بار) (صحیح البخاری: 842)

3. أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ. میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (تین بار) (صحیح مسلم: 1334)

4. اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اے اللہ تو (سرِ پا) سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی (حاصل ہوتی) ہے۔ تو بڑی برکتوں والا ہے

اے جلال و اکرام والے! (صحیح مسلم: 1334)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تم سے محبت رکھتا ہوں اے
معاذ! میں نے عرض کیا میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ہر نماز میں یہ

کہنا نہ چھوڑنا:

5. رَبِّ اعْنِي عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اے میرے رب! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہترین انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

(سنن النسائي: 1303)

6. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (صحیح مسلم: 1380)

7. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

مِنْكَ الْجَدُّ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک لے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بھی دولت مند کو تیرے مقابلے میں اس کی دولت فائدہ نہیں دے سکتی۔ (صحیح البخاری: 6330)

8. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ
الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ .

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، (گناہ سے بچنے کی) اہمیت اور (سبکی کرنے کی) قوت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دینے والا نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی ساری نعمتیں ہیں، اسی کا فضل ہے اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم خالص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافرنا پسند کریں۔

(صحیح مسلم: 1371)

آیت الکرسی

9. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے

علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔ (البقرة: 255)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کو موت کے علاوہ کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔ (عمل الیوم واللیلہ: 100)

10. سورة الاخلاص، سورة الفلق، سورة الناس (ایک ایک بار)

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی

اس کا ہمسر ہے۔ (الاخلاص: 1-4)

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (العلق: 1-5)

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔
(سنن أبی داؤد: 1525)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی ہیں کہ جن کو پڑھنے والا یا جن کو کرنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔
11. سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (34 بار)۔
(صحیح مسلم: 1377)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے ہر نماز کے بعد

12.33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ، 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور 33 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ

کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور 100 کا عدد پورا کرنے کے لئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

کہہ لیا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(صحیح مسلم: 1380)

نبی ﷺ نے فرمایا: دو عمل ایسے ہیں اگر کوئی مسلمان بندہ ان کی پابندی کر لے، تو جنت میں داخل ہوگا اور وہ بہت آسان
ہیں مگر ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ (ایک یہ ہے کہ) ہر نماز کے بعد

10.13 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ

10 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور 10 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ

کہے تو زبان کی ادائیگی کے اعتبار سے 150 بار ہے (مجموعی طور پر پانچوں نمازوں کے بعد) اور ترازو میں 1500 ہوں

گے اور جب سونے لگے تو

34 بار اللَّهُ أَكْبَرُ

33 بار الْحَمْدُ لِلَّهِ اور

33 بار سُبْحَانَ اللَّهِ

کہے۔ زبانی طور پر تو یہ 100 ہے مگر میزان میں یہ تیسہاٹ 1000 ہوں گی۔ یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا،

آپ ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے شمار کرتے تھے۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے ہے کہ یہ عمل آسان ہے

مگر کرنے والے تھوڑے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت میں کسی کے پاس شیطان آجاتا ہے اور اس سے پہلے کہ وہ یہ تیسحات پوری کر لے، وہ اسے سلا دیتا ہے اور (اسی طرح) نماز میں شیطان آجاتا ہے اور اسے کوئی کام یاد دلا دیتا ہے تو وہ انہیں پڑھے بغیر ہی اٹھ جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 5065)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مالدار لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی جنت کی نعمتوں کو حاصل کر چکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے؟ انہوں نے عرض کیا: جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں اور جس طرح ہم جہاد کرتے ہیں وہ بھی جہاد کرتے ہیں اور اس کے ساتھ وہ اپنا زاد مال بھی (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا عمل نہ بتاؤں جس سے تم اپنے آگے کے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ اور اپنے پیچھے آنے والوں سے آگے نکل جاؤ اور کوئی شخص اتنا ثواب نہ حاصل کر سکے جتنا تم نے کیا ہو، سوائے اس صورت کے جب کہ وہ بھی وہی عمل کریں جو تم کرو (اور وہ عمل یہ ہے) کہ ہر نماز کے بعد

دس مرتبہ **سُبْحَانَ اللَّهِ** پڑھا کرو، دس مرتبہ **الْحَمْدُ لِلَّهِ** پڑھا کرو اور دس مرتبہ **اللَّهُ أَكْبَرُ** پڑھا کرو۔ (صحیح البخاری: 6329)

براہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم آپ ﷺ کے دائیں طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے تاکہ آپ ﷺ ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوں، براہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

14. رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے میرے رب! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔
(صحیح مسلم: 1642)

نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا فرماتے تھے:

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ میں کفر، فخر، اور عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد: 20409)

16. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میرے سب گناہ معاف فرمادے، جو میں پہلے کر چکا اور جو میں نے بعد میں کیے، جو چھپ کر
کیے اور جو ظاہر میں کیے اور جو میں حد سے بڑھا رہا اور جن کا تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے۔ تو ہی (نیکی اور خیر
میں) آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (سنن ابی داؤد: 760)

عمر دین یسویں اور یہ کہتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم
بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کے ذریعے پناہ مانگتے تھے:

17. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ
إِلَى أَرْضِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے ناکارہ حصے میں
پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب

سے۔ (صحیح البخاری: 2822)

18. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْفِتْنَةِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْأَعْرَابِ الْكَذَّابِ.

اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذابِ جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! میں اس کا نئے
دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہے۔ (مسند احمد: 2778)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات کہتے تھے۔ تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے ان کلمات کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم خیر کی بات کرو تو وہ قیامت تک کے لئے اس پر مہر بن جائیں گے اور اگر کوئی دوسری بات کرو تو وہ اس کا کفارہ بن جائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں:

19. سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

پاک ہے تو اور تیری ہی حمد ہے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف

رجوع کرتا ہوں۔ (مسند احمد: 24486)

ایک انصاری صحابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا سونہ پڑھتے ہوئے سنا:

20. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ.

اے اللہ! تو مجھے بخش دے، میری توبہ قبول کر، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت بخشنے والا

ہے۔ (السلسلة الصحيحة: 2603)

فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں

21. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیْبًا
وَعَمَلًا مُّتَقَبَلًا.

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، طیب رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ: 925)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز فجر کے بعد جو شخص

22. سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور سورتہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

کہے تو اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(سنن النسائی: 1354)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہا:

23. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے

لیے سب تعریف ہے اور اس کے ہاتھ میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اس کی وجہ سے ان کو سات باتیں عنایت ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس برائیاں

دور کرتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس جانوں کے آزاد کرنے کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے اور شیطان

سے اس کی حفاظت ہوتی ہے اور ہر ایک مکروہ چیز سے وہ محفوظ رہتا ہے اور اس روز شکر کے علاوہ اس کے سب گناہ

معاف ہو جاتے ہیں اور جس نے اس کو مغرب کے بعد کہا اس کو بھی رات میں ایسی ہی ثواب دیا جاتا ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 475)

مغرب کی نماز کے بعد کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص

24- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

مغرب کے بعد اس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے اسلحہ بردار فرشتے مقرر کر دیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دینے والی دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور ہلاک کرنے والی دس برائیاں مٹا دیتے ہیں اور اس کو دس مومن غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(سنن الترمذی: 3534)

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت دس بار یہ کہا:

25. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی وجہ سے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور چار غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور شام تک یہ کلمات اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جس نے ان کو مغرب کے بعد اپنی نماز کے بعد کہا تو صبح تک ایسا ہی ہوتا ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 474)

گناہوں کی بخشش کی دعائیں

قرآنی دعائیں

1. رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ... ۞

اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔ لہذا مجھے معاف فرمادے۔ (القلم: 16)

2. رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِیْنَ ۞

اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

(المؤمنون: 118)

3. رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدِیْ... ۞

اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔ (نوح: 28)

4. رَبَّنَا اَتِّمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلِیٌّ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

(التحریم: 8)

5. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاَسْرَفَانَا فِیْ اَمْرِنَا وَتَبَّتْ اَقْدَامُنَا

وَاَنْصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۞

اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی کو بھیجی اور ہمارے

قدم ثابت رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (آل عمران: 147)

6. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے، اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب تو بے حد شفقت کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (الحشر: 10)

7. أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝

تو ہی ہمارا سرپرست ہے۔ لہذا ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ (الاعراف: 155)

8. سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (البقرہ: 285)

مسنون دعائیں

9. رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.

اے میرے رب! میرے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرمادے۔ (مسند احمد: 25140)

10. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَخَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ.

اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما۔

(مسند احمد: 16269)

11. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

(مسند احمد: 25508)

12. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

(صحیح البخاری: 794)

13. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ
الْغَفُورُ.

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما، بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

(مسند احمد: 23150)

14. أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے، وہ ذات کہ اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے اور قائم ہے۔ اور

میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 1517)

15. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهَلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ.

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو محاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، اور جو میں نے جان بوجھ کر کیے، اور جو میں نے چھپ کر کیے، اور جو میں نے علانیہ طور پر کیے، اور جو میں نے نادانی میں کیے، اور جو میں نے جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔ (مسند احمد: 19925)

16. اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

اے اللہ! دھو دے مجھ سے میرے گناہوں کو برف اور ازلے کے پانی سے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق اور مغرب میں رکھی ہے۔

(صحیح البخاری: 6368)

17. رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور ان گناہوں میں بھی، جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میرے لیے میری خطائیں، میرے ارادہ کے ساتھ کئے کاموں اور بلا ارادہ کاموں اور میرے ہنسی مزاح کے کاموں کو معاف فرمادے اور یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! میری مغفرت کر ان گناہوں میں جو میں کر چکا ہوں اور جو کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے، تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (صحیح البخاری: 6398)

سید الاستغفار

18. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ
لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میری استطاعت ہے تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے کاموں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اپنے اوپر تیرے احسانات کا اقرار کرتا ہوں اور میں تیرے لیے اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

(صحیح البخاری: 6303)

استغفار کے مواقع

صبح و شام

19. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ.

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6307)
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

دوران مجلس

ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شاکر کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے:

20. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيْمُ.

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع فرما۔ بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 1516)

مجلس کے اختتام پر کفارے کے طور پر

رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس سے اٹھتے تو آخر میں یہ کلمات کہتے تھے:

21. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ.

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ

سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ایسے کلمات کہتے ہیں جو پہلے نہیں کہا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس چیز کے کفارے کے لیے ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہے۔ (سنن ابی داؤد: 4859)

رات کو سونے سے پہلے

22. بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

وَ اِحْسَاً شَيْطَانِيْ وَ فُكًّا رَهَانِيْ

وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری قید کو کھول دے۔ اور مجھے اعلیٰ وارفع مجلس کا ہم نشین کر دے۔ (سنن ابی داؤد: 5054)

بیت الخلا سے نکلتے وقت

23. غُفْرَانَكَ.

تیری بخشش مانگتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد: 30)

سواری پر بیٹھتے وقت

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر تھا کہ سوار ہونے کے لیے آپ کے سامنے سواری لائی گئی۔ آپ نے جب اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا تو کہا:

24. بِسْمِ اللّٰهِ.

پھر جب ٹھیک طرح سے اس پر بیٹھ گئے تو کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ.

پھر کہا:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو اپنا تابع نہ بنا سکتے تھے اور بلاشبہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

پھر تین بار کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ.

پھر تین بار کہا:

اللَّهُ أَكْبَرُ.

پھر کہا:

سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو مجھے معاف فرما دے بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

پھر آپ بنے۔ آپ سے کہا گیا: امیر المؤمنین! آپ کس بات پر بنے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا جسے کہ میں نے کیا ہے اور آپ ﷺ بنے (بھی) تھے تو میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تھا: اے اللہ کے رسول! آپ کس بات پر بنے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ تیرے رب کو اپنے بندے پر توجہ آتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہ بخش دے۔ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی بخش نہیں سکتا۔

(سنن ابی داؤد: 2602)

گناہ کے فوراً بعد

25. وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ
وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

وہ لوگ کہ جب ان سے کوئی برا کام ہو جاتا ہے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً انہیں اللہ یاد آ جاتا ہے اور وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے لگتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکے؟ اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔ (آل عمران: 135)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک بندے نے گناہ کیا اور کہا:

26. رَبِّ اذْنِبْتُ فَاغْفِرْ لِي.

اے میرے رب! میں نے گناہ کر دیا مجھے بخش دے۔

اس کے رب نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ نے چاہا بندہ رکارہا اور پھر اس نے گناہ کیا اور عرض کیا، اے میرے رب! میں نے پھر گناہ کر لیا، اسے بھی بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ نے چاہا بندہ گناہ سے رکارہا اور پھر اس نے گناہ کیا اور اس نے کہا اے میرے رب! میں نے پھر گناہ کر لیا ہے تو مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو تین مرتبہ بخش دیا۔ پس اب جو چاہے عمل کرے۔ (صحیح البیہاری: 7507)



بری موت سے بچنے کی دعائیں

حالت اسلام میں مرنے کی دعا کرنا

1. فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا سرپرست ہے، مجھے مسلمان ہونے

کی حالت میں فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ (یوسف: 101)

2. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور اس حال میں موت دے کہ ہم مسلمان ہوں۔

(الأعراف: 126)

نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا کرنا

3. رَبَّنَا فَاعْفُرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور فرما اور ہمیں نیک

لوگوں کے ساتھ موت دے۔ (آل عمران: 193)

4. رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا۔ (الشعراء: 83)

5. اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَحِينَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقْنَا
بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ .

اے اللہ! ہمیں حالت اسلام میں موت عطا فرما، حالت اسلام میں زندہ رکھ اور نیک لوگوں میں شامل فرما
کہ ہم رسوا نہ ہوں اور نہ ہی کسی فتنے کا شکار ہوں۔ (مسند احمد: 14592)

6. اللَّهُمَّ تَوَفَّنِي مَعَ الْأَبْرَارِ، وَلَا تُخَلِّفْنِي فِي الْأَشْرَارِ،
وَأَلْحِقْنِي بِالْأَخْيَارِ .

اے اللہ! مجھے نیکوں کے ساتھ وفات دے اور بروں میں نہ چھوڑ دینا اور مجھے اچھے لوگوں کے ساتھ ملا
دے۔ (صحیح الادب المفرد: 490)

رفیقِ اعلیٰ سے ملنے کی دعا کرنا

7. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالرَّفِيقِ .

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔ (صحیح مسلم: 6293)

بہتر وقت میں موت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی دکھ کے آنے پر کوئی شخص ہرگز موت کی دعا نہ کرے بلکہ چاہیے کہ یوں کہے:

8. اللَّهُمَّ أَحِينِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا
كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي .

اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لیے خیر کا باعث ہو اور جب موت میرے لیے بہتر ہو
تو مجھے وفات دیدے۔ (سنن ابی داؤد: 3110)

9. اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ
مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوُفَاةَ
خَيْرًا لِّيْ .

اے اللہ! تو اپنے علم غیب سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے سے جو تجھ کو مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب
تک کہ تو جانتا ہے کہ میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہے اور مجھے موت دے جب کہ تو جانتا ہے کہ میرے
لیے موت بہتر ہے۔ (سنن النسائي: 1305)

اللہ کے راستے میں شہادت کی دعا

10. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاَجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ
بَلَدِ رَسُوْلِكَ ﷺ .

اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر اور میری موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں
مقدور کر دے۔ (صحیح البخاری: 1890)

عافیت کی دعا کرنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 3851)

12. أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ .

میں اللہ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسند احمد: 34)

موت کے وقت راحت کی دعا کرنا

13. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ أَمْرِي

وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي
الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ
وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ .

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرمایا جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو درست فرمایا جس میں میرا معاش ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنا دے۔

(صحیح مسلم: 6903)

فطرت پر موت کی دعا

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹے آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو۔ پھر
داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو:

14. اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي

إِلَيْكَ وَالْجَاثُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ آمَنْتُ

بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسَلْتُ .

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا۔ اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا۔ میں نے (تیرے ثواب کی) توقع اور (تیرے عذاب کے) ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں مگر تیرے ہی پاس۔ اے اللہ! جیسا کہ تیرے نازل کی میں اس پر ایمان لایا۔ جو نبی تو نے بھیجا میں اس پر ایمان لایا۔

اگر تم اسی رات مر گئے تو تم فطرت پر مرد گے اور اس دعا کو سب باتوں کے آخر میں پڑھو۔ (صحیح البخاری: 247)

سوتے وقت موت آ جانے پر مغفرت کی دعا

15. اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا
وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاعْفِرْ لَهَا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ .

اے اللہ! تو نے میری جان پیدا کی تو تو ہی اسے موت دے گا، اس کی موت اور زندگی تیرے ہی لئے ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرما، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6888)

انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنا

16. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! میں کاہلی اور شدید بڑھاپے اور بزدلی اور بخل سے اور بڑھاپے کی برائی سے اور دجال کے فتنے

اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن نسائی: 5495)

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلَى اَرْضِ الْعُمْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں رذیل عمر (بڑھاپے) میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ (صحیح البخاری: 2822)

آزمائش میں پڑے بغیر موت کی دعا

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ عَمَلًا بِالْحَسَنَاتِ وَتَرْكًا لِلْمُنْكَرَاتِ، وَاِذَا اُرَدْتُ فِى قَوْمٍ فِتْنَةً وَاَنَا فِيْهِمْ فَاقْبِضْنِىْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیکیاں کرنے اور برائیوں کو ترک کر دینے کا سوال کرتا ہوں اور جب تو لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرنا چاہے اور میں ان میں موجود ہوں تو مجھے فتنے سے بچا کر اپنے پاس بلا لینا۔

(السلسلة الصحيحة: 3169)

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ

وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ أَسْأَلُكَ
حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَيَّ
حُبِّكَ.

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نیک کام کرنے کا، منکرات کو چھوڑنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو مجھے معاف فرما اور تو مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت دے دے اور میں تجھ سے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت کے قریب کرنے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔ (سنن الترمذی: 3235)

بری بیماریوں سے پناہ مانگنا

20. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ ... مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ
وَالْجُنُونِ وَالْجُدَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔۔۔ بہرے پن اور گونگے پن اور پاگل پن سے اور کوڑھ، برص اور تمام بری بیماریوں سے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1285)

بری موت سے پناہ مانگنا

21. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
التَّرْدِيّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ

وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ (کوئی مکان یا دیوار مجھ پر) آگرے یا کسی بلند (مقام) سے گر پڑوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے سے یا از حد بوڑھا ہو جانے سے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس کر دے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مردوں، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کیفیت سے کہ (زہریلے جانور کے) کاٹنے سے مجھے موت آئے۔ (مسند ابن داؤد: 1552)

موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

22. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! میں زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مسند أحمد: 9357)

سفر میں برے لوٹنے سے پناہ مانگنا

23. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ

الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور

مظلوم کی بددعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (مسند النسائی: 5498)

24. سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
 وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا
 هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
 عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ
 فِي السَّفَرِ وَالخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
 وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ
 فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ .

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لئے اس (سواری کو) مسخر فرما دیا اور بے شک ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور اس کی مسافت کو لپیٹ دے، اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم کے منظر سے اور اپنے مال اور گھر والوں کی طرف برائی کے ساتھ لوٹنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم، 3275)

اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا

25. اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ
 مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً
 عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ .

اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں۔
اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا
ہی ہے جیسے کہ تو نے خود اپنی شاہیان کی ہے۔ (صحیح مسلم: 1090)



www.KitaboSunnat.com

میت کے لیے دعائیں

خلوص نیت سے دعا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی میت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو۔ (سنن ابی داؤد: 3199)

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيْنَ وَاخْلِفْهُ فِي عَقْبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَاْفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما۔ (صحیح مسلم: 2130)

2. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرْنَا وَاَنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلٰى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

اے اللہ! ہمارے زندوں اور مرنے والوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مردوں کو اور عورتوں کو، موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں انہیں بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس مرنے والے کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا۔ (سنن ابی داؤد: 3201)

3. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا
وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا.

اے اللہ ہمارے زندوں اور ہمارے مڑے دوں اور ہمارے حاضر اور جو ہم میں غائب ہیں اور ہمارے
چھوٹوں اور ہمارے بڑوں اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کی بخشش فرما۔ (سنن الترمذی: 1024)

4. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ
وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ
الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ
دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا
مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ
عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین
مہمانی فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس
طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے
بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اس
جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ (صحیح مسلم: 2232)

5. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْسِلْهُ بِالْبَرَدِ وَاغْسِلْهُ كَمَا

يُغَسَّلُ الثُّوبُ.

اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے اولوں سے دھو دے اور اسے اس طرح دھو دے جس طرح کپڑا دھویا جاتا ہے۔ (سنن الترمذی: 1025)

6. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ اُمَّتِكَ اِحْتَاٰجُ اِلَى رَحْمَتِكَ،
وَ اَنْتَ غَنِيٌّ عَنِ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ فِي
اِحْسَانِهِ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے، تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔
اگر وہ نیک تھا تو اس کے نیک اعمال میں اضافہ فرما اور اگر برائیوں پر تھا تو اس سے درگزر فرما۔
(المستدرک للحاکم: 1328)

7. اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ اُمَّتِكَ كَانَ
يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ
فِي اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ اَللّٰهُمَّ
لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

اے اللہ! بے شک یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا، اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو اس کا حال خوب
جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیک تھا تو اس کے نیک اعمال میں اضافہ فرما اور اگر گناہگار تھا تو اس کے

گناہوں سے درگزر کر، اے اللہ! ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد فتنے میں نہ ڈالنا۔ (الموطأ لامام مالک: 479)

8. اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ
فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللَّهُمَّ فَاعْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ .

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی اور امان میں آ گیا ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے تو اپنے وعدے وفا کرنے والا اور حق والا ہے۔ اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما بلا شریہ تو بہت ہی بخششے والا اور رحم کرنے والا ہے۔
(سنن ابی داؤد: 3202)

9. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ
مِنْ خَلْقِكَ .

اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اے اللہ! قیامت کے دن اس کو اپنی بہت سی مخلوق سے بلند درجہ عطا فرما نا۔ (صحیح البیہاری: 4323)

میت بچے کی بخشش کی دعائیں

10. اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔ (الموطأ لمام مالک: 613)

11. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلْفًا وَّ اَجْرًا.

اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا بنادے اور اجر کا باعث

بنادے۔ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز)

میت کے گھر والوں کے کرنے کی دعائیں

12. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ

وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے میری

مصیبت میں اجر دے اور میرے لئے اس کا نعم البدل عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 2126)

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عَقْبِيْ حَسَنَةً .

اے اللہ! مجھے اور اس کو معاف فرما دے اور مجھے اس سے اچھا بدلہ عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 2129)

زیارت قبور کی دعائیں

14. اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاخِرِيْنَ وَاَنَا اِنْ

شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لِلاَحْقُوْنَ .

سلام ہے ایماندار گھر والوں پر اور مسلمانوں پر، اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر اور پیچھے رہ جانے والوں پر رحمت فرمائے، اور ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: 2256)

15. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُونَ
غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ.

سلامتی ہو تم پر اے مؤمنوں کے گھر والو! تمہارے ساتھ کیا گیا (جنت کا) وعدہ کل کو بہت جلد تمہارے پاس آ رہا ہے۔ اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آ ملنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: 2255)

16. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا
فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ فَسَأَلَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.

اے مومنو اور مسلمانو کے گھر والو! تم پر سلام ہو، بیشک ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، تم پہلے چلے گئے، ہم تمہارے بعد آئیں گے، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت طلب کرتے ہیں۔

(مسند احمد: 23039)



میت کے گھر والوں کو دینے کے لیے دعائیں

میت کی بیوی کو دعا دینا

1. اَللّٰهُمَّ صُبَّ عَلَيَّهَا الْخَيْرَ صَبًّا وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهَا
كَدًّا كَدًّا.

اے اللہ! اس پر خیر کو خوب انڈیل دے اور اس کی زندگی کو مشقت والی نہ بنانا۔ (مسند احمد: 19784)

بچوں کو دعا دینا

1. اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِيْ اَهْلِهِ وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِيْ
صَفْقَةِ يَمِيْنِهِ.

اے اللہ جعفر کے اہل خانہ کے معاملے میں تو ان کا خلیفہ بن جا اور عبد اللہ کے دائیں ہاتھ کے معاملے میں

برکت عطا فرما۔ (مسند احمد: 1750)

(جعفرؑ کی جگہ میت اور عبد اللہؑ کی جگہ میت کے بچے کا نام لیں)

میت کے دیگر رشتے داروں کو دعا دینا

جب ابو عامر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو نبی ﷺ نے ان کے لیے دعا کی۔ ان کے (بھتیجے) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض

کیا: میرے لئے بھی دعائے مغفرت فرمادیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بِنِ قَيْسِ ذَنْبُهُ وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مَدْخَلًا كَرِيْمًا.

اے اللہ! عبد اللہ بن قیس کے گناہوں کو بھی معاف فرمادے اور قیامت کے دن اسے معزز جگہ عطا

فرما۔ (صحیح البخاری: 4323)

(عبد اللہ بن قیس کی جگہ میت کے رشتے دار کا نام لیں)

عذاب قبر اور فتنہ قبر سے حفاظت کی دعائیں

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی اہمیت

عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے اللہ مجھے میرے شوہر یعنی رسول اللہ ﷺ اور میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی معاویہ سے فائدہ دے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ سے مقرر شدہ مدتوں اور گننے پنے ایام اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ہے، ان میں سے کسی چیز کو وقت مقرر سے مقدم یا وقت مقرر سے مؤخر نہیں کیا جاتا اور اگر تم اللہ سے سوال کرتی کہ وہ تمہیں آگ کے عذاب یا قبر کے عذاب سے پناہ دے تو وہ بہتر اور افضل ہوتا۔

(صحیح مسلم: 6770)

عذاب قبر سے پناہ مانگنا

1. نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 7392)

2. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں کاہلی سے اور شدید بڑھاپے سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور دجال کے فتنے اور قبر کے

عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن السنائی: 5457)

3. اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبِّ إِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب! اور اسرافیل کے رب! میں آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے

تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن النسائي: 5519)

نبی ﷺ کا قرآن کی سورت کی طرح یہ دعا سکھانا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں یہ دعا اسی طرح سکھاتے جس طرح انہیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے، آپ ﷺ فرماتے:

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کی آزمائشوں سے۔ (سنن ابی داؤد: 1544)

تشہد میں عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا حکم

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چاہیے کہ وہ اللہ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے:

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ .

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 1324)

نماز کے بعد عذاب قبر سے پناہ مانگنا
 6. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ
 وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں کفر سے اور فقر سے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن السنائی: 5465)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نماز سے فارغ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ان چار (کلمات) سے دعا کرے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے:

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ
 الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح الجامع الصغیر: 700)

طلوع فجر کے وقت بلند آواز سے عذاب قبر اور فتنہ قبر سے پناہ مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
 وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد: 22328)

صبح و شام عذاب قبر سے پناہ مانگنا

عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب شام کرتے تو کہتے:

9. اَمْسِينَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اللّٰهُ وَ حُدّهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ
 عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ
 الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ

وَ عَذَابِ فِي الْقَبْرِ .

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور ساری تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی
 عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اس کے لئے
 تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی
 بھلائی اور اس رات کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر
 سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے
 میرے رب! میں تجھ سے جہنم میں عذاب اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

اور جب آپ صبح کرتے تو اسی طرح کہتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ (صحیح مسلم: 6908)

صبح و شام تین بار عذابِ قبر سے پناہ مانگنا
 10. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں،
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (مسند احمد: 20430)

میت کے لیے عذابِ قبر سے پناہ مانگنا

11. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ
 نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ
 مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
 وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا
 خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
 وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین
 مہمانی فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس
 طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے
 بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور
 اسے جنت میں داخل فرما اور اس کو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ (صحیح مسلم: 2232)

میت کے لیے فتنہ قبر سے بچنے کی دعا کرنا

12. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا بَنَ فُلَانًا فِيْ ذِمَّتِكَ فَفَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ.

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیری امان و پناہ میں ہے تو اسے قبر کے فتنے سے بچا۔ (سنن ابی داؤد: 3204)

میت بچے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔ (الموطا لامام مالک: 613)

میت کے لیے قبر کی وسعت اور نور کی دعا کرنا

14. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيْنَ وَاخْلِفْهُ

فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

وَاَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں

میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے

کشاہدی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے۔ (صحیح مسلم: 2130)



آخرت کی بھلائی کی دعائیں

1. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ

کے عذاب سے بچالے۔ (البقرہ: 201)

آخرت کے دن سب انسانوں کی مغفرت کی دعا کرنا

2. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الْحِسَابُ ۝

اے ہمارے رب! مجھے بھی بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور ایمان والوں کو بھی جس دن حساب

قائم ہوگا۔ (ابراہیم: 41)

میدان حشر کو ذہن میں رکھتے ہوئے دعا کرنا

3. رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس

سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو سب لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (آل عمران: 8-9)

آخرت میں نور پورا ہونے کی دعا کرنا
4. رَبَّنَا اَتَمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلِيٌّ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔
(التحریم: 8)

آخرت کی بھلائی جمع کرنے والے کلمات
5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ .

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔ (مسند احمد: 15881)

قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت پانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر یہ کہے تو قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت جائز ہو جائے گی:

6. اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَهُ .

اے اللہ! اس کامل پکار اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو (مقام) وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر مبعوث کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (صحیح البخاری: 614)

آخرت میں عافیت پانے کا سوال کرنا

7. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ (مسند احمد: 4785)

آخرت کی اصلاح کی دعا

8. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ أَمْرِي

وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي

الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ .

اے اللہ! میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنا دے۔

(صحیح مسلم: 6903)

آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا

9. وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُعْتُونَ ۝

(اے اللہ!) مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب (حساب کے لئے) سب جمع کئے جائیں گے۔ (الشعراء: 87)

10. رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (آل عمران: 194)

11. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ (مسند احمد: 18056)

آخرت کے عذاب سے پناہ مانگنا

12. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔ (مسند احمد: 17628)

قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگنا

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا

وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔ (سنن أبی داؤد: 5085)

قیامت کے دن اپنی مغفرت کی دعا کرنا

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کہا: ہشام بن مغیرہ صلہ رحمی کرتا تھا، مہمانوں کی میزبانی کرتا تھا۔ غلاموں کو آزاد کرتا تھا، کھانا کھلاتا تھا، اگر وہ (اسلام کا دور) پاتا تو مسلمان بھی ہو جاتا۔ کیا یہ (اعمال) اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں، وہ تو دنیا کے لیے دیتا تھا اور دنیا میں ہی اس کا چرچا اور تعریف چاہتا تھا۔ اس نے ایک دن بھی نہیں کہا:

14. رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ.

اے میرے رب! بدلے کے دن میری خطاؤں کو معاف کر دینا۔ (السلسلة الصحيحة: 2927)

جس مومن کو برا بھلا کہا ہو اس کے لیے دعا

15. اَللّٰهُمَّ فَايْمًا مُّؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاَجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً

اَلْيَوْمِ الْقِيَامَةِ .

اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لیے اسے قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ

بنادے۔ (صحیح البخاری: 6361)

صبح و شام اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

16. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا

وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ .

اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، تیرے (نام کے) ساتھ ہم جیتے ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیرے ہی پاس ہمیں پلٹ کر

جانا ہے۔

اور شام کے وقت یہ کلمات یوں کہتے:

17. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ
وَالَيْكَ النُّشُورُ.

اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم جیتے ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 5068)

سوتے وقت قیامت کے دن کے عذاب سے پناہ مانگنا

نبی ﷺ کی زبردہ حصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ (دائیں) رخسار کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے:

18. اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔ (سنن ابی داؤد: 5045)

سوتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا

19. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا.

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6314)

جاگتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا

20. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ.

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا اس کے بعد کہ ہمیں موت دے دی تھی اور تیری

ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (صحیح البخاری: 6314)



جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں

جہنم سے بچنے کی دعائیں

جہنم کی رسوائی اور عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنا

1. رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لے آئے ہیں لہذا ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ (آل عمران: 16)

2. رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

اے ہمارے رب! جہنم کے عذاب سے ہمیں بچائے رکھنا، کیونکہ اس کا عذاب تلنے والا نہیں۔ بے شک وہ بری ٹھہرنے کی جگہ اور اقامت کی جگہ ہے۔ (الفرقان: 65-66)

3. رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ (آل عمران: 192)

4. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
(آل عمران: 191)

تین بار جہنم سے پناہ مانگنے کی فضیلت
5. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! مجھے آگ سے بچالے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔ (مسند احمد: 12170)

آگ کے فتنے اور عذاب سے پناہ مانگنا

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاثِمِ
وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ
وَعَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور گناہ سے اور قرض سے اور قبر کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے اور آگ کی آزمائش سے اور آگ کے عذاب سے۔
(صحیح البخاری: 6368)

تشہد میں جہنم سے پناہ مانگنے کا حکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! میں تجھ سے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح
دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 1324)

رات کو سوتے وقت جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا

8. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي
وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ
لِلَّهِ عَلَيَّ كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكِ كُلِّ
شَيْءٍ وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ
مِنَ النَّارِ.

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانہ دیا اور مجھے کھلایا اور مجھے پلایا اور وہ
ذات جس نے مجھ پر مہربانی اور احسان فرمایا، اور وہ ذات جس نے مجھے دیا اور خوب دیا، ہر حال میں اللہ
ہی کا شکر ہے، اے اللہ! ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے بادشاہ اور ہر چیز کے معبود! ہر چیز تیری
ہی (ملکیت میں) ہے، میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (مسند احمد: 5983)

9. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنَجِّبَنِي مِنَ النَّارِ .

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانہ دیا۔ ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور ساری تعریف اس اللہ کی ہے جس نے مجھ پر مہربانی کی اور احسان کیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے نجات

دے۔ (السلسلة الصحيحة: 3444)

جنت کے حصول کی دعائیں

جنت میں اللہ کے پاس گھر کی دعا

10. رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ... 0

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا۔ (التحریم: 11)

اللہ سے جنت مانگنا

11. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ .

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 792)

تین بار جنت مانگنے والے کے لیے جنت کی سفارش

12. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ .

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس کو اس میں

داخل کر۔ (مسند احمد: 12439)

جنت الفردوس مانگنے کا حکم

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ .

اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس کا سوال کرتا ہوں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اللہ سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت کا اعلیٰ و افضل حصہ ہے۔

(السلسلة الصحيحة: 2145)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں ہر درجہ جوں کے درمیان کا فاصلہ ایسا ہے جیسے زمین اور آسمان کے درمیان (کا فاصلہ) اور فردوس اس کا اعلیٰ ترین درجہ ہے اس سے چار نہریں نکلتی ہیں اور اس کے اوپر عرش ہے جب بھی تم

اللہ سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا کرو۔ (مسند احمد: 22738)

جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا مانگنا

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ
وَمُرَافَقَةً مُحَمَّدٍ فِيْ اَعْلَىٰ جَنَّةِ الْخُلْدِ .

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

(السلسلة الصحيحة: 2301)

اللہ سے جنت کے قریب لے جانے والے قول و عمل کا سوال کرنا

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا
مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ .

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو اس سے قریب کرے۔ اور میں جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب کرے۔ (سنن ابن ماجہ: 3846)



فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
28	شوہر کی وفات پر پڑھنے کی دعا	8	اللہ تعالیٰ کے لیے تعریفی کلمات
30	اولاد کے لیے دعائیں	8	دعا سے پہلے اللہ کی تعریف کی اہمیت
30	نیک اور پاکیزہ اولاد کے حصول کی دعا	8	افضل کلام
30	زکریا علیہ السلام کا دعا کرنا	8	پسندیدہ کلام
31	اولاد کے حصول کے لیے استغفار کرنا	9	جنت کا خزانہ
32	ایسی اولاد کی دعا کرنا جو طبعی وارث بنے	9	اللہ کو محبوب کلمات
32	اولاد کو اللہ کے راستے میں قبول کرنے کی دعا	10	تعریفی کلمات
33	اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا	13	نبی ﷺ پر درود
33	اولاد کو شرک سے محفوظ رکھنے کی دعا کرنا	13	دعا سے پہلے درود کی اہمیت
33	اولاد کے نماز قائم کرنے کی دعا کرنا	16	مقبول دعائیں
33	اولاد کی اصلاح کے لیے دعا	16	وہ کلمات جن کے پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے
34	ایسی اولاد سے بچنا وہ مانگتا جو سرکش بن جائے	17	اللہ کے اسم اعظم والے کلمات
34	اولاد کی حفاظت کی دعا	18	جب "لا الہ الا اللہ" کے بعد دعا کی جائے
35	اولاد کی دینی و دنیاوی ضروریات پوری ہونے کی دعا کرنا	18	جب رات کو آنکھ کھلنے پر یہ پڑھا جائے
35	بچوں کو علم و حکمت کی دعا دینا	19	جب سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کے بعد دعا کی جائے
36	بچوں کے درست فیصلہ کرنے کی دعا		
36	بچوں کی لمبی زندگی کی دعا	22	والدین کے لیے دعائیں
37	اولاد کے رزق میں برکت کی دعا	22	والدین پر رحمت کی دعا
37	اولاد کے کھانے میں برکت کی دعا	22	والدین کی مغفرت کی دعا
37	فرمانبردار اولاد کو دینی جانے والی دعا	23	والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا
38	بچوں کے بچوں کے لیے دعا کرنا / نسلوں کے لیے دعا کرنا	23	فوت شدہ والدین کے لیے مغفرت کی دعا کرنا
38	سفر پر جاتے ہوئے بھی بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا	25	ازواج کے لیے دعائیں
38	اولاد کی وفات پر پڑھنے کی دعا	25	آنکھوں کی صفائی بننے والے زوج کی دعا کرنا
39	میت بچے کی بخشش کی دعا	25	دلہن کے گھر آنے پر دینے کی دعا
39	میت بچے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا	25	شادی کرنے والے کو دینے کی دعا
39	قیمت بچوں کو دعا دینا	26	شادی شدہ جوڑے کو دینے کی دعا
40	رزق کی کشادگی کی دعائیں	26	شادی کی رات بیوی کے پاس داخل ہوتے وقت کی دعا
40	ہجرت پر رزق دینے والے سے رزق مانگنا	27	بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنا
40	رزق کے حصول کے لیے اللہ سے اس کا فضل مانگنا	27	بیوی سے صحبت کے وقت کی دعا
41	رزق کے حصول کے لیے استغفار کرنا	28	ایسے ساتھی سے بچنا وہ مانگتا جو قبل از وقت بوڑھا کرے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
55	مکان کی تنگی دور کرنے کی دعا	42	رزق کے حصول کے لیے شعیخ کرنا
55	گھریلو معاملات کی اصلاح کی دعا	42	حلال و طیب رزق کی دعا مانگنا
55	گھریلو معاملات میں درست فیصلہ کرنے کی دعا	42	ضرورت کے مطابق رزق مانگنا
56	آپس میں محبت پیدا کرنے کی دعا	43	بڑھاپے میں وسیع رزق کی دعا
54	اپنے نفس کے شر سے دوسروں کو بچانے کی دعا	43	فصل، رزق اور برکت کی دعا
57	اپنے سیدھے رہنے کی دعا	44	رزق میں برکت کی دعا
57	اپنی زبان اور دل کی درستگی کی دعا	44	صانع اور مدد میں برکت کی دعا
58	دوسروں کی زبان اور دل کی درستگی کی دعا کرنا	45	بچوں میں برکت کی دعا
58	بچوں کی طرف سے آنے والی اخلاقی پریشانی میں ان کو دعا دینا	45	زمین کے بھلے پالنے کی دعا
59	گھر والوں کو خدمت کرنے پر دعا دینا	45	کھانے پینے کے بعد رزق میں برکت کی دعا کرنا
59	گھر والوں کے حقوق استیقامت کے مطابق ادا کر کے بھی	46	اولاد کے لیے رزق کی دعا
	اللہ سے دعا کرنا	46	اولاد کے رزق میں برکت کی دعا
59	سفر پر جاتے ہوئے بھی گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا	47	دوسروں کے رزق میں برکت کی دعا
61	بیماری سے شفا کی دعائیں	48	کمانے والے کے ہاتھ میں برکت کی دعا
61	ہر طرح کی تکلیف دور کرنے والی سورت (سورۃ الفاتحہ)	48	بھوک اور فاقوں سے بچنے کی دعائیں
62	معجزات	48	دل کے غم کی دعا کرنا
63	بیماری میں معجزات کا دم کرنا	48	فقر و فاقہ سے پناہ مانگنا
63	زہریلے جانور کے ڈنک مارنے پر معجزات پڑھنا	49	نماز کے بعد فقر سے پناہ مانگنا
64	ابوب علیہ السلام کی دعا	49	صبح و شام فقر سے پناہ مانگنا
64	بیماری میں اللہ کی تعریف کرنا	50	بستر پر لیٹتے وقت فقر سے غمی ہونے کی دعا کرنا
64	شفا کی دعائیں	50	امیری اور فقیری کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا
65	شدید تکلیف سے نجات کی دعا / جسم کے کسی حصے میں	51	دیکھے جانے اور روکے جانے کے شر سے بچنے کی دعا
	شدید تکلیف پر پڑھنے کی دعا	51	بھوک سے پناہ مانگنا
65	بیماری میں کی دعا	51	شدت بھوک کے وقت کی دعا
65	جوڑوں کے درد کا علاج	53	خشک سالی اور بارش کی دعا
66	پھوڑے اور زخم کے لیے دعا	53	گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دعائیں
66	عافیت کی دعائیں کرنا	53	گھریلو پریشانیوں پر صبر کرنا اور اللہ سے مدد مانگنا
67	بیماری میں اللہ کا ذکر کرنا / مرض الموت میں پڑھنے کی	53	پریشانیوں میں پڑھنے کی دعا
	دعائیں	54	گھریلو کام کاج کی تھکاوٹ کا علاج
			خادم کی جگہ کفایت کرنے والی دعا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
84	غم سے لازمی نجات دینے والی دعا	69	موت کے بالکل قریب مائتے کی دعا
85	نبی ﷺ کی رنج و غم کے وقت کی دعائیں	69	مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں
86	پریشان حال کی دعا	71	ہر طرح کی بیماری سے شفا کا دم
87	دنیا کے غم کی آسانی کی دعا	72	مریض کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا
88	غم اور دکھ میں کبے جانے والے نکلتا	72	مریض کی پیشانی، سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیر کر دعا پڑھنا
89	کرب کے وقت کا دم	72	چلے ہوئے مریض پر پڑھنے کی دعا
89	غم و پریشانی کے وقت اپنا کوئی نیک عمل بتا کر اللہ کو پکارنا	73	مصیبت زدہ اور بیمار کو دلچیز کر
90	مصیبت اور غم کی خیر سننے پر	74	ڈراور گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں
91	اخلاقی بیماریوں سے بچنے کی دعائیں	74	آندھی اور سخت اندھیرے کے وقت گھبراہٹ کی دعا
91	کھینے سے بچنے کی دعا	74	جان کے خوف کے وقت کی دعا
91	اچھی سیرت کی دعا	75	ڈراور گھبراہٹ میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا
91	اچھے اخلاق کی دعا مانگنا	75	نبی ﷺ کی گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں
92	بری اخلاقی صفات سے اللہ کی پناہ مانگنا	76	بدر کی رات نبی ﷺ کی دعا
93	دل کی بچی، غفلت اور نفاق سے اللہ کی پناہ مانگنا	76	نہایت گھبراہٹ کے وقت کی دعا
93	بخل سے پناہ مانگنا	77	رات کے وقت گھبراہٹ کی دعا
93	سستی، بزدلی اور کجی سے اللہ کی پناہ مانگنا	77	دشمن سے ڈر کے وقت کی دعا
94	بچوں کو بزدلی سے پناہ مانگنا سکھانا	77	رات کو نیند میں گھبراہٹ کی دعا
94	غصے کے وقت اللہ کی پناہ مانگنا	78	بر سے خواب کے شر سے بچنے کی دعا
95	اپنے اعضا، کے شر سے پناہ مانگنا	79	گھبراہٹ والا خواب دیکھنے کے بعد کی دعا
95	اپنے اعمال کے شر سے پناہ مانگنا	79	صبح و شام گھبراہٹوں سے امن پانے کی دعا
95	ایسے نفس سے پناہ مانگنا جو سیر نہ ہو	80	گھبراہٹ میں ماہر اور بہترین بدلہ پانے کی دعا
96	دوسروں پر ظلم کرنے سے اللہ کی پناہ مانگنا	81	رنج و غم سے بچنے کی دعائیں
96	جس پر کوئی زیادتی کی ہو اس کے لیے دعا	81	اپنے غم کی فریاد اللہ سے کرنا
97	دل کی سلامتی کی دعائیں	81	اللہ کو کافی سمجھنا
97	دل کے ٹیزھے پن سے بچنے کی دعا	81	استغفار کرنا
97	دل میں نور پیدا کرنے کی دعا	82	رنج و غم میں کثرت سے تسبیحات کرنا
97	دل کو صاف کرنے کی دعا	83	رنج و غم میں اللہ کی تعریف اور اس کا شکر و مہر کرنا
98	دل کی ہدایت کی دعا	83	نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا
98	دین پر دل کی تاثیر قدمی کی دعا	83	درود ابراہیمی
99	دل میں تقویٰ پیدا کرنے کی دعا	84	مصائب سے نجات دلانے والا کلمہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
118	جاگنے کی دعائیں	99	سلامت دل کی دعا کرنا
118	معوذتین	100	ایسے دل سے پناہ مانگنا جو ڈرتا نہ ہو
119	صبح و شام کی دعائیں	100	اپنے دل کے شر سے پناہ مانگنا
119	اللہ کا ذکر کرنا	101	دوسروں کے دل کی ہدایت کی دعا
119	آیہ الکرسی	101	دوسروں کے دل کی طہارت کی دعا
120	معوذات	101	دوسروں کے دل کی شفا کی دعا
129	سفر کی دعائیں	102	جان و مال کی حفاظت کی دعائیں
129	گھر والوں کی مسافر کے لیے دعا نہیں	102	آیت الکرسی مال کے تحفظ میں کفایت کرنے والی دعا
129	مسافر کو اللہ کے سپرد کرنے کی دعا	102	سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کا کافی ہونا
129	مسافر کو خیر کی دعا دینا	102	اللہ کو کافی سمجھنا
130	مسافر کے لیے سفر میں آسانی کی دعا کرنا	103	صبح و شام حفاظت کی دعائیں پڑھنا
130	مسافر کی سفر میں دعائیں	104	سوتے وقت اللہ کی حفاظت مانگنا
130	مسافر کی دعا کی اہمیت	104	اپنا آپ اللہ کے سپرد کر کے سونا
130	مسافر کا گھر والوں کو اللہ کے سپرد کرنا	105	تمام دن شیطان سے حفاظت کی دعا
130	سواری پر بیٹھنے کی دعا	106	دشمن سے حفاظت کی دعا
132	آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا	106	ناگہانی آفت سے حفاظت کی دعا
132	سواری دینے والے رب کے ساتھ کی دعا	106	سخت مشقت اور بری تقدیر سے حفاظت کی دعا
133	نئی اور تھکی ہوئی دعا	107	لوگوں کے غلبے سے حفاظت کی دعا
134	سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا	107	ظاہری و باطنی فتنے سے حفاظت کی دعا
134	سفر میں گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا	107	ہر شر سے حفاظت کی دعا
134	سفر میں عاجزی، سستی، بخل اور قرض سے پناہ کی دعا	108	لباس کے شر سے حفاظت کی دعا
135	کشتی پر بیٹھنے کی دعا	108	بیوی اور خادم کے شر سے حفاظت کی دعا
135	دوران سفر	109	دن اور رات کے شر سے حفاظت کی دعا
136	اللہ کا ذکر کرنا	110	رات اور دن کی برائی سے پناہ مانگنا
136	کسی منزل پر پڑا ڈالنے وقت سفر میں ہر طرح کی	111	سوئے جاگنے کی دعائیں
136	کسی شہر / بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا	111	سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات
137	سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا	111	سورۃ الماعن اور معوذتین
138	سفر سے واپسی کی دعائیں	111	آیہ الکرسی
140	نظر برد اور حسد سے حفاظت کی دعائیں	112	سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک
140	نظر برد کی دعائیں	112	تسبیحات فاطمہ ہر طرح کی تحکات کا علاج

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
168	رات کو سوتے وقت	140	کسی چیز کو دیکھ کر یہ کہنا
168	برا خواب دیکھنے پر تعویذ پڑھنا اشیطانِ خواب کے شر سے	140	پسندیدہ چیز کو دیکھ کر برکت کی دعا دینا
	بچنے کی دعا	140	معوذتین پڑھنا
169	ذریعہ گھبراہٹ کے وقت	141	اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ حاصل کرنا
169	بیوی سے ہمہسری کے وقت	142	نظر بد سے حفاظت کا دم
170	بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت	143	شدید نظر لگ جانے پر دعا
170	مسجد میں داخل ہوتے وقت	143	صبح و شام کی دعائیں پڑھنا
170	مسجد سے نکلنے وقت	143	ہر طرح کے نقصان سے بچنے کی دعا
171	کسی ہستی اشر میں داخل ہوتے وقت	144	حاسد کے شر سے بچنے کی دعائیں
171	غصے کے وقت	144	سورۃ الفلق
172	قلوب بات منہ سے نکل جانے پر	144	جبرائیل علیہ السلام کا دم
172	گدھے کی آواز سن کر	145	جادو سے حفاظت کی دعائیں
172	بسم اللہ پڑھ کر سارے کام کرنا	145	سورۃ الفاتحہ
173	بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا	146	سورۃ البقرہ شیطان کا توڑ
173	لباس پہننے وقت بسم اللہ پڑھنا	146	رقیہ شریعہ
173	سواری پر بسم اللہ پڑھ کر بیٹھنا	146	درج ذیل قرآنی آیات
174	نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر کرنا	159	معوذات
174	بچے کی پیدائش کے وقت اللہ کا ذکر کرنا	161	جبریل علیہ السلام کی تسکینی گئی دعا
174	صبح و شام سو بار درج ذیل دعا پڑھنے سے شیطان کی حفاظت	162	شدید جنات کے حملے سے بچانے والی دعا
175	شیطان کے مقابلے میں اسلحہ بردار فرشتوں کا حصول	162	اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھنا
175	شیطان سے حفاظت کے لیے اذان دینا	163	شیطان سے حفاظت کی دعائیں
176	أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ پڑھنا	163	شیاطین سے بچانے والی آیت، آیت الکرسی
176	موت کے وقت شیطان کے اچکنے سے پناہ مانگنا	164	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات
177	شیطان کے وسوسوں کا علاج	165	قرآنی دعائیں
177	سورۃ الناس پڑھنا	166	تعویذ پڑھنا
178	مستون دعائیں	167	تعویذ پڑھنے کے مواقع
178	تعویذ پڑھنا	167	تلاوت قرآن سے پہلے تعویذ پڑھنا
178	أَفْسَتْ بِاللَّهِ پڑھنا	167	نماز میں قرآن بھلانے والے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا
180	اچھا پڑوسی پانے اور برے پڑوسی سے بچنے کی دعائیں	167	صبح و شام اور میسر پر لپٹتے وقت شیطان کے شر سے اللہ کی
180	اللہ کے پڑوسی بننے کی دعا کرنا		حفاظت مانگنا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
198	حالات کی آسانی کے لیے دعائیں	180	صالح مجلس کی دعا کرنا
199	مشکل معاملات کے حل کے لیے دعا	180	برے پڑوسی سے پناہ مانگنا
199	فکریں دور کرنے کا نسخہ نبی ﷺ پر کھڑت سے درود بھیجنا	181	ظالم کے خلاف اللہ کی ہمتی کی دعا کرنا
200	خفی کے وقت کی دعا	182	میت کے لیے اللہ کی ہمتی مانگنا
200	خفی و شقت سے پناہ مانگنا	183	نعتوں کے زوال سے بچنے کی دعائیں
200	سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا	183	اللہ کی طرف سے نعمتیں ملتی ہیں
201	دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگنا	183	شکرانے سے نعمتیں بڑھتی ہیں
202	دنیا و آخرت کو جمع کرنے والے کلمات	184	نعتوں کا شکر ادا کرنا
202	دنیا و آخرت کی اصلاح کی دعائیں	184	ہر نماز کے بعد شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا
203	دنیا و آخرت کی عاقبت کا سوال کرنا	184	سجدہ تلاوت میں نعت کے شکر کی توفیق مانگنا
204	دنیا کی رسوائی سے پناہ طلب کرنا	185	جب لوگ دنیا جمع کر رہے ہوں تو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا
204	دنیا کی تنگی سے پناہ مانگنا	204	کرنے کی توفیق مانگنا
205	زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا	186	نعت دیکھ کر یہ پڑھنا
206	استحارہ اور خیر پانے کی دعائیں	186	ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کی دعا
206	استحارہ کی دعا	187	بدنی نعمتوں کی عاقبت کی دعا
207	خیر پانے کی دعا	187	نعتوں کے زوال سے پناہ مانگنا
207	دنیا و آخرت کی خیر جمع کرنے والی دعا	188	نعتوں کے زوال پر تسبیح کرنا
207	خیر سے بھرنے والے کلمات	189	کھانے پینے کے بعد کی دعائیں
208	خیر پانے کی دعا	191	دودھ پینے کے بعد کی دعا
209	ہر طرح کی خیر پانے کا سوال کرنا	192	قرض سے نجات کی دعائیں
210	دنیا کی زندگی میں خیر کے اضافے کی دعا	192	اللہ سے مدد مانگنے پر قرض ادا ہو جانا
210	دن اور رات کی خیر مانگنا	192	نبی ﷺ کا قرض سے پناہ مانگنا
211	سواری یا پیو کی خیر کا سوال کرنا	193	سفر میں بھی قرض سے پناہ کی دعا کر مسافر کی دعا مقبول ہے
211	لہاس پینے وقت خیر کا سوال کرنا	194	ادا ہوئی قرض کے لیے دعا
212	کھانا کھانے کے بعد خیر کی دعا کرنا	194	پہاڑ کے مثل قرض ادا ہو جانے کی دعا
212	بستی / شہر میں داخل ہوتے وقت خیر کا سوال کرنا	196	سوئے سے قبل قرض کی ادا ہو جانے کی دعا کرنا
213	مصیبت پہنچنے پر خیر کا سوال کرنا	196	جس سے قرض لیا اس کو دینا
213	احسان کرنے والے کو خیر کی دعا دینا	197	قرض کی ادا ہو جانے پر قرض لینے والے کو دعا دینا
214	شادی کی مبارکباد دیتے ہوئے خیر کی دعا دینا	198	زندگی کی مشقتوں سے بچنے کی دعائیں
215	علم سے بچنے کی دعائیں	198	بوجہوں میں آسانی کے لیے دعا کرنا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
231	تمام چیزوں سے بہتر کلمات	215	ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں
232	گناہوں کو چھوڑنے والے کلمات	215	ظالم سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں
232	عزوبی سے بچانے والے کلمات	217	فسادی لوگوں سے بچنے کی دعا
232	آگ سے بچانے والے کلمات	217	ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا
233	اللہ تعالیٰ کا ان کلمات کے جواب میں تصدیق کرنا	217	ظالم کے خلاف اللہ کی مدد پانے کی دعائیں
234	آسمان کے دروازے کھلنے کا باعث بننے والے کلمات	220	ظالموں کے شر سے بچنے کی دعا
234	تسبیحات کے مواقع	221	ظالموں کے علاقے سے بچنے کی دعا
234	صبح و شام تسبیح کرنا	222	اپنے ظلم سے معافی کی دعا
235	نماز فجر کے بعد	224	حصولِ علم کی دعائیں
235	فجر اور عصر کے بعد	224	اللہ "اعلم" یعنی تعلیم دینے والا ہے
236	رکوع و سجود میں	224	علم میں اضافے کی دعا
236	نماز کے بعد	224	لا علمی کی بات سے پناہ مانگنا
237	سوئے وقت	225	اللہ سے نفع بخش علم مانگنے کا حکم
237	نبی ﷺ کا راتوں کو مسلسل اللہ کی تسبیح کرنا	225	روزانہ صبح فجر کی نماز کے بعد نفع بخش علم مانگنا
238	رات اٹھنے پر	225	جو علم حاصل کیا اس سے فائدہ پانے کی دعا
238	قرآن پڑھتے ہوئے	226	غیر نافع علم سے پناہ مانگنا
239	بجلی کی کڑک سن کر	226	بچوں کو علم کی دعا دینا
239	بلندی سے اترتے وقت	227	تسبیحات اور ان کی اہمیت
239	تعب کے وقت	227	سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے سے زمین و آسمان کا بھر جانا
241	نماز کے بعد کی دعائیں	227	سوا دنوں سے افضل عمل
241	نماز کا تم کرنے کے لیے اللہ سے مدد مانگنا	227	میں نیکیاں ملنا اور نیس برائیاں مٹنا
241	نماز کے بعد کے اذکار	228	بڑا نیکیاں ملنا اور بڑا برائیاں مٹنا
250	فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں	228	تسبیح پڑھنا بھی صدقہ ہے اجوزوں کی طرف سے صدقہ
251	مغرب کی نماز کے بعد کی دعائیں	229	اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا کلام
252	گناہوں کی بخشش کی دعائیں	229	قیامت کے دن افضل عمل
252	قرآنی دعائیں	229	تمام مخلوق کے رزق کی کجی
253	مسنون دعائیں	230	پریشانی یا ڈر و خوف دور کرنے کا ذریعہ
256	سید الاستغفار	230	زبان پر بلکے مگر میزان میں بھاری
257	استغفار کے مواقع	230	جنت میں درخت لگانے والے کلمات
257	صبح و شام	231	اللہ کا محبوب کلام

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
277	بچوں کو دعا دینا	257	دوران مجلس
277	میت کے دیگر رشتے داروں کو دعا دینا	257	مجلس کے اختتام پر کھارے کے طور پر
278	عذاب قبر اور قہر سے حفاظت کی دعائیں	258	رات کو سونے سے پہلے
278	عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی اہمیت	258	بیت الخلاء سے نکلنے وقت
278	عذاب قبر سے پناہ مانگنا	258	سواری پر بیٹھتے وقت
279	نبی ﷺ کا قرآن کی سورت کی طرح یہ دعا سکھانا	260	گناہ کے فوراً بعد
279	تہجد میں عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا حکم	261	بری موت سے بچنے کی دعائیں
280	نماز کے بعد عذاب قبر سے پناہ مانگنا	261	حالات اسلام میں مرنے کی دعا کرنا
280	طلوع فجر کے وقت بلند آواز سے عذاب قبر اور قہر سے پناہ مانگنا	261	ٹیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا کرنا
280	صبح و شام عذاب قبر سے پناہ مانگنا	262	ریش اعلیٰ سے لٹنے کی دعا کرنا
282	صبح و شام تین بار عذاب قبر سے پناہ مانگنا	262	ہجر وقت میں موت کی دعا
282	میت کے لیے عذاب قبر سے پناہ مانگنا	263	اللہ کے راستے میں شہادت کی دعا
283	میت کے لیے قہر قبر سے بچنے کی دعا کرنا	263	عافیت کی دعا کرنا
283	میت سے بچنے کے عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا	264	موت کے وقت راحت کی دعا کرنا
283	میت کے لیے قبر کی وسعت اور نور کی دعا کرنا	264	فطرت پر موت کی دعا
284	آخرت کی بھلائی کی دعائیں	265	سوتے وقت موت آ جانے پر مغفرت کی دعا
284	آخرت کے دن سب انسانوں کی مغفرت کی دعا کرنا	265	انتہائی بڑھا پے سے پناہ مانگنا
284	میدان حشر کو ذہن میں رکھتے ہوئے دعا کرنا	266	آزمائش میں بڑے بغیر موت کی دعا
285	آخرت میں نور پورا ہونے کی دعا کرنا	267	بری بہاریوں سے پناہ مانگنا
285	آخرت کی بھلائی جمع کرنے والے لکلمات	267	بری موت سے پناہ مانگنا
285	قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت پانے کی دعا	268	موت کے فتنے سے پناہ مانگنا
286	آخرت میں عافیت پانے کا سوال کرنا	268	سفر میں برے لوٹنے سے پناہ مانگنا
286	آخرت کی اصلاح کی دعا	269	اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا
286	آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا	271	میت کے لیے دعائیں
287	آخرت کے عذاب سے پناہ مانگنا	271	خلوص نیت سے دعا کرنا
287	قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگنا	274	میت سے بچنے کی بخشش کی دعائیں
288	قیامت کے دن اپنی مغفرت کی دعا کرنا	275	میت کے گمراہوں کے کرنے کی دعائیں
288	جس مومن کو برا بھلا کہا ہو اس کے لیے دعا	275	زیارت قبر کی دعائیں
288	صبح و شام اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا	277	میت کے گمراہوں کو دینے کے لیے دعائیں
288		277	میت کی بیوی کو دعا دینا

صفحہ	عنوان
289	سوتے وقت قیامت کے دن کے عذاب سے پناہ مانگنا
289	سوتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا
289	جاگتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا
290	جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں
290	جہنم سے بچنے کی دعائیں
290	جہنم کی رسوائی اور عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنا
291	تین بار جہنم سے پناہ مانگنے کی فضیلت
291	آگ کے نقتے اور عذاب سے پناہ مانگنا
291	تشہد میں جہنم سے پناہ مانگنے کا حکم
292	رات کو سوتے وقت جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا
293	جنت کے حصول کی دعائیں
293	جنت میں اللہ کے پاس گھر کی دعا
293	اللہ سے جنت مانگنا
293	تین بار جنت مانگنے والے کے لیے جنت کی سفارش
294	جنت الفردوس مانگنے کا حکم
294	جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا مانگنا
294	اللہ سے جنت کے قریب لے جانے والے قول و عمل کا
	سوال کرنا

الهدیٰ ایک نظر میں

الهدیٰ انٹرنیشنل پبلیشرز فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن و سنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمد للہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم و تربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن و سنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن: مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ و تفسیر، تجوید، حدیث و سیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورسز۔
- تعلیم التمجید اور تحفظ القرآن: قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- تعلیم الحدیث: صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- روشنی کا سفر: یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- روشنی کی کرن: ناخواندہ خواتین و لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کورس ہے۔
- ریاضی کی شمع: انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- منار الاسلام: بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔

فہم القرآن: رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔

سمر کورسز: گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔

خط و کتابت کورسز: بذریعہ خط و کتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبہ نشر و اشاعت: الہدیٰ پبلیکیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور مگنٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ و تفسیر، حدیث و سیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبہ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف
- رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی
- عید الاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی و سماجی رہنمائی
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

الهدیٰ پہلی کیلشنز

پڑھیے اور پڑھائیے

January to June 2014



پہلی کیلشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

نمبر	عنوان	مؤلف	حجم	قیمت	آرڈر نمبر	تاریخ شائع
1	قرآن مجید کی تفسیر (مشکوٰۃ) (اردو)	انوار سہیل	کتاب		42	لاہور، پاکستان
2	قرآن مجید کی تفسیر (مشکوٰۃ) (اردو)	الهدیٰ شریف			43	بھکران
3	قرآن مجید کی تفسیر (مشکوٰۃ) (اردو)				44	شہید ابراہیم ایف ایف ایف
4	تفسیر آیات قرآنیہ (اردو)				45	بھکران، لاہور، پاکستان
5	قرآن مجید اور اس کے چھ ماہ (اردو)	محمد رفیق			46	نور اسلام
6	سورۃ بقرہ				47	بھکران
7	طہ سورت				48	نور اسلام
8	تفسیر طہ				49	ان حالات میں کیا کریں؟
9	نور رمضان	انوار سہیل			50	بہار، لاہور، پاکستان
10	ادب و اخلاق				51	دینی تعلیم
11	ماہنامہ تفسیر (مشکوٰۃ) (اردو)				52	پہلی کیلشنز
12	قرآنی سنتوں کا تین روزہ (اردو)				53	پہلی کیلشنز
13	قرآن مجید	محمد رفیق			54	بھکران، لاہور، پاکستان
14	سورۃ بقرہ				55	بھکران، لاہور، پاکستان
15	سورۃ بقرہ				56	بھکران، لاہور، پاکستان
16	سورۃ بقرہ				57	بھکران، لاہور، پاکستان
17	سورۃ بقرہ				58	بھکران، لاہور، پاکستان
18	سورۃ بقرہ				59	بھکران، لاہور، پاکستان
19	سورۃ بقرہ				60	بھکران، لاہور، پاکستان
20	سورۃ بقرہ				61	بھکران، لاہور، پاکستان
21	سورۃ بقرہ				62	بھکران، لاہور، پاکستان
22	سورۃ بقرہ				63	بھکران، لاہور، پاکستان
23	سورۃ بقرہ				64	بھکران، لاہور، پاکستان
24	سورۃ بقرہ				65	بھکران، لاہور، پاکستان
25	سورۃ بقرہ				66	بھکران، لاہور، پاکستان
26	سورۃ بقرہ				67	بھکران، لاہور، پاکستان
27	سورۃ بقرہ				68	بھکران، لاہور، پاکستان
28	سورۃ بقرہ				69	بھکران، لاہور، پاکستان
29	سورۃ بقرہ				70	بھکران، لاہور، پاکستان
30	سورۃ بقرہ				71	بھکران، لاہور، پاکستان
31	سورۃ بقرہ				72	بھکران، لاہور، پاکستان
32	سورۃ بقرہ				73	بھکران، لاہور، پاکستان
33	سورۃ بقرہ				74	بھکران، لاہور، پاکستان
34	سورۃ بقرہ				75	بھکران، لاہور، پاکستان
35	سورۃ بقرہ				76	بھکران، لاہور، پاکستان
36	سورۃ بقرہ				77	بھکران، لاہور، پاکستان
37	سورۃ بقرہ				78	بھکران، لاہور، پاکستان
38	سورۃ بقرہ				79	بھکران، لاہور، پاکستان
39	سورۃ بقرہ				80	بھکران، لاہور، پاکستان
40	سورۃ بقرہ				81	بھکران، لاہور، پاکستان
41	سورۃ بقرہ					

کتاب	قیمت	آراء	قیمت	کامراڈ ہفت روزہ	قیمت
Get Well Soon	127	127	پندرہ روپے	برہان گن گز	82
Supplications for Attaining Taqwa	128	128	پندرہ روپے	نور ماہنامہ	83
Aslaghrutah	129	129	پندرہ روپے	آیت الہی طاقت دارین	84
Masnun Supplications After Salah	130	130	پندرہ روپے	دجال کے گتے سے بچنا	85
Prayers for Attaining Knowledge	131	131	پندرہ روپے	سورہ بقرہ کی آیات کی فضیلت	86
Supplications for Protection	132	132	پندرہ روپے	کامیاب نوکری کے 8 ذریعے	87
Remembrance of Allah	133	133	پندرہ روپے	مطرحہ کامیاب نوکری	88
Supplications for Righteous Children	134	134	پندرہ روپے	نور ماہنامہ	89
Supplications for Ramadan	135	135	پندرہ روپے	عالمی شہرہ آفاق قرآنی کتابوں کی وضاحت	90
Supplications for the Forgiveness of the Deceased	136	136	پندرہ روپے	امانستان	91
Supplications for sorrow & distress	138	138	پندرہ روپے	قریبی کامیابی	92
Supplications at the time of severe hunger	139	139	پندرہ روپے	عزت کی کامیابی	93
Takbeeraat	140	140	پندرہ روپے	ماہ کی کامیابی	94
تارے کے بیج	141	141	پندرہ روپے	شہرہ آفاق قرآنی کتابوں کی وضاحت	95
رمضان سے دارال	142	142	پندرہ روپے	عقلمند ساری کامیابی	96
مسیر پروردگار (مشائخہ سائیکل)	143	143	پندرہ روپے	عقلمند ساری کامیابی	97
پہلی نماز (مشائخہ سائیکل)	144	144	پندرہ روپے	پہلی نماز	98
پہلی نماز (مشائخہ سائیکل)	145	145	پندرہ روپے	پہلی نماز	99
پہلی نماز (مشائخہ سائیکل)	146	146	پندرہ روپے	پہلی نماز	100
پہلی نماز (مشائخہ سائیکل)	147	147	پندرہ روپے	پہلی نماز	101
Ramadan Mubarak (Planner) (2 size)	148	148	پندرہ روپے	پہلی نماز	102
Milah Al Quran (Quranic Recitation)	149	149	پندرہ روپے	پہلی نماز	103
Milah Al Quran (Student's Diary)	150	150	پندرہ روپے	پہلی نماز	104
Laylat Al-Qadr activity book	151	151	پندرہ روپے	پہلی نماز	105
مشق	152	152	پندرہ روپے	پہلی نماز	106
AH-Huda Writing pad (2 sizes)	153	153	پندرہ روپے	پہلی نماز	107
تعمیر ایک / گائیڈ / ایڈیٹ / چھاپی	154	154	پندرہ روپے	پہلی نماز	108
تعمیر ایک / گائیڈ / ایڈیٹ / چھاپی	155	155	پندرہ روپے	پہلی نماز	109
سنت نبوی کے احکام	156	156	پندرہ روپے	پہلی نماز	110
سنت نبوی کے احکام	157	157	پندرہ روپے	پہلی نماز	111
سنت نبوی کے احکام	158	158	پندرہ روپے	پہلی نماز	112
سنت نبوی کے احکام	159	159	پندرہ روپے	پہلی نماز	113
سنت نبوی کے احکام	160	160	پندرہ روپے	پہلی نماز	114
سنت نبوی کے احکام	161	161	پندرہ روپے	پہلی نماز	115
سنت نبوی کے احکام	162	162	پندرہ روپے	پہلی نماز	116
سنت نبوی کے احکام	163	163	پندرہ روپے	پہلی نماز	117
Prayers for Healing	164	164	پندرہ روپے	پہلی نماز	118
Do you smoke?	165	165	پندرہ روپے	پہلی نماز	119
Ayat Al-Kursi - A source of protection	166	166	پندرہ روپے	پہلی نماز	120
A Precious Moment for Du'a	167	167	پندرہ روپے	پہلی نماز	121
				پہلی نماز	122
				پہلی نماز	123
				پہلی نماز	124
				پہلی نماز	125
				پہلی نماز	126

الہامی انٹرنیشنل پبلسنگ ہاؤس
 اسلام آباد، پاکستان
 فون: +92-51-4866130-1
 www.darulhuda.org
 www.darulhuda.com

Please send all your orders at: sales@office.tb@darulhuda.com

نوٹس

دعا کیجئے

Du‘ā Kiji’ay



8-969-8665-64-7

